محبوب الامثال

جس میں

پانچ متداولہ زبانوں انگریزی۔ عربی۔ فارسی پنجابی و اردو کی ضر

ہم معنی اور ہم مطلب ضرب المثلیں ایک دوسرے کے بالمقابل

منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار

لاہور نے مرتب کی ہیں

بار دوم

سنہ ۱۹۰۲ء

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں

منشی عبدالعزیز مینیجر نے چھاپا

المثل في الكلام كالملح في الطعام



ضرب المثلوں کا یہ رسالہ کہ جسکو مینے ۱۸۸۷ء میں بڑے شوق سے مگر عدیم الفرصتی کے زمانہ میں جمع کر کے چھپوایا تھا۔ دو تین سال میں ختم ہوگیا۔ اور باوجود اس کے شائقین کی متواتر درخواستوں کے گیارہ بارہ سال تک اسلئے اسکو دوبارہ نہ چھاپا گیا کہ مجھے اس کی نظر ثانی کا موقع نہ ملا۔ مینے بار بار اس کی نظر ثانی اور اصلاح کا ارادہ کیا لیکن کبھی اتنی فرصت نہ ملی جو روزمرہ کے کاموں کے بوجھ سے سبکدوش ہو کر غور سے مثلوں کا مقابلہ کرتا اور نئی مثلیں اس میں شریک کرتا۔ جس زمانہ میں اسے پہلی مرتبہ چھاپا گیا تھا وہ مسودہ اور اسکے ساتھ کئی دوسرے مسودے کہ جنکا پہلی طبع کے دیباچہ میں ذکر کیا گیا ہے تلف ہو گئے۔ چونکہ نظر ثانی میں ان مسودوں سے مدد مل سکتی تھی۔ اسلئے بھی اس کی طبع دوم کا ارادہ تعویق میں پڑتا گیا۔ آخر اب فیصلہ کیا کہ غیر معمولی فرصت تو کبھی موت سے پہلے ملیگی نہیں۔ اور اگر پورا بہم نہ پہنچ سکے تو ادھورا ہی سہی۔ اسلئے بلا کسی نظر ثانی کے اب محبوب الامثال کو دوبارہ پبلک کے پیش کیا جاتا ہے ؂

محبوب عالم

لاہور ۲۵ مئی سنہ ۱۹۰۲ء



ہمارے ملک میں ضرب المثلیں ایسی مفید چیزیں نہیں سمجھی جاتیں جیسی کہ دُنیا کے تمام دیگر مہذب ممالک میں سمجھی جاتی ہیں کہ جہاں اُنکو علم کے آسمان کی نردبان" "مثلوں کے فلاسوفی اور قدیم فلسفہ کے ٹکڑے" کہا جاتا ہے۔ وہاں کے لوگ انسے وہ نتائج استخراج کرتے ہیں کہ افلاطون کی تصنیفات میں ملنے محال ہیں۔ بڑے بڑے علماء نے مختلف ملکوں کی مثلیں جمع کرکے اُنکے نتیجے اور اصول علم اور حکمت کی تکمیل کے لئے نکال رکھے ہیں۔ مگر ہمارے ملک میں کسی کو ان کی طرف خیال نہیں۔ اور نہ یہ معلوم ہے کہ اُن کے مطالعہ سے کیا فائدہ ہے۔ اگر کسی نے اتفاقاً ضرب المثلوں کا کوئی ایک آدھ رسالہ جمع کر دیا ہے تو اُس سے مرتب کی فقط یہ غرض رہی ہے کہ اسکول لٹریچر کی ترقی منظور تھی یا مجلس کی رونق کا مدعا تھا۔ ہاں اگر کچھ کیا ہے تو ہمارے ملک میں چند یورپین لوگوں نے ہماری "مثلوں کے فلاسوفی" کو کامل کرنا چاہا ہے۔ جو اُن کی تصنیف سے مبرہن ہے۔ دیکھو۔ جی لونگ صاحب کی بنگالی مثلیں۔ پادری نالس صاحب کی کشمیری مثلیں۔ کار صاحب کی تلگو مثلیں۔ پرسیول صاحب کی تامل مثلیں۔ روبک صاحب کی اردو مثلیں کس خوبی اور کس غرض سے لکھی گئی ہیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ اپنے ملک کی زبانوں کی مثلوں کی تحقیقات بھی اسی بناء پر تیار کیجاوے اور امید کرتے ہیں کہ عنقریب اس تحقیقات کا نتیجہ شائع کیا جاویگا۔ اسوقت جو کام

ہمنے اختیار کیا تھا - اس کا ادھورا سا نتیجہ شائع کیا جاتا ہے - کچھ عرصہ سے ہماری خواہش تھی کہ کوئی ایسی کتاب تیار کیجاوے جس میں انگلستان - عرب - ایران - اور ہندوستان کی اعلٰے زبانوں کی ہم مطلب اور ہم معنے مثلیں بالمقابل درج کی جاویں لیکن اس قدر دور دراز ممالک کی ہم مطلب مثلوں کا جمع کرنا جنکے باشندوں کے عادات واطوار طرز بیان ضروریات اور روزمرہ استعمال کے اسباب میں ہزاروں کوس کا فرق ہے - کوئی آسان بات نہیں تھی - اسلئے آجتک وہ امید ظہور میں نہ آئی اور ایسے مفید علم سے فائدہ اُٹھانے سے لوگ محروم رہے - گو ضرب الامثال کی کئی ایک چھوٹی موٹی کتابیں فارسی - عربی - انگریزی - اُردو میں جمع ہیں لیکن ان میں سے ایک بھی ایسی نہیں جو عربی - انگریزی بالمقابل ہو - یا عربی فارسی بالمقابل ہو - یا فارسی انگریزی ہو - یا عربی اردو ہو - چہ جائیکہ ایک ایسی کتاب پائی جائے جو ان چاروں زبانوں کی ہم مطلب اور ہم معنے مثلیں ظاہر کرسکے - گو اس کام میں اعلٰے درجہ کی لیاقت مطلوب تھی لیکن اس ہیچمدان نے شوق کو رہبر بناکر یہ کام اپنے ذمہ لیا اور کمال عرقریزی اور جانفشانی کے ساتھ اپنے فرائض منصبی کے ادا کرنے کے بعد جو وقت بچا اُسمیں شب و روز لگ کر یہانتک کام کیا - گو یہ کام ابھی ختم نہیں ہوا اور نہ ایسا ہی کہ جلدی ختم ہوسکے - لیکن تاہم اپنے خیال کے مطابق ہمنے ایک نئی نظیر قائم ہے - اور گویا اس سڑک پر قدم رکھ دیا ہے - اب اہل ہمت نکلیں اور یہ راستہ جو ابھی بتمامہ ناسپردہ پڑا ہے پے سپر کریں - مثلوں کی فلاسوفی کو جیسا کہ یہ شریف علم ہے - ترقی دیں خود فائدہ اُٹھائیں - اور ہمجنسوں کو بھی نفع پہنچائیں ؂

جمیع اصحاب علم دوست جنہیں کچھ بھی اس قسم کے امور میں مذاق ہے سمجھ سکتے ہیں کہ نیازمند کو کس قدر کاوش اتنی بالکل مختلف اور متفاوت زبانوں میں ہر ایک ضرب المثل کی تلاش میں ہوئی ہے اور چونکہ کام کی طرز بھی اس ملک میں بالکل نئی ہے - اسلئے اگر بعض غلطیاں اس ترتیب میں رہ گئے ہوں تو ناظرین اس خاکسار کو معذور رکھیں - اور اگر کوئی نکتہ عمدہ ان کے متعلق اُن کے خیال

ہیں کر سکے تو اطلاع دریغ نہ رکھیں ۔

ہمنے مذکورہ بالا چاروں زبانوں کی مثلوں کی ترتیب بالمقابل پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ پانچویں پنجابی کو بھی ساتھ شامل کر لیا ہے۔ گو پنجابی کسی بڑے ملک کی زبان نہیں نہ اسے علمی اور فصیح ہونیکا فخر حاصل ہے۔ نہ منجانب سرکار و دولتمند ہی مقبول ہے۔ لیکن چونکہ اس ملک کی زبان ہے۔ جہاں یہ کتاب تیار ہوئی ہے۔ اور نیز اس رسالہ کے مرتب کی پنجابی مادری زبان ہے۔ اور آجتک بدنصیبی سے اسے کتابوں میں داخل ہونے کا موقع ہی نہیں ملا۔ اسلئے بنظر ترحم اس کو اس پایہ کی علمی کتاب میں پہلے پہل دخلکر دینا گونہ رعایت اسکی پر محمول کرنا چاہئے ۔

جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے کہ کوئی زبان فاک لور اور ضرب المثلوں سے خالی نہیں۔ اسلئے واضح ہو کہ پنجابی میں بھی فاک لور بے انداز پڑا ہے۔ چونکہ پنجابی ہنوز علمی زبان نہیں بنی اسلئے بعض موقع پر علمی زبانوں کے مقابلہ میں اسکی مثلیں نہیں نکل سکتیں لیکن تاہم یہ وہاں تک پہنچے ہیں کہ جہانتک انسے امید نہیں پڑتی تھی۔ جن لوگوں کی پنجابی مادری زبان ہے۔ اگر وہ اسپر بھی احسان نہ مانیں تو اس زبان ہی پر ظلم نہیں کرتے۔ بلکہ اپنے ہمزبان اہل وطن پر دانستہ ظلم کرتے ہیں۔ ان کو لازم ہے کہ اپنی مادری زبان کو ترقی دینے میں ساعی ہوں۔ اگر کچھ قلم سے کر سکتے ہوں تو کریں۔ ورنہ درم سے مدد کریں۔ اور اگر یہ بھی نہیں تو زبان اور دل سے ہی ہی ہم پنجابی لٹریچر کے لئے گرامر اور لغات لکھ رہے ہیں لیکن چونکہ انکا بیان اسموقع پر چنداں موزوں نہیں اسلئے اسقدر کہنا کافی ہے کہ پنجابی مثلوں کی ایک کتاب بڑی مشقت کے ساتھ جمع کی گئی ہے۔ جو اس کتاب کے بعد طبع کیجائیگی آجتک کسی نے ان مثلوں کو احاطہ تحریر میں قید نہیں کیا تھا ۔

ان لوگوں کے لئے جو اس کتاب کے مطالعہ کی تکلیف گوارا کرنا چاہتے ہیں یہ چند سطور لکھی جاتی ہیں :-

جسقدر محنت اس کتاب کے تیار کرنے میں کیگئی ہے۔ اسکا اندازہ لگانا ہر ایک

کا کام نہیں۔ مثلوں کے خزانے ہر ملک میں پر ہیں۔ گو ہر ملک کی مثلوں کی زیادہ تعداد اپنے مخالف قومی اور بُعد مقامی کی وجہ سے دوسرے ملک سے مفہوم میں نہیں ملتی۔ اور ایک اس نوع کی کتاب کے تیار کرنے میں ساری زبانوں کی مثلوں کو دل میں محفوظ رکھنا ہوتا ہے کہ جب کسی مثل کا موقع مناسب آیا وہاں پر اُسے درج کیا۔ اسلئے صاف ظاہر ہے کہ بہت کم مثلیں اس قسم کی ایک آدمی جمع کر سکتا ہے گو ہمنے بھی کچھ بہت مثلیں جمع نہیں کیں۔ اس کتاب میں بعض ایسے موقع ہیں کہ ضرب المثل کا ایک حصہ کسی دوسری مثل کی ضرب المثل سے تطبیق کھاتا ہے۔ لیکن دوسرا نہیں کھاتا بلکہ بالکل مختلف ہوتا ہے۔ تو اس صورت میں ساری مثل لکھنی پڑی ہے۔ اسلئے یہاں اعتراض کرنے کی گنجائش نہیں۔ بعض دفعہ ایک ہی مثل دو مختلف مقاموں پر بلحاظ مفہوم متضادت معنوں میں استعمال کی گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مثل کے دو جُدا جُدا مطلب ہوتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی مثل اُردو اور پنجابی دونوں زبانوں میں بالکل انہی معنوں اور انہی لفظوں میں استعمال کی جاتی ہے یا کبھی لفظ تو وہی ہوتے ہیں صرف پنجابی لہجہ ہو جاتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مثل پنجابیوں نے ہندوستانیوں سے لی ہے۔ کبھی صرف ایک آدھ اُردو لفظ بدل کر پنجابی مثل بنا لیتے ہیں۔ ان ساری وجوہات کا مطلب فقط یہ ہے کہ پنجابی اور اردو ہمسایہ زبانیں ہیں جنمیں سے اردو نسبتاً شائستہ زبان ہے۔ مگر پنجابی ہماری اردو بھی ابھی یہاں تک نہیں پہنچی کہ دیگر علمی زبانوں سے لگا کھا سکے۔ کیونکہ جہاں کہیں کوئی ایسا موقع آ گیا ہے کہ علمی مثلیں جمع کی گئی ہیں تو اردو کو عاری پایا گیا ہے۔ باقی فارسی عربی انگریزی مثلیں بڑی سوچ سمجھ سے بالمقابل لکھی گئی ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی مثل یا وہی النظر میں ہم مطلب نہ معلوم ہو تو اس میں زیادہ غور کرنا چاہئے۔ کیونکہ کئی ایک مثلیں ایسی بھی ہوتی ہیں جنکو اُس شخص کے سوا جو اُن کا خوب غوض سے مطالعہ کرنیوالا ہوتا ہے ہر ایک بآسانی سمجھ نہیں سکتا۔ ہمنے اس ترتیب میں انگریزی مثلوں کو بلحاظ ابجد ترتیب وار

رکھا ہے۔ گو اردو مثلوں کو مناسب تھا کہ ترتیب وار لکھ دیا جاتا لیکن یہ ابھی ایسی مقرر اور کتابی نہیں ہیں بلکہ ان میں سے اکثر مطالب مفقود ہیں ورنہ اگر ان کو ابجدی ترتیب سے لکھا جاتا تو موجودہ صورت کی نسبت زیادہ سود مند ہوتا۔ کیونکہ جو لوگ انگریزی داں نہیں۔ وہ اس صورت میں اس سے انگریزی محاورات کی طرح فائدہ نہیں اٹھا سکتے ؞

محمد محبوب عالم

گوجرانوالہ۔ رنجیت گنج

۱۲- اگست ۱۹۸۷ء

عِلمُ الاَمثال

ضرب المثل کی حقیقت ماہیت صفات اور فوائد

زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

ایک مغربی شاعر نے بڑی پاکیزگی سے اس مضمون کو نظم میں ادا کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ "سب لوگ کہتے ہیں۔ خلق کا حلق خدا کی زبان ہے۔ میں کہتا ہوں کہ چونکہ ضرب المثلیں بھی ایک عالم کی زبان ہیں اسلئے خدا کی زبان ہیں" اسمیں کچھ شک نہیں کہ جو قبولیت اثر حسن صورت۔ خوبی مطالب۔ اختصار ملاحت۔ فصاحت۔ صداقت۔ تعلیم۔ تراش۔ دلچسپی اور دلنشینی کی صفتیں ضرب المثلوں میں پائی جاتی ہیں۔ وہ صرف انہیں کا حصہ ہیں۔ اور انہیں اس قابل کر دیتے ہیں کہ الہامی باتیں کہی جاسکیں۔ دنیا کا کوئی ملک اور کوئی زبان انسے خالی نہیں۔ اور نہ زمانہ کا کوئی دوران سے خالی ہوا ہے یہ عقل کے نسخے اور تجربہ کے ٹوٹکے خدا معلوم کن لوگوں کے تجربات کا عطر مجموعی ہیں۔ ہر شخص کی گفتگو میں انہیں معقول حصہ ملتا ہے۔ متکلم کے مطلب کو واضح کرنا اور اس کے کلام کو دلنشین بنا دینا اُن کا بائیں ہاتھ کا کرتب ہے۔ کیا لطف کی بات ہے کہ باوجودیکہ خود بہلے درجہ کی مختصر ہوتی ہیں لیکن جس محل پر بولی جاویں اُسکے مطلب کو مفصل بنا دیتی ہیں۔ مطلب خیز اس قدر کہ ایک دو لفظ کے فقرہ سے پوری داستان کا اثر مخاطب کے دل پر نقش کر دیتی ہیں۔ اُن سے صرف تواریخ ہی کو مدد نہیں ملتی۔ بلکہ ملک کے اطوار اور باشندوں کی عادتوں اور رسموں اور حرفتوں اور خیالوں۔ بدعتوں کو بھی کماحقہ روشن کر دیتی ہیں۔ علم الاقوام۔ علم زبان۔ علم اخلاق اور علم قصص الاصنام

کی بڑی معاون ہیں پروفیسر ملکس ملر لکھتا ہے۔ "ضرب المثلیں اکثر متبا لوجی قصص الاصنام کے بارے ہوا کرتے ہیں"۔ خاصکر تعلیم نسوان اور تربیت اطفال کے لئے اُن سے اس قدر اعانت کی اُمید ہو کہ علم کے دوسرے شعبوں سے نہیں۔ اُن کے ذریعہ سے جاہل سے جاہل کے دلپر وہ پیچیدہ اور مشکل اصول نقش ہو سکتے ہیں۔ جو عالم لوگ ضخیم کتابوں کے اوراق سے اُس خوبی سے اخذ نہیں کرسکتے۔ ان زبانی روایتوں میں سے بعض نے محفلوں اور جلسوں کے دلوںپر وہ مقناطیسی اثر کیا ہے کہ سیفی کے نام سے نامزد کیگئیں۔ اور بعض نے برمحل اور موزون ہونے کی وجہ سے صدہا بندگانِ خدا کو ہمیشہ کے لئے آزمائشوں اور تباہیوں سے بچالیا۔ اُن میں سے بعض میں وہ بلا کا تجربہ اور غضب کی صداقت کوٹ کوٹ کر بھری گئی ہے۔ کہ لاکھوں بندگان خدا اُن روشنی کے میناروں کے پتہ سے اٹل مصیبتوں کی چٹانوں سے اپنی کشتیاں لیکر ساحل سلامتی پر جا پہنچے۔ جن لوگوں نے اُنکو اپنا دستور العمل بنایا ہو وہ زندگی کے میلہ سے بامراد ہوکر نکلے ہیں۔ اگر ہمیں ایک قدیم ہندوستانی رسم کے ذکر کو بطریق استعارہ استعمال کرنے کی اجازت دیجاوے۔ تو ہم اپنے خیال کے مطابق کہاوتوں کی ندرت کی تعریف میں کمال صداقت اور وثوق سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ ایک ایک ضرب المثل کی عالیشان محل کی بنیاد کے نیچے صدہا عقلمندوں کے سر بھینٹ کے طور پر چُنے جا چکے ہیں۔ اور اُنپر اُن کے نمونہ عجائبات روزگار عمارت تعمیر ہوئی ہے ؛

مثلیں خواہ سادہ اور روزمرہ برتاؤ کی ہوں مگر حکمت اور تجربہ سے لبریز ہونے کی وجہ سے بسیط اور مشرح دلائل اور براہین سے دلوں پر کہیں زیادہ مؤثر ہوتی ہیں اُن کے برمحل ہونے سے نیشتر کا کام نکلتا ہے۔ اور صداقت کے باعث دلوں میں جگہہ لیتی ہیں۔ صحیح نصیحتیں کامل رائیں۔ اور پورے انسانی تجربے جو اُن میں مرکوز ہیں۔ دانشمند آدمیوں کو اُن کے مطالعہ پر آمادہ کرتے ہیں جبکہ کلام میں برمحل بولے جاتے ہیں تو عجب موزون معلوم ہوتے ہیں۔ اور کلام کا مطلب دوبالا

کردیتی ہیں چنانچہ اس عربی مثل نے المثل فی الکلام کالملح فی الطعام اس امر کی صداقت واضح ہوتی ہے۔ جیسے ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ انسان کی عادتیں ہیں حاجتیں عز قتیں خیال اور بدعتیں اور ہر نوع کی چال ڈھال اور دل کے حالات جیسے اس ذریعہ سے معلوم ہو سکتے ہیں اور کسیطرح نہیں ہو سکتے " انسان کا بہترین مطالعہ انسان " ہونے میں تو کسی کو شبہ نہیں لیکن یہ مطالعہ حاصلکرنے کے طریق البتہ ابھی تک ظاہر نہیں ہوئے۔ ہمارے خیال میں یہ بات پہلے تو مشاہیر و اکابر کی سوانح عمریوں کے مطالعہ سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اور پھر ضرب المثلوں کی عمیق ترین تحقیق سے۔ یا یوں کہو کہ اسکی ابتداء تذکرات المشاہیر سے ہوتی ہے۔ اور تکمیل فلسفۃ الامثال پر +

جو شخص ایک زبان کی مثلوں پر پورے طور پر حاوی ہے۔ وہ اس ملک کے تمام موجودہ اور قدیمہ حالات تاریخی اور سوشل سے ضرور ہی اچھی طرح واقف ہوگا۔ مثلاً ایک پنجابی مثلوں کا اسکالر ضرور جانتا ہوگا۔ کہ پنجاب میں ساس اور بہو کی عداوت جو عرصہ دراز سے چلی آتی ہے بمنزلہ کمال پہنچی ہوئی ہے۔ اور جانبین کے پاس صدہا جلی بھنی مثلوں کا ذخیرہ موجود ہے جو وقت پر انکے کام آتا ہے +

ضرب المثل کی اصلیت نام وجہ تسمیہ اور مختلف ممالک میں اُسکا مفہوم

ضرب المثل کو اُردو میں کہاوت کہتے ہیں۔ پنجابی میں اکھان یا کہنت بولتے ہیں۔ یہ تینوں لفظ کہنا مصدر کے مشتقات ہیں۔ جنکے مفہوم ہی ایک ایسی بات مراد ہے۔ کہ جو موقع پر کہنے کے سزاوار ہے " فارسی میں اسکو اسلئے مثل کہتے ہیں کہ یہ ایک ایسا فقرہ ہوتا ہے جو اپنے مطلب کے صحیح محل پر بولا جاتا ہے اور اسوقت کا اسکو مطلب اُس پہلے مطلب کے مطابق ہوتا ہے۔ جبکہ وہ مثل کا فقرہ مدون کیا گیا تھا یا اسلئے یہ نام ہے کہ وہ اسی غرض سے تیار کیا جاتا ہے۔ کہ کسی اُسی قسم کے حادثہ کے پھر ظاہر ہونیکے وقت اُسے اُسکے ساتھ مثال دیجائے۔ اہل عرب اُسکو مثل سائر کہتے ہیں۔ اور اُسکے برمحل بولنے کو ضرب المثل کہتے ہیں۔ انگریزی میں اُسکو پراورب

کہتے ہیں۔ اسکے لغوی معنے یہ ہیں "ایک ایسا لفظ یا کہاوت جو ادروں کی نسبت پہلے بولی جاوے"۔ یعنی اُس کی غرض ہے یہی ہو کہ ہمیشہ بولی جایا کرے۔ یونان میں جو لفظ مثل کا مرادف بولا جاتا ہے۔ اُسکے معنے عام مشہور کلمہ ہے یعنے ایسا کلمہ جو ہردلعزیز ہو اور یہی مثل کی بڑی ضروری تعریف ہے۔

عہد سلف و خلف کے علمائے جلیل نے مثل کی کیا کیا تعریف کی ہے

یورپ کے اکثر علمائے متقدمین و متاخرین نے ضرب المثل کی تعریف اپنی اپنی سمجھ کے مطابق لکھی ہے۔ جن میں سے ہم چند تعریفیں ذیل میں درج کرتے ہیں۔

"معانی کے ریزے جو صحت مطالب اور قلت الفاظ کے لحاظ سے فلسفۂ قدیم کی شکست و ریخت سے باقی بچ رہے ہیں"۔ ارسطو

"چھوٹے چھوٹے فقرے جنہیں بطور قواعد کلیہ کے قدما نے جان ڈال رکھی ہو"۔ ایگریکولا

"ایک مسلّم اور مقبول مسئلہ بڑی عجیب طرز سے مرتب کیا ہوا"۔ اریسمس

"تقریر کے تیز دھار اوزار جو کام کاج کی گانٹھوں کو کاٹتے اور کھولدیتے ہیں"۔ بیکن

"عقلمندوں کی برچھیاں یا بھالے"۔ ہربرٹ

"عقل کے ریزے"۔ آئی ڈسرئیلی

"لمبے لمبے تجربوں سے چھوٹے چھوٹے نتائج مستنبط کئے ہوئے"۔ سروینٹس

"زبان خلق"۔ ہوول

"بہت سے مضمون کا چند لفظوں میں ست نکالا ہوا"۔ فلر

"چھوٹے چھوٹے فقرے جو اکثر زبان زد عوام رہتے ہیں"۔ ڈاکٹر جانسن

"پانچ پانچ لفظ کے جواہرات جو زمانہ نے ہر عہد کے انگشت سبابہ پر مزین کئے ہیں"۔ ٹینی سن

"ایک آدمی کی سوچ بچار اور زمانہ بھر کی عقل کا مدار"۔ ارل رسل

ایک خوش تحریر مصنف لکھتا ہے۔ کہ خالص ضرب المثلیں نہایت باریک سوئیوں کی مثل ہیں جو چھوٹی چھوٹی تیز اور چمکیلی ہوتی ہیں۔ اور ایک اہل الرائے لکھتا ہے کہ

الامیں اختصار معانی اور ملاحت تین ضروری علامتیں موجود ہوتی ہیں۔ اگر ان تینوں میں سے کوئی مفقود ہو تو مثل مثل کی تعریف سے گری ہوئی سمجھنی چاہیئے مختصر تو یہاں تک ہو کہ ایک دم میں تمام بولی جائے۔ یا کم از کم اُسکا ایک پورا حصہ ایک دم میں ملفوظ ہو سکے۔ اس میں پورے پورے معنے ہوں۔ نہ یہ کہ گفتگو کا خفیف سا فقرہ ہو۔ ورنہ ایسی مثل تو جب پیدا ہو تب ہی معدوم ہو جاویگی۔ اس میں ملاحت بھی ہو یعنے علاوہ معانی کے پاکیزگی اور نفاست کے اُس کی ظاہری شکل وصورت بھی خوشنما اور دل میں جگہ پیدا کرنے والی ہو۔ ضرب المثل کی نہایت ضروری صفت یہ ہے۔ کہ ہر دلعزیز اور عام پسند ہو کیونکہ اگر اُس کو یہ صفت حاصل نہیں ہے تو اُسکا ایجاز۔ دانش۔ ملاحت اور جملہ حسن صورت وسیرت کوئی کام نہیں آتا۔

مثلوں کی عظمت ہر دلعزیزی اور ایام پیشین میں قدر ومنزلت

دنیا کے ہر گوشہ میں ہر گروہ کے بنی آدم ضرب المثلوں کو نگاہ عزت سے دیکھتے ہیں۔ حضرت سلیمان نے ایک کتاب ہی امثال کی لکھدی ہے جو بائیبل مقدس کے الہامی صحیفوں میں شامل ہے۔ اور اُسکا نام ہی کتاب امثال ہے۔ یہ فرزانہ روزگار نبی علاوہ نبی اللہ ہونے کے ایک جلیل القدر بادشاہ اور حکیم بھی گزرا ہے ؛

لارڈ چسٹرفیلڈ انگلستان کا ایک نامی مدبر اور رئیس البتہ اپنی رائے ضرب المثلوں کی قدر کے خلاف قائم کرتا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ اعلےٰ درجہ کے لوگ ضرب المثلوں کا استعمال کرنا موزون نہیں سمجھتے۔ ہاں عوام الناس اُن کا ملجا وماوا ہیں۔ مگر ڈسرملی نے اپنی کتاب کیوری اسٹیز آف لٹریچر میں ثبا و نس ہنڈ کی ہسٹاریکل اکشو سے اس کی تردید میں کیا کیا عمدہ باتیں اقتباس کر کے لکھے ہیں۔ وہ لکھتا ہے دور کیوں جاتے ہو۔ جن ملکوں میں مثل عرب اور یونان کے فصاحت وبلاغت کا زور شور رہا ہے۔ وہاں تو لامحالہ ضرب المثلوں کی قدر کیجاتی ہوگی۔ لیکن

انگلستان کی شریف پارٹی نے بھی انہیں نظرانداز نہیں ہونے دیا۔ ملکہ الزبتھ کے عہد میں ایک مرتبہ قرضہ کی بابت جبکہ پارلیمنٹ میں بل پیش ہوا تو ایک سپیکر نے اپنی ساری سپیچ (تقریر) صرف ضرب المثلوں ہی کا مجموعہ بنا کر کہی تھی۔ چونکہ وہ تقریر انگریزی میں ہے اسلئے ہم اسکا یہاں نقل کرنا لاطائل سمجھتے ہیں۔ تاہم ہم مثال کے طور پر اپنی طرف سے دو ایک سطریں اس نمونہ کی اردو میں لکھ دیتے ہیں۔

،، جن لوگوں کی اسّی کی آمدن اور چوراسی کا خرچ ہے۔ وہ چادر کو دیکھکر پاؤں نہیں پسارتے۔ اور دانستہ ناداری میں جو سو عیبوں کا ایک عیب ہے مبتلا ہو جاتے ہیں۔ آخر مردن بنام بہ از زیستن بہ ننگ۔ پر لات مار کر قرضدار بنکر کھاتے سرپا رکے مصداق بنتے ہیں۔ اگر یہ سچ ہے کہ بھلے گھوڑے کو ایک چابک اور بھلے آدمی کو ایک بات کافی ہے تو خرچ باندازہ دخل کو مطلب سعدی دیگر ست کہکر نہ ٹالیں۔ بلکہ اس میں اپنا الو کہیں نہ جانے دیں۔ اور ظاہر ہے کہ گانٹھ ہی کا پیسہ کام آتا ہے اسلئے وقت پڑے پر زر کی ڈھال سے وبال ٹالدیا کریں۔

مشرقی شعراء اور فضلاء نے بھی ضرب المثلوں سے کچھ سردمہری نہیں برتی۔ بلبل شیراز نے خاصکر گلستان میں مثلوں کا بڑی آزادی سے استعمال کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بوڑھے ایرانی کو اس کام میں کس قدر دخل تھا۔ اور نیز وہ ایسی پاکیزہ کلام میں مثلوں کا استعمال کس شدومد سے پسند کرتا تھا۔ مولوی حالی صاحب نے اپنی حیات سعدی میں بڑی محنت سے گلستاں کی ساری مثلیں ایک جا جمع کر کے لکھدی ہیں۔

مثلوں کی قدامت اُنکے مدوّن اور انکی تدوین اور تدوین کا وقت

ضرب المثلوں کی ابتداء اور اصلیت کا پتہ لگانا البتہ بڑا مشکل کام ہے لیکن تاہم علماء یورپ نے بڑی بڑی کاوشوں اور کوششوں سے بعض باتیں دریافت کر لی ہیں۔

جیمس میز اپنی کتاب ہینڈ بک آف پرادریس ہیں لکھتا ہے۔ کہ مثلیں نہایت پُرانی کتابوں سے بھی پُرانی ثابت ہوئی ہیں۔ اور بحوالہ کتاب کیوریؔ آسٹینیز آف لٹریچر مصنفہ ڈیزریلی صاحب تحریر کرتا ہے کہ ہسپانیہ والے اپنی زنانہ مثلوں کو اسقدر قدیمی ثابت کرتے ہیں کہ اُسوقت تک اُنکے ہاں کوئی تحریر کا طریق موجود نہ تھا۔ اور اس کی وجہ یہ قرار دیتے ہیں کہ یہ نہایت بھدے اور پُرانے دہقانی روزمرہ میں قدیم وہمی داستانوں پر مبنی ہیں ؛

اس میں کچھ شُبہ نہیں کہ عہد عتیق میں بہت عرصہ تک ضرب المثلیں فنون مفید اور اخلاق کی کتابوں کا کام زبانی چلاتی رہیں۔ یہودیوں کی زبانی روایتوں اور اسلامیوں کی زبانی حدیثوں اور آیتوں کی طرح ضرب المثلیں بھی ان ابتدائی صدیوں میں پُشتہا پُشت تک سینہ بسینہ چلی آئیں۔ گو اُس حکیم کا نام جسنے کوئی مثل وضع کی مرور مدت کے بعد فراموش ہوگیا۔ لیکن وہ صلاح استعارہ اور نفاست تو ہمیں تا ایندم بدستور موجود چلی آئی۔ جو اُسکا مقصود تھی۔ جس زمانہ میں نئی چیز کی نسبت پُرانی کو ترجیح دیجاتی تھی۔ اور رائے کی نسبت شہادت کو قوی سمجھا جاتا تھا۔ اُس زمانہ میں یہی اصول تھے۔ جو سب کی رہنمائی کرتے تھے۔ باپ کی مثلیں بیٹوں کے حوالے کیجاتی تھیں اور صاحب خانہ اپنے دائرۂ دولت پر اپنی کہاوتوں کا ورد رکھتے تھے۔ کاریگر اپنے پیشہ کی کامیابی کے راز کو ایک مثل کی شکل میں جو باپ دادوں سے سُنتا آیا تھا یاد رکھتا تھا۔ جبکہ ابھی ملک بہت آباد نہیں ہوئے تھے۔ اور دولت ابھی اسقدر وافر جمع نہیں تھی۔ اُسوقت کے روزمرہ کے تجربوں اور مشاہدوں سے ثابت ہوتا تھا۔ کہ شرابی اور میٹھو بھوکوں مرتے ہیں۔ اور کاہلوں کے پلے پیسا نظر نہیں آتا۔ ایسے زمانہ میں جو صلاح اور نصیحت دیتا تھا وہ گویا روپیہ دیتا تھا ؛

اسطرح بہت سی کہاوتیں جو ہم بچپن سے سُنتے آئے ہیں۔ صدیوں سے سینہ بسینہ چلی آئی ہیں جنکی زبان زمانہ کے تغیرات کے ساتھ بہت ہی کم متبدل ہوئی ہے۔ ان مثلوں کے مؤلفوں کا ٹھیک ٹھیک پتہ لگانا تو بالکل ناممکن ہے۔ لیکن ان خیالات کے

موتیوں کی ابتداء عمر تک بعض محقق سراغ لگاتے چلے گئے ہیں جہاں اُن طفولیت کے پالنوں ہیں بھی اُنہیں ایسا ہی روشن اور ہر دلعزیز پایا ہے۔ جیسا کہ حال ہیں دیکھا جاتا ہے۔ ہاں اتنا ہم معلوم کر سکتے ہیں کہ بعض مثلیں ایسی ہیں جو فلانے زمانہ میں مروّج نہ تھیں یا فلانے زمانہ کے بعد مروّج ہوئی ہیں۔ گو ہم اُن کی بھی اشاعت کی درست تاریخ نہیں بتا سکتے۔ "مثلاً اڑھائی دن تک سقہ نے بھی بادشاہت کرلی" یہ مثل ضرور اُسوقت کے بعد مرتب اور مروّج ہوئی ہے جبکہ ہمایوں بادشاہ نے دریا ہیں غوطے کھاتے ہوئے نظام سقہ کی مشک پر جان بچائی تھی۔ اور اس سقہ کو حسب وعدہ اڑھائی روز کی بادشاہت بھی دی تھی۔ اس امر کا بالکل درستی کے ساتھ اقرار نہیں کیا جاسکتا۔ کہ یہ مثل اُسی سال ہیں مروج ہوگئی یا اُس کے کئی سال بعد مروّج ہوئی لیکن اس ہیں تو شک ہی نہیں کہ بہر حال اس واقعہ کے بعد اُسکی بنیاد پڑی ؎

ایک اور مثل ہے " یہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں " یہ مثل بھی ضرور بھگت کبیر کے زمانہ ہیں بلکہ غالباً اُس کی وفات کے بعد مروّج ہوئی ہوگی۔ اُسکا زمانہ پندرھویں صدی کا اخیر شاہ سکندر لودھی کا عہد تھا ؎

البتہ بعض ایسی مثلوں کا ابتداء معلوم ہونا محال ہے جنکا پتہ تواریخی زمانہ کے پرلے سرے تک لگتا چلا جاتا ہے۔ اور وہاں جاکر معلوم ہوتا ہے کہ ابھی عہد تاریکی ہیں چلے جاؤ۔ ہم حضرت سلیمان علیہ السلام کی امثال کو برطرف رکھ کر ایک اور مشہور مقولہ بیان کرتے ہیں۔ جو ایسی دور دراز عہد کی یادگار ہے۔

یعنے بُری صحبتوں سے نیک عادتیں بگڑ جاتی ہیں۔ پولوس رسول نے کارنتھیوں کے نام جو پہلا خط لکھا ہے اُسکے پندرہویں باب کی ۳۳ ویں آیت ہیں اُسنے ایک یونانی شاعر می نانڈر کی کتاب سے جو حضرت مسیح سے ۳۴۲ سال پیشتر ایتھنز ہیں پیدا ہوا ہے یہ ایک سطر اقتباس کی ہے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک مثل ہوگی۔ جو شاعر اور رسول دونوں نے اپنی

تحریروں میں درج کر لی۔ اور غالباً اس زمانہ سے سالہا سال پہلے مروج ہو گی تو گویا نتیجہ اس تحقیقات کا یہ نکلا کہ آج (یعنے ۱۹۳۰ء) سے دو ہزار دو سو انتیس سال تک پیچھے اس مثل کے تواریخی حالات کی جستجو کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ اس زمانہ سے بھی پہلے کی ہے۔ اور اسوقت بھی اس ملک میں ایسی ہی ہر دلعزیز اور مروج تھی جیسی کہ اب ہے۔

ایک اور مشہور مثل کا بہت دور تک پتہ لگا ہے۔ جسکو ہندوستان میں "مفت کا گھوڑا اور کئی دانت" کہتے ہیں۔ اور پنجاب میں اسکو "منگن دی گھوڑی تے بی کدی کسے نے دند ڈٹھے نے" بولتے ہیں۔ انگریزی میں جو مثل اُنکے مراد ف ہے وہ بھی بعینہ انہیں لفظوں اور انہیں معنوں میں ہے۔

یعنے

منگن کے گھوڑے کے دانت نہیں دیکھنے چاہئے۔ تحقیقات سے یہ مثل بہت قدیمی معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ سینٹ جیروم ایک چوتھی صدی مسیحی کے رومی بزرگ نے اس کو لاطینی زبان میں استعمال کیا ہے۔ اُسنے ایک ایسی ہی اور سٹیور مثل بھی اپنی تحریرات میں درج کی ہے۔ جو اُس عہد میں بھی قدیم زمانہ کی کہاوت سمجھی جاتی تھی۔ وہ یہ ہی

یعنے

جھوٹوں کو اچھا حافظہ رکھنا چاہئے۔ لطف یہ ہے کہ یہ مثل ملک ایران میں بھی انہی لفظوں اور انہیں معنوں میں مروج ہے۔ یعنی "دروغگورا حافظہ نباشد"۔

یونانی صوبہ لیس ڈیمونیا اور سپارٹا کے باشندے افلاطون کہتا ہے ایسی طرز کی گفتگو کرتے تھے کہ اُنکے بعض فقرے غضب کے موزون اور پرمغز ہوتے تھے۔ اور طرفہ یہ کہ اُن لوگوں میں سے جو اَن پڑھ بھی ہوتے تھے وہ بھی ایسے فقرے موقع بموقع بول دیتے تھے۔ کہ اجنبی سننے والے دنگ ہو جاتے تھے۔

مثلوں کی تعداد کا تخمینہ

سرزمین مشرق میں تو ابھی مثلیں اس سرگرمی سے نہیں کھوجی گئیں۔ جیسے کہ

ممالک یورپ میں تحقیق کی گئی ہیں تخمینہ لگاتے ہیں کہ کل یورپ میں اصلی مثلیں (یعنے جنکا مفہوم ایک ہو پھر خواہ مختلف پیرایوں اور متفرق زبانوں میں پائی جاتی ہوں) صرف بیس ہزار ہیں لیکن ہم اس خیال سے اتفاق نہیں کر سکتے۔ غالباً ہمارے یہاں محققوں نے اُن منطبع کتابوں سے جو بظاہر ایک مُلک کی مثلوں سے پُر کر دی گئی ہیں شمار کر کے نتیجہ نکالا ہے مگر یہ امر صحیح نہیں۔ کیونکہ ہمیں ایک نئی کتاب سے معلوم ہؤا ہے کہ باوجود اس تمام تلاش تتبّع کے ابھی یورپ کے تمام سرزمینوں کی مثلیں جو خاندانوں اور کنبوں میں سینہ بسینہ چلی آتی ہیں جمع نہیں کی گئیں۔ گو ان جمع ہونے سے مثلوں کا کچھ نقصان نہیں۔ کیونکہ وہ تو جیسی ایک جاہل سے جاہل خاندان کی زبان پر جاری ہیں ویسی ہی ایک عمدہ مطالعہ کتاب کے منقولوں میں بند ہیں۔ مگر تاہم جمع ہو جانے سے اُن کی گونہ تکمیل ہو سکتی ہے ؛

مرادف مثلوں کے وطن کی تحقیق اور اُن کی ذاتی خصوصیتوں پر بحث

یہ ایک بڑا مشکل سوال ہے جسکو ضرب المثلوں کے محقق آجتک پوری صحت سے حل نہیں کر سکے۔ ضرب المثلوں کا دل لگا کر مطالعہ کرنے والا اور انکا جمع کرنے والا دونوں بخوبی جانتے ہیں کہ ایک ہی مثل بہت سے دور دراز ملکوں میں قریباً انہیں لفظوں اور انہیں استعاروں اور انہیں معنوں کی مروج ہے۔ مگر اس سے یہ پتہ نہیں لگتا کہ یہ مثل دراصل کس مُلک سے مخصوص ہے یا پہلے پہل کس زبان میں مرتب ہوئی اور وہاں سے پھر کدھر گئی یا کس نے اُسے مرتب کیا جس حالت میں کہ ایک ہی مثل بیس مختلف ممالک میں مروج ہے اور بیسیوں ممالک اُسکو اپنے آپ سے مخصوص سمجھتے ہیں۔ تو بتاؤ فیصلہ کس کے حق میں ہونا چاہئے۔ بشپ ٹرنچ صاحب پراوربس اینڈ ویزڈمنس میں لکھتے ہیں کہ اگر ہم اس مثل کو ایک مُلک کے نام سے مخصوص کر دیں تو گویا ہمنے دوسرے ممالک کی حق تلفی کی۔ اس امر کا فیصلہ لگانا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ کہ یہ مثل پہلے کس قوم سے متعلق تھی اور اُسکے بعد کس نے لی علےٰ ہذٰا القیاس کس ترتیب سے قوموں میں پھیلگئی۔ اور نیز یہ کہ جس

صورت سے اب مروج ہے کیا یہ وہی صورت ہے جو ابتداء میں تھی۔ کئی دفعہ ایسا پیش آیا ہے کہ ایک گرمجوش محب الوطن اپنے ملک کی مثلوں کو شوق سے جمع کرنے بیٹھا۔ لیکن جب اُسکو کامل تحقیقات کے بعد معلوم ہوا کہ وہ مثلیں جنکو وہ اپنے ملک کا فخر اور قوم کی وراثت سمجھتا تھا اور ملکوں سے اُس سے پہلے متعلق ہیں تو دل شکستہ ہو کر مایوس ہو بیٹھا۔ تاہم اسبات کو ہم ہیں ناامید ہو کر چھوڑ نہیں سکتے۔ یہ کچھ ضرور نہیں کہ ایک مُلک نے دوسرے ہمیشہ ملک سے ہی اس مثل کو لیلیا ہو بلکہ ایسا بھی ممکن ہے کہ وہ مثل دو یا دو سے زیادہ ملکوں میں اصل اور دیسی ہو۔ اسکی کئی ایک وجوہات ہیں۔ اوّل یہ کہ صاف ظاہر ہے عقل کی باتیں سب ملکوں میں یکساں ہوتی ہیں جسکی مصداق ایک پنجابی کی مسلم مثل موجود ہے "سو سیانے اکو مت" یعنے سو داناؤں کی ایک ہی عقل اور رائے ہوتی ہے اسلئے امور اخلاقی اور تمدنی وغیرہ کی درستی کے لئے جو رائے ایک دانا دے کامل پسند کریگا ضرور دوسرا دانا بھی خواہ پہلے سے بعد المشرقین پر ہو قبول کریگا۔ دوم یہ کہ قدرت نے انسان کی حاجات اور حالات ساری زمین پر قریبًا ایک ہی قسم کے رکھے ہیں۔ مثلاً ستہ ضروریہ سے کوئی انسان فارغ نہیں۔ پس جو مثلیں ان ضروریات کے متعلق یا انکے متعلقات کے متعلق ہونگی وہ لامحالہ سب ایک ہی قسم کی ہونگی۔ سوم جن دو یا زیادہ ملکوں میں زندگی کی بعض ضرورتیں یا نیچر کی بعض چیزیں ایک ہی نوع کی ہیں وہ جو خیال اُنکے بارہ میں پیدا ہونگے وہ ضرور ایک ہی طرح کے ہونگے پس وہ قریب قریب ایک ہی لفظوں میں ظاہر کئے جاوینگے۔ اسکے سوا زیادہ خوض سے اس اشتراک کی اور وجوہات بھی معلوم ہوسکتی ہیں۔ مثلاً انگریزی ایک مثل

مشہور ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ بعینہ کوئی یورپ کے دس بارہ ملکوں میں مروج ہے حتے کہ دیار فارس میں بھی انہیں لفظوں میں بلا کمی بیشی کے "کہ برسنگ گردان نروئید نبات" کی صورت میں رائج ہے۔ بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ ایک ملک نے دوسرے ملک سے اسکو اختیار کرلیا ہوگا۔ مگر اس مثل سے هٰذا وَاِنْ لَمْ الحُہَب فَاسْتَنْدِیْ زِیسمٗ صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک ایسے ملک کی مثل ہے جس میں اونٹ اور جنگ دونوں

عام چیزیں رہی ہیں۔ کوئی بہادر اپنے اونٹ سے مخاطب ہو کر اسے کہتا ہے کہ "اب تیار ہو جا اب جنگ کا وقت ہے"۔

ایک ہی مطلب بلحاظ بُعد مسافت اور مخالفت عادات ملکوں ملکوں میں جُدا جُدا طرز بیان اور علیحدہ علیحدہ استعاروں میں لاکر بیان کیا جاتا ہے۔ مثلاً انگلستان میں ایک مثل

مروج ہے جو ایسے موقع پر بولی جاتی ہے جہاں یہ ظاہر کرنا مقصود ہو کہ بُرے اور نالائق لوگوں کے سامنے عمدہ چیزیں پیش کی جاتی ہیں کہ جنکے وہ لائق نہیں۔ اور وہ ناقدردانی کے راہ سے پیش آتے ہیں۔

ہم ناظرین کے مطالعہ کے لئے اسی مطلب کی انگریزی۔ فارسی عربی اردو۔ پنجابی مثلیں ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جنسے عجب لطف کے ساتھ معلوم ہوتا ہے کہ ان سب دور دور ملکوں میں جہاں یہ بولیاں مروج ہیں ایک ہی خیال کن مختلف طریقوں میں بوجہ اختلاف ضروریات اور تفریق ارکان کائنات ظاہر کیا گیا ہے۔ وہو ہذا:-

انگریزی		سوروں کے سامنے موتی پھینکنا۔
عربی	لا تطرحوا الدرر فی افواہ الکلاب	کتوں کے منہ میں دُودھ مت ڈالو۔
فارسی	(۱) نارنج بدست بوزنہ	(۱) بندر کے ہاتھ میں نارنگی۔
	(۲) آئینہ داری در مجلس کوراں	(۲) اندھوں کی مجلس میں آئینہ داری۔
	(۳) با سیہ دل چہ سود گفتن وعظ	(۳) سیاہ دل کو وعظ کہنے کا فائدہ کیا ہے۔
	(۴) کوشش بیفائدہ است وسمہ بر ابروئے کور	(۴) اندھوں کے ابرؤں پر وسمہ لگانا بے سود ہے
پنجابی	(۱) سوراں اگّے پونے	(۱) سوروں کے روبرو پونڈے۔
	(۲) کُتیاں اگّے کھیر	(۲) کتوں کے آگے کھیر۔
	(۳) انھیاں اگّے رونا اکھیاں دا زیاں	(۳) اندھوں کے آگے رونا اپنے دیدے کھونا۔
اُردو	(۱) بندر کے ہاتھ میں ناریل۔	

(۲) بھینس کے آگے بین باجے بھینس کھڑی پگرائے] معنے ظاہر ہیں
(۳) اندھوں کے آگے رونا اور اپنے دیدے کھونا]

ایک اور مثل دیکھو۔ ہمارے ملک میں اُلٹے بانس بریلی کو لیجانا۔ ایک مثل مشہور ہے۔ جسکا مطلب یہ ہے کہ جہاں کوئی چیز پہلے ہی بافراط موجود ہو وہاں وہ چیز اور بھیجنا یعنے فضول اور محض بے سود کام کرنا۔ اب غور سے دیکھنے کا مقام ہے کہ انہیں معنوں اور اسی مطلب کی مثلیں مگر اس بات میں بالکل متفق کتنے دور دراز ملکوں میں مشہور ہیں جنمیں ہزاروں کوس کا فاصلہ ہے۔

ہندوستان :۔ "اُلٹے بانس بریلی کو لیجانا" (کیونکہ بریلی میں بانس بکثرت پیدا ہوتے ہیں اور اسی لئے اُس مقام کو بانس بریلی کہتے ہیں)۔

فارس :۔ "زیرہ کرمان کو بھیجنا" (وہاں زیرہ بافراط پیدا ہوتا ہے) "پانی دریا میں ڈالنا"
"ہندوستان میں مرچ لیجانا"

انگلستان :۔ "نیو کاسل کو کوئلے لیجانا" (اس شہر میں کوئلوں کی اتنی معادن ہیں کہ تمام ملک بلکہ براعظم کے بعض حصوں کو بہم پہنچائے جاتے ہیں)۔

فرانس و جرمنی :۔ "دریا کو پانی لیجانا" "سمندر کو پانی بھیجنا"

قدیم اہل روما :۔ "جنگلوں کو لکڑی لیجانا" "سمندر میں پانی ڈالنا" "آسمان پر تارے بڑھانا"
"ایتھنز کو اُلو لیجانا" (اس زمانہ میں اس شہر میں اُلو بکثرت ہوتے تھے)۔

کنعان :۔ "مصر کو جادو لیجانا" (اس زمانہ میں مصر کا ملک تمام دُنیا کی جادوگری کا منبع سمجھا جاتا تھا)۔

ڈنمارک :۔ "ناروے کو سمور بھیجنا" (جہاں پہلے ہی سمور بکثرت پیدا ہوتے ہیں)۔

شام :۔ "دمشق کو چاقو لیجانا"

عرب :۔ "دمشق کو پھل (چاقو شمشیر وغیرہ) بھیجنا" "رومتہ الکبریٰ کو مہربانی لیجانا" (کیونکہ قدیم زمانہ میں روم اور عرب میں مشہور تھا کہ اس روحانی تجارت کا وہی شہر معدن اور مصدر ہے)۔

سکاٹلینڈ :- "ٹرنٹ کو سے کلکٹے بھیجنا" (جہاں پہلے ہی عمدہ اور با افراط کلکٹے ملتے ہیں)

ایک اور مثال دیکھو۔ ہمارے ملک میں کہتے ہیں "انگلی پکڑتے پہنچا پکڑتا"

بعض دیگر ممالک میں دیکھو۔ یہ خیال کس طرح ظاہر کیا گیا ہے۔

انگلستان :- "اسے ایک انچ جگہ دو وہ گز بھر خود لیگا"

جرمنی :- "جو کسی کو اپنے کندھوں پر بیٹھنے دیتا ہے۔ وہ عنقریب اسکو اپنے سر پر بیٹھا دیکھے گا"

ہندوستان :- "انگلی پکڑتے پہنچا پکڑنا"

پنجاب :- "سجن باہنہ دے تے ساری نہ نگل لئے" "کھلون نوں تھاں دے تے میں بہن نوں آپے بنالانگا"

اطالیہ :- "اگر تم اپنے آپ پر انہیں سچھڑ ارکھنے دو تو وہ تھوڑی دیر میں تمہیں کاٹ کھائیں گے"

"اگر ایک جاٹ کو انگلی دو تو وہ تمہارا پہنچا پکڑ لیگا"

ہسپانیہ :- "مجھے بیٹھنے کی جگہ دو تو میں لیٹنے کی جگہ خود بنالونگا"

روس :- "ایک جاٹ کو بھائی کہو تو وہ تمہیں باپ کہلوانے کی کوشش کریگا"

ایک اور مثال اسے خیال سے دیکھ لو۔

انگریزی :-

عربی :- لِسَانٌ یُسَبِّحُ وَ قَلْبٌ یُذَبِّحُ۔
کَلَامٌ کَالْعَسَلِ وَ فِعْلٌ کَالْاَسَلِ۔
ظَاهِرًا بَارًا وَ بَاطِنًا اَغْبَارًا۔

فارسی :- (۱) خضر صورت شیطان و سیرت۔
(۲) ظاہر از شیخ و باطن از شیطان۔
(۳) دل بے ایمان تلاوت قرآن۔
(۴) گرگ گوسپند نما۔
(۵) دیدہ را یوسف اند و دل را گرگ۔

اردو :- (۱) منہہ کا میٹھا پیٹ کا کڑوا۔
(۲) ہاتھ سمرنی پیٹ کترنی۔
(۳) بغل میں چھری منہہ میں رام رام۔
(۴) من میں شیخ فرید بغل میں اینٹیں۔
(۵) ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا۔

پنجابی :- (۱) موہنوں مٹھا تے دلوں کھوٹا۔
(۲) پچھے وچ چھری تے نال غریب داس
(۳) مٹھی چھری۔ (۴) بگلا بھگت۔

گو مذکورہ بالا مثالیں بہت کم ہیں لیکن ہوشیار مطالعہ کرنیوالے کے لئے اس موقع پر اسیقدر کفی ہیں۔ بخوف طوالت زیادہ نہیں لکھی جا سکتیں۔ اس بحث کے اخیر پر ایک اور مطلب کی تمثیل کے لئے البتہ ہم دنیا کے اکثر ممالک کی مثلیں ایک ایک مطلب کی جمع کر کے دکھلاوینگے۔ وہاں سے بھی یہ نتیجہ زیادہ وضاحت سے نکل سکیگا ؛

بعض صورتوں میں مثلوں کی اصلیت کے مقام اور وقت کا پتہ بدرستی لگ سکتا ہے

جن مثلوں میں کسی خاص آدمی۔ کسی خاص جگہ یا چیز کا نام ہو اُس سے اُن کی اصلیت اور کبھی مقام اور زمانہ کا بھی پتہ لگ جاتا ہے۔ جیسے

(پنجابی) منڈا اجیا ڈھلے ملے تے شونکے پہجگرائیں۔
اردو کماویں خانخاناں اڑاویں میاں فہیم
عربی الف من حمام الحرم۔
فارسی زیرہ بکرمان مے فرستد۔
انگریزی
سکاٹش

آزمائش

مثلوں کے مقام پیدائش اور وقت ترویج دریافت کرنے کے اور بھی وسیلے ہیں۔ مثلاً ایک ملک کے دین اور ایمان کی باتیں جن مثلوں میں ہوں انسے معلوم ہوگا کہ وہ فلاں ملک سے متعلق ہیں فلاں وقت میں تیار کی گئیں۔ مثلاً "نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگا" "خدا دو سینگ دے تو وہ بھی سہی" "ادھر قبلہ قطب ادھر خدیجہ موتی کدھر" "دکھ بھاگا رام بسرا" "ایشر آئے ولدر جائے" "نو سو چوہے کھاکے بلی حج کو چلی" وغیرہ۔ اس کام کے واسطے علم زبان سے بھی کبھی مدد ملسکتی ہے۔ یعنے معلوم ہوسکتا ہے کہ اس مثل میں پورانی بولی کے لفظ ہیں۔ مثلاً بجائے سے اور نگ کے سبھی اور نلک ہے۔ لیکن یہ باتیں اُن شائستہ ملکوں اور شستہ زبانوں میں معلوم ہوسکتی ہیں جہاں علم زبان کی تحقیقات کی بنیاد پڑ چکی ہو۔

کبھی ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی خاص رسم جو کسی خاص ملک سے مخصوص ہو اگر وہ کسی مثل میں پائی جاوے تو اُس سے مثل کے اصلی مقام کا پتہ لگ سکتا ہے۔ مثلاً یہ مثل "بکا نشانہ اکریل کا اور بدری کا گھام۔ سوکن بُری ہے چون کی اور ساجھی کا کام" کسی ایسے ملک میں مروج نہیں ہوسکتی جہاں کثیر الازدواجی کا دستور نہ ہو۔ کیونکہ اس مثل میں سوکنوں کی مذمت ہے۔ تو جہاں سوکنوں کی مذمت ہی نہیں وہاں اس قسم کی مثل کا کیا کام۔ پنجابی میں اس مطلب کے لئے یہ مثل بولتے ہیں "سوکن مکھن دی نہیں بان" یعنے مکھن کی سوکن جو بڑی مسکین اور نرم ہونی چاہئے وہ بھی بُری ہوتی ہے۔

ان تمام مذکورہ بالا صورتوں کو مدنظر رکھ کر نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جو مثل ایک ہی مطلب کے کئی ایک ایک ممالک میں بعینہ مروج ہو اُسکو کسی ملک کی اصل مثل نہ سمجھنا چاہئے۔ بلکہ اُس کو ان تمام ممالک کی مشترکہ مثلوں سے قیاس کرنا چاہئے۔

مثلوں کی ملکی اور قومی خواص

آخر الامر گو اصلیت امثال کا سوال ایسا ہے کہ اُسکا صحیح جواب دینا مشکل معلوم ہوتا ہے لیکن تاہم اُس کے بہت سے حصّوں کے جواب دئے جا چکے ہیں۔ جو سب ملکر قریب قریب صحیح جواب کے قرار دئے جا سکتے ہیں۔ اور اُن میں سے ایک بات یہ بھی ہے جواب لکھی جاتی ہے۔ خواہ ہم کسی سرزمین میں جائیں۔ ہمیں ہزاروں کہاوتیں ایسی نظر آئیں گی جو اُس ملک میں گو کسی طرح ہی آگھسی ہوں فطرت انسانی کو بغور مطالعہ کرنے والے پر ضرور کسی نہ کسی قدر واضح کر دیں گی کہ یہ کن لوگوں کی مثلیں ہیں۔ مثلاً ایک ہی انسانی ہمدردی محبت اور گرمجوشی کا اثر کم و بیش تمام دنیا کے ممالک کی مثلوں میں پھونکا گیا ہے لیکن حکمت یہ ہے کہ اس مطلب کی ساری مثالیں ایک سی نہیں۔ اور ان میں اس قدر تفاوت ہے کہ مختلف قوموں کی متفاوت علامات قومی پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔ اہل ہسپانیہ کی مثلوں کی شناخت یہ ہے کہ اُن میں ایک نوع کی عظمت شانداری اور ژرف بینی بھری ہوتی ہے۔ استہزا، خوش طبعی بہادری۔ عزت اور آزادی جابجا پائی جاتی ہے۔ اطالیہ والوں کی ضرب المثلیں خود غرضی اور عیّاری سے معمور ہوتی ہیں۔ اور باوجودیکہ وہ کبھی بے لگام جذبات سے پُر ہیں۔ مگر نفس کُشی اور بے اعتباری عامہ کی تعلیم دیتے ہیں۔ مگر بایں ہمہ بعض ایسی عمدہ ہیں جو صوری اور معنوی خوبیوں سے آراستہ و پیراستہ نظر آتی ہیں جو دانشمندی کی تعلیم سے لبریز ہیں جنہیں دیانت اور عزت کے اصول کوٹ کوٹ کر بھرے گئے ہیں۔ اور جو صداقت ایمانداری اور خوش معاملگی کی بنیاد رکھنے والے ہیں۔ اسی طرح اہل فرانس اہل جرمنی اور اہل انگلینڈ کی مثلوں میں جدا جدا قومی نشان موجود ہیں۔ اور اُن کی قومی خصوصیات اور طرز معاشرت کا سکہ ادخلیہ اُنہیں متمیز کئے دیتا ہے۔ امریکہ والوں کی مثلوں کی بہت بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ نئے نئے اسباب زندگی اور تازہ بتازہ ارکان موجودات سے وابستہ ہیں

اُن میں صفائی - پاکیزگی اور اصرافِ بشاشت ضروری مراتب ہوتے ہیں۔ اہل عرب کی مثلیں بلحاظ ذاتی نشانات تیزی کے ایک عالم سے نرالی ہیں۔ تغزل اور عشقبازی - روایت اور درایت - جنگی دلاوری اور فصاحت و بلاغت - ایام جاہلیت کا کفر اور بعد کی دینداری - اور توکل وغیرہ سب اُن کے خوشنما چہرے کے خط و خال ہیں۔ فارسی مثلیں عیاری اور خوشدلی تمسخر اور حسن پسندی - استعارات شاعرانہ اور دینی اور اخلاقی خوبیوں سے پُر ہیں۔ ہندوستانی مثلیں نتیجہ خیز عقلی مضامین سے پُر ہیں مگر علمی باتوں سے ہنوز معرّا - غیرت - قناعت - توکل - رضا اور صبر کی تعلیم بہت عمدہ پیرایہ میں دیتی ہیں۔ تراشس اور بندش کی درستی اور با نتیجہ ہونے میں بھی کسی سے کم نہیں ؛

ضرب المثلیں کسطرح پیدا ہوتی جاتی ہیں اور ہو گئی ہیں ؟

اس ساری بحث کے بعد اس پہلو پر بھی کچھ لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ضرب المثلیں کس طرح بنجاتی ہیں - کئی دفعہ تو ایسا ہوتا ہے کہ بہت سے لوگوں کے تجربات سے جو نتیجہ پیدا ہوتا ہے اُس کو ایک شخص ایک نہایت چست فقرہ کی صورت میں رکھدیتا ہے۔ جیسے ایک انگریزی مثل میں اسکی طرف اشارہ ہے - جسکا مطلب یہ ہے کہ ضرب المثل بہت سے عقلمندوں کا تجربہ ہے جسکو ایک دانشمند اصول قرار دے دیتا ہے - چنانچہ سروانٹس کی مثل کی تعریف سے بھی اُسکا مطلب منکشف ہوجاتا ہے - یعنے " لمبے لمبے تجربوں سے چھوٹے چھوٹے نتائج استنباط کئے ہوئے " کبھی مثلوں کا بعض قصوں کہانیوں کی طرف اشارہ ہوتا ہے لیکن یہ کچھ قید نہیں کہ کسی زبان میں زیادہ قصوں کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور کسی دوسری زبان میں کم جیسے مصنف مجمع الامثال کا خیال ہے کہ عربی میں اس قسم کی زیادہ مثلیں ہیں مگر حقیقت میں ایسا نہیں - ہر ایک زبان کی مثلیں اکثر کرکے اُسی قبیل کے قصوں کہانیوں پر مبنی ہیں - جیسے اردو میں " بھیگی بلی " مرغ کی ایک ٹانگ " اور

"ڈھاک کے وہی تین پات مشہور ہیں اسی طرح اور بھی سب زبانوں کی مثلوں کا حال ہے۔ چنانچہ ہم انگریزی کی ایک مثل کا مختصر حال لکھتے ہیں:۔

ایک انگریزی مثل ہے جو ہماری مثل "سر منڈاکے آیت وار کی" (آیکوولنٹ) ہم مطلب ہے۔ اصل اسکی یہ ہے:۔ کہتے ہیں جسٹر کالارڈ میر (حاکم اعلےٰ) ہیپرگیٹ میں مقیم تھا۔ اس مکان سے اُس کی لڑکی روپوش ہوگئی۔ جب میئر کو پتہ لگا تو اُس نے حکم دیا کہ جھٹ مکان کے دروازے بند کردو۔ اُسوقت لوگوں نے کہا

کہ تمہاری لڑکی تو جا چکی

اب دروازے بند کرنے سے فائدہ؟ جس سے مذکورہ بالا مثل زبان زد خلائق ہوگئی۔ اسی طرح ایک چھوٹی سی عربی مثل کا حال درج کیا جاتا ہے "اَلصَّیْفَ ضَیَّعْتِ اللَّبَن" اسکا قصہ یہ ہے۔ کہتے ہیں ملک عرب میں ایک نوجوان عورت نے ایک دولتمند پیر فرتوت سے نکاح کیا۔ لیکن اُس پیر مرد کی ضعف اور پیری سے وہ پانزدہ سالہ دختر کامرانی نہ کرسکی اور اسلیئے اُس سے کشیدہ خاطر ہوکر طلاق کی طالب ہوئی۔ خاوند نے طلاق دے دی۔ بعدازاں اُس عورت نے ایک جوان مشٹنڈے سے شادی کرلی جو بنہایت مفلس و قلاش تھا۔ پھر کچھ عرصے کے بعد افلاس سے مجبور ہوکر اُس پہلے خاوند سے ربط و موافقت پیدا کرنی چاہی۔ اس پیر مرد نے اُسوقت کہا "اَلصَّیْفَ ضَیَّعْتِ اللَّبَن" (تو نے گرما میں دودھ خراب کردیا) یعنے تو نے موقع اپنے ہاتھ سے کھودیا۔ ایک مختصر فارسی مثل (یک شد دو شد) کا دلچسپ قصہ اسطرح ہے۔ کہتے ہیں۔ ایک شخص کی والدہ کفن چور تھی۔ اور جب کبھی تازہ مردہ قبرستان میں دفن کیا جاتا تھا۔ اُکھاڑ کر اُس سے کفن لے لیتی تھی۔ لیکن اُسے کچھ ایسا سحر یاد تھا۔ کہ مُردہ اپنا کفن خود اُسکے حوالے کرکے پھر اپنے مدفن میں لیٹ رہا تا تھا۔ جب وہ عورت مرنے لگی تو اُسنے اپنے بیٹے کو اپنا فن سکھلا دیا۔ کہ یہ کلام پڑھنے سے مُردہ قبر سے خود بخود نکل آتا ہے۔ اور یہ دوسرے پڑھنے سے واپس جا کر لیٹ جاتا ہے اُس نامراد بڑھیا کی

بعد اُسکا بیٹا پہلے روز ایک تازہ قبر پر کفن چور اُسے گیا۔ جب اُسنے پہلی کلام پڑھی تو ایک عورت مُردہ نے قبر سے نکالکر اپنا کفن اُس کے حوالہ کر دیا۔ لیکن اب اُس کمبخت کو وہ کلام یاد نہ رہی تھی جو پڑھنے سے مُردہ لوٹ کر قبر میں چلا جاتا تھا اُس نے بہتیری کوشش کی مگر وہ مُردہ قبر کو نہ لوٹا۔ آخر وہ آگے آگے بھاگنے لگا اور عورت اُس کے پیچھے پیچھے تعاقب کرنے لگی۔ وہ مُردہ عورت سایہ کی طرح ہمراہ لگی رہتی تھی۔ ایک روز تنگ آکر اُسے سوجھا کہ اسے حکمت سے والدہ کو قبر سے نکالکر اُس سے وہ دوسرا کلمہ پوچھ لیں۔ چنانچہ اپنی ماں کی قبر پر جاکر اُسی ترکیب سے اُسے نکالا۔ اُسنے بھی اپنا کفن حاضر کر دیا۔ اب وہ بھی واپس نہیں لوٹ سکی اور اسکے پیچھے پیچھے پھرا کرنے لگی۔ کیونکہ واپس بھیجنے کا تو اُسے طریقہ ہی یاد نہیں تھا اب وہ بیچارہ تنگ ہو کر کہتا ہے کہ "یک نشد دو شد" یعنی پہلے تو ایک مادرزاد برہنہ عورت کا مُردہ پیچھے پھرتا تھا اب دو ہو گئی۔ اسیطرح پنجابی میں مشہور ہے " دا کے ہتھ دا اپڑے تھُو کوڑی " یعنے انگور کو ہاتھ نہیں پہنچتا اور کہتے ہیں کہ کوڑے ہیں۔ جیسے لقمان کی حکایات میں اسکا بیان مذکور ہے۔ لکھا ہے کہ ایک لومڑی بھوک کی ماری انگور کے تاکستان میں پہنچی خوشے اونچے تھے لگی اُچھل اُچھل کر انہیں پکڑنے۔ لیکن اُس کی جست وہانتک پہنچتی نہیں تھی۔ آخر تنگ ہو کر کہنے لگی کہ ابھی کچے ہیں کون دانت کھٹے کرے۔ اسیطرح ایک اردو مثل کا بیان ہے۔ کہتے ہیں کہ اڑھائی دن سقہ نے بھی بادشاہت کی۔ اُسکی اصل یوں ہے کہ جبکہ جنگ سے ہمایوں بادشاہ نے بھاگ کر دریا میں کود کر جانا چاہا تو گھوڑا رانوں سے نکل گیا اور بادشاہ غوطے کھانے لگا۔ اُس وقت ایک شخص نظام نامی سقہ چمڑے کی صراحی پھونک کر دریا سے عبور کر رہا تھا۔ بادشاہ نے اُسے پکارا کہ جان بچانے کا وقت ہے۔ کہتے ہیں اُس نے درخواست کی کہ اڑھائی روز کی بادشاہت مجھے دینے کا وعدہ کرو۔ بادشاہ نے منظور کر لی۔ اور آگرہ میں آکر اُسے اڑھائی روز تخت پر بٹھلایا۔ مگر اُس نیکبخت نے اس عرصہ میں اپنی بادشاہت کی یادگار میں چمڑے کا سکہ چلایا۔ جسمیں کہتے ہیں

سونے کی کسیلی تھی۔

بعض مرتبہ روزمرہ بول چال کی باتیں۔ کوئی پھڑکتا ہوا جملہ یا کسی بڑے فصیح و بلیغ کا کوئی مصرعہ یا شعر کثرت استعمال اور ہر دلعزیزی کی وجہ سے بمنزلہ مثل سمجھا جاتا ہے بلکہ مثلوں کی ذیل میں آجاتا ہے۔ مگر یہ حال خاص ان ممالک کا ہے جہاں ضرب الامثال ابھی صحت سے تحقیق نہیں کیگئیں گو اس قاعدہ میں استثناء کو بھی گنجائش ہے۔

کم سمجھ لوگ بھی مثلوں کے ذریعہ سے بہت اخلاقی اور حسن معاشرت کے مراتب بلند کی تمام سیکھ سکتے ہیں

لنڈن کی نیشنل انڈین ایسوسی ایشن کے رسالہ میں پادری لونگ صاحب نے ایک رائے لکھی ہے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ اگر ہندوستان کی عورتوں اور بچوں کو عمدہ تعلیم سے فیض یاب کرنا منظور ہو۔ تو انہیں بڑے بڑے اخلاقی اصول ضرب الامثال کے ذریعہ سے ذہن نشین کرنے چاہئے۔ اس شخص کا خیال ہے کہ مثلیں بلحاظ قیمت کے سیم و زر سے زیادہ قیمتی ہیں۔ کیونکہ انکے ذریعہ سے لوگوں کے خیالات ہی معلوم نہیں ہو سکتے بلکہ معتقدات بھی ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ہمارے ملک میں وقت کی پابندی کی بڑی ضرورت ہے۔ تو ابابیل اور لقلق کی مثالوں سے ثابت کر سکتے ہیں کہ وہ کس طرح موسم کی تبدیل کے ساتھ عین الوقتی سے اپنے مقامات کو تبدیل کرتے ہیں۔ ایک فارسی تمثیل کا مطلب ہے کہ ایک غریب آدمی ہزار سال تک بہشت کے دروازہ کے سامنے منتظر رہا کہ کب اندر جاؤنگا۔ مگر اتفاقاً ذرا اس کی آنکھ لگ گئی اور اتنے میں بہشت کا دروازہ کھلا مگر پھر دم بھر میں بند ہو گیا۔ افسوس اس شخص نے ایسے وقت ہاتھ سے دیا۔ "اور گرم تنور میں روٹی نہ لگائی" ایک عربی مثل اس مضمون کو کس خوش اسلوبی سے بتاتی ہے "چار چیزیں واپس نہیں آسکتیں۔ زبان سے نکلا ہوا لفظ۔ کمان سے نکلا ہوا تیر۔ رضائے خدا اور وقت

"گزشتہ" غرض اسی طرح کی پرمضمون مثلوں سے بہت سے اخلاقی اور دنیاوی امور میں مبتدی ترقی کر سکتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ مثال کے طور پر کئی ایک ایسے مضمون یہاں درج کرکے اُن کو تھوڑی مثالوں سے واضح کردیں۔ اگر مکروہات دنیا سے فرصت ملی تو انشاءاللہ ہم اس غرض کو پورا کرنے کے لئے عنقریب ایک جدا رسالہ ہدیۂ احباب کرینگے۔

چار دانگ عالم کی مثلوں کا تطابق اور تعلّق فی مابین

(۱) زبان:۔ رومی مثل "بیوقوف کا دل اُسکی زبان پر ہے اور عقلمند کی زبان اُسکے دل پر ہے" "بے تکی ہانکنے والی زبان اُس آنکھ کی مانند ہے جسمیں نور نہ ہو" جاپانی مثل "ایک بالشت بھر کی زبان پانچ فٹ لمبے جسم سے نارض ہے" بنگالی مثل "اُس کی زبان خاکروب کی کدال کی مثل ہے" تلنگو مثل "اگر تمہارے پاؤں لغزش کھائیں تو تم سنبھل سکتے ہو مگر منہ لغزش کرے تو نکلی ہوئی بات واپس نہیں آسکتی" شامی مثل "گندے منہ والا آدمی چمار کی قینچی کی مانند ہے جو کہ چمڑے کے سوا اور کچھ نہیں کاٹتی" ترکی مثل "ہم چاقو کے زخم کو چنگا کر سکتے ہیں لیکن زبان کے زخم چنگے نہیں ہو سکتے" بنگالی مثل "دن گزر جاتے ہیں مگر زبان سے نکلے ہوئے لفظ نہیں جاتے" فارسی مثل "زبان عمر کو چھوٹا کر دیتی ہے" "خبردار تمہاری زبان تمہارے سر کو قلم نہ کرے" "زبان سر کی نگہبان ہے" "زبان سرخ سر سبز کو برباد کر دیتی ہے" رومی مثل "زبان میں کوئی ہڈی نہیں مگر تاہم پھیل سکتی ہے" روسی مثل "جلن کو شفا ہو جاتی ہے لیکن جو زخم چلتی زبان پہنچاتی ہے وہ اچھے نہیں ہو سکتے" اردو مثل "زبان ہی سر کٹوائے اور زبان ہی ہاتھی چڑھائے" "بات ہی ہاتھی پائے اور بات ہی ہاتھی پائی" پنجابی مثل "زبان ہی گھوڑے چڑھائے تے زبان ہی کھوتے چڑھائے" "زبان آندی اے تُوں مینوں منہوں کڈ تے میں تینوں پنڈوں کڈھنی آں" عربی مثل "جاہل کی زبان اُس کی مرگ کی

کلب ہے۔" "انسان کی سلامتی زبان کی نگہداری میں ہے۔" "زبان میں انسان کی بربادی ہے۔" "انسان کا مستقل اسکے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے۔" "زبان کا جسم چھوٹا ہے مگر جرم بڑے بڑے کرتی ہے۔" "آدمی کی بات پر بلا موکل ہے۔" "انسان کی بلا زبان میں ہے اور اس کی سلامتی زبان بند کرنے میں ہے۔" "پاؤں کی لغزش ایک ہڈی ہے جس کی شکستگی باندھی جا سکتی ہے۔ لیکن زبان کی لغزش باقی کچھ نہیں چھوڑتی۔" حضرت سلیمانؑ کا قول ہے۔ "مرگ و حیات زبان کے اختیار میں ہیں۔"

(۲) غم و رسا۔ کناری مثل۔ "اول تو بیچھ (ماند) کھا کر گذارہ کرتا ہے مگر موچھیں اور منہ کے ہاتھ سے صاف کرواتا ہے۔" تلیگو مثل۔ "ایک دانت ہونٹوں سے بہت باہر نکلا ہوا اور ایک بتی چراغ سے بہت بڑھی ہوئی۔" پشتو مثل۔ "لوڑھی نے اپنا سایہ بہت بڑا تصور کیا۔" کناری مثل۔ "جو کچھ پھیلایا گیا ہے پھٹ جائے گا اور جو کچھ لمبا ہے ٹوٹ جائیگا۔" تلگو مثل۔ "اس چمگادڑ کی مانند جو سمجھتا ہے کہ آسمان کو اسی نے تھاما ہوا ہے۔" فارسی مثل۔ "دس درویش ایک گدڑی میں سو سکتے ہیں مگر دو بادشاہ ربع مسکون میں گزارہ نہیں کر سکتے۔" چینی مثل۔ "انسان کی حرص کبھی پر نہیں ہو سکتی خواہ سانپ ہاتھی نگل جائے۔" عربی مثل۔ "حیا انسان کا لباس ہے۔" ملائی مثل۔ "جونک ہمیشہ سانپ بننے کی آرزو رکھتی ہے۔" روسی مثل۔ "اندھا تو دیکھ نہیں سکتا مگر مغرور دیکھنا پسند نہیں کرتا۔" شامی مثل۔ "خاکروب کے گدھے کیطرح اکڑ کر چلتا ہے۔ گو اسکی پشت پر خس و خاشاک اور غلاظت ہی ہوتی ہے۔"

(۳) شرم و حیا۔ عرب کہتے ہیں کہ "بے شرم عورت اس کھانے کی مانند ہے جو بے نمک ہو۔" چینی کہتے ہیں۔ "شرم عورت کی جرأت ہے۔" روسی مثل۔ "مرد عورت کا حاکم ہے لیکن عورت اپنے شرم و حیا سے اس پر حکومت کرتی ہے۔" "عورت خاوند کو مارتی نہیں لیکن اس کی خوش مزاجی خاوند پر حکومت کرتی ہے۔" جاپانی مثل۔ "جب مرغی بانگ دیتی ہے تو گھر بار برباد ہو جاتا ہے۔" چینی۔ "بکواسی عورت اور بانگ دینے والی مرغی نہ آدمی کے کام کی ہیں۔ اور نہ ملائکہ کی۔" فارسی۔ "اگر مرغ

ہو تو بانگ دو اور اگر مرغی ہو تو انڈے دو"۔ روسی اور انگریزی "جب مرغی بانگ دے تو خیر نہیں گزرتی"۔ پنجابی "مرغی کی بانگ سخت نحس ہوتی ہے"۔ روسی "مرغی مرغ نہیں ہو سکتی اور نہ عورت مرد بن سکتی ہے"۔ "عورت کی تعریف اپنے کنبے میں ہی کافی ہے"۔ تامل "اس قدر جیلخانوں کے استوار کرنے کا کیا فائدہ۔ عورت کی پاکدامنی محفوظ رکھو"۔ مالی "بھینسوں کا تمام گلہ بند رکھ سکتے ہیں۔ مگر جو چیز بند نہیں ہو سکتی وہ عورت ہے"۔

(۴) **شکم پروری** انگریزی **مثل** "کہتے ہیں پیٹو اپنے دانتوں سے اپنی قبر کھودتا ہے"۔ چینی مثل "اسکے معدے کی نسبت اس کی آنکھیں بڑی ہیں" (پہلے انگریزی میں مروج تھی)۔ روسی مثل "بھرا ہوا پیٹ نصیحت نہیں سنتا"۔ پنجابی مثل "پیٹ میں جب روٹیاں پڑجاتی ہیں۔ تو سب باتیں اچھی ہوجاتی ہیں"۔ ہندوستانی "پیٹ میں پڑا چارا تو کودنے لگا بچارا"۔ عربی "تھوڑا کھاؤ۔ اور عیش مناؤ"۔ "پیٹ کا پر رہنا عقل کو کند کردیتا ہے"۔ "جسم کی راحت طعام کی کمی میں ہے"۔ فارسی "طعام سے یہ غرض ہے کہ انسان جیتا رہے۔ اور نیک کام کرے۔ مگر تو سمجھتا ہے کہ زندگی کھانے کے لئے ہے"۔ تامل "شیر گھاس کے بھرے ہوئے چرنے میں نہیں دھاڑتا ہے۔ گوشت کے بھرے ہوئے میں دھاڑتا ہے"۔ عربی "انسان کا پیٹ اسکا دشمن ہے"۔ افغانی پشتو "اگر طعام بیگانہ تھا۔ لیکن پیٹ تو اپنا تھا"۔ پنجابی "گھر بیگانہ سہی مگر پیٹ تو اپنا ہے"۔

ضرب الامثال

[یہ ایک نادر مضمون کا خلاصہ ہے جو ولایت کے اخبار سٹیر ڈی ریویو میں ضرب المثلوں کی تحقیق کے بارہ میں چھپا تھا]

ضرب الامثال کیا ہیں؟ اگر ان کو زبان کی لالی آبدار اور جواہر زواہر الکیا جادے

تو کچھ عجب نہیں ہے صرف اس خیال سے کہ وہ مختصر مطلب خیز [illegible] اور دلکش
کرنے والی اور عوام الناس میں بلا قید ہر خرد و فرقہ مروج ہوتی ہیں۔ بلکہ اس لحاظ
سے بھی کہ ان کی ساخت میں ایک راز مخفی ہے۔ جو قدیم الایام سے اسی طرح پوشیدہ
چلا آتا ہے۔ یعنے ان میں سے اکثر ایسی ہیں کہ اگر انکے ابتداء کا پتہ ابتدا تک کا نشانہ
تک بھی لگاتے چلے جانا ممکن ہو تو ضرور ان کی پیدائش کو ایک راز سربستہ اور
سربمہر ماننا پڑیگا۔ ضرب المثل کا خود نظر کر لینا لعل بنا لینے کے برابر مشکل کام ہے
اگر لعل بنا لینا ممکن ہے تو اسکا بنا لینا بھی کچھ ناممکن نہیں ہے یوں کہنا چاہئے کہ اگر
ضرب المثل بنانا آسان بات ہے تو وہ ذرا الف کی بھی چشم بتاں سرمہ آلود میں
آمودہ ہوتا ہے بنا لینا کچھ بڑی بات نہیں۔ ہم میں سے غالباً کوئی بھی ایسا نہیں ہوگا
کہ روزمرہ بول چال میں ہمیں کسقدر کہاوتیں بولنی پڑتی ہیں۔ لیکن ایسا کچھ شک نہیں
کہ اگر ہماری زبان سے ضرب المثلیں نکال دی جائیں۔ تو ہر لحظہ بات بات پر رکنا
اور اٹکنا پڑیگا۔ ہمارے خیال میں جبتک کسی زبان میں ضرب المثلیں نہ پائی جائیں۔
وہ زبان زبان کہلانے اور زبان میں لائے جانے سزاوار نہیں۔ جس طرح وہ قوم قوم
نہیں بن سکتی۔ جبتک کہ اس کی بنیاد رکھنے والوں اور زمانہ گزشتہ کے کارناموں
کے کار خیر کا اسمیں ذکر موجود نہو۔ جو شخص بکثرت ضرب المثلیں گھڑ لینے کا شیوہ اختیار
کرے وہ ضرور ایک نوع کی گستاخی کا مرتکب ہے۔ کیونکہ ضرب المثل کا وہ مدعا ہوتا
ہے جو ایک عالم کے تجربہ سے مستخرج ہو چکا ہو۔ قبولیت اس میں اس طریق سے
موجود ہوتی ہے کہ گویا اسکا حق ہے۔ اسکا مضمون مسلم کل ہوتا ہے اور ہمیشہ
اس رتبہ سے اسے برتری حاصل ہوتی ہے۔ کہ ہر کس و ناکس اس کی نقل اتار سکے
سچی مثل میں اس امر کی کوئی خصوصیت نہیں کہ کس کی گھڑی ہوئی ہے۔ بہر حال یہ
کسی دانشمند آدمی کا مقولہ ہے عام اس سے کہ وہ شاہ ہو یا گدا۔ عالم ہو یا امی۔
اسقدر واقعی اور ایسی مقبول انام ہونا وہ صفات ہیں جنہیں مثل کے علوم متعارف
سمجھنا چاہئے۔ اور دراصل انہیں میں اسکا راز نہفتہ ہے جو اسوقت تک مثل

ساز کو معلوم نہیں۔ ٹرنچ صاحب آرچ بشپ (میر اسقوف) نے ضرب المثل کی بہت سی تعریفیں جمع کی ہیں۔ مثلاً "بہت سے مضمون کا چند لفظوں کی صورت میں ست نکالا ہوا۔" "اور ایسا فقرہ جسکے بنانے والیکا پتہ ہی نہیں۔" "یہ مختصر معنی خیز اور پر ملاحت ہیں۔" وغیرہ وغیرہ۔ مگر قطع نظر ان تمام باتوں کے مثل کو خوش نصیبی کا فرزند بھی ماننا لازم ہے۔ اس کی ترکیب اور آغاز کسی نرالے ڈھنگ سے پڑے ہونگے۔ اُس کے آغاز کا وقت بھی اس کے مصنف کی طرح لاعلمی کی تاریکی میں چھپا ہوا ہے۔ چونکہ اس کی ضرورت شدت سے تھی۔ اسلئے کثرت سے لوگوں نے اُسکو پسند کر لیا۔ اور اُس کے بے عیب ہونیکی وجہ سے اُسکا عام رواج ہو گیا۔ "مفت کا گھوڑا اور کئی دانت" کی مثل سینٹ جیروم کے وقت میں مروج تھی۔ اور لینڈ و فیوری آسوین۔ آئرہی۔ اوسٹو کے دلاوروں میں سے ایک کڑاہی سے نکلکر چولہے میں جا گرتا ہے۔ یہ باتیں ایک ایسی خوش اعتقادی اور روشنی کے زمانہ میں نکلیں کہ سامعین نے بسر و چشم لیں۔ اور عام کی تواریخ کے صفحہ پر نقش ہو گئیں۔ گو ہمارے لئے یہ مشکل امر حل طلب چھوڑ گئیں کہ کیا وجہ تھی کہ ان باتوں نے یہ رتبہ حاصل کر لیا۔ غالباً ہمیں سوسائٹی کی ایک خاص ایسی حالت معلوم ہوگی کہ جس میں نہایت مشہور اور ہر دلعزیز ضرب المثلیں پیدا ہوئیں جبکہ ہر ایک پیشہ اور حرفہ عام و خاص کے لئے کھلا تھا۔ اور ہر کام جائداد مشترکہ ہونے کی وجہ سے عوام الناس کے مشاہدات علمی کا آماجگاہ ہو سکتا تھا۔

مثل کے فوائد میں سے ہمارے خیال میں ایک یہ بھی ہے کہ ایک وقت کی جماعت کا راز اور اُن کی زندگی کے تجربات بطور فسانہ یا روایت کے اُس میں زندہ رکھے جب کبھی چند اشخاص آپس میں باتیں کرتے ہوئے ذکر کرتے ہیں کہ "جب تک دھوپ گرم ہے گھاس خشک کر لینا چاہئے۔" یا "اپنی مقدار کے موافق کوٹ کٹوانا چاہئے"

[1] یہ سب فقرے چند انگریزی مثلوں کے ترجمے ہیں۔ چونکہ یہ ترجمہ ایک انگریزی آرٹیکل کا ہے اسلئے مناسب نہیں سمجھا گیا کہ ان مثلوں کی مرادف مثلیں یہاں لکھی جائیں۔ کیونکہ گو ایسی مثلیں موجود ہیں لیکن اُنکے آئیڈیا اور ہیں جو اس مضمون کے مطابق نہیں۔ مترجم۔

یا تسلیم کرتے ہیں کہ "جب تک لوہا گرم ہو اُسے کوٹنا چاہیے"۔ یا بعض پیش بینوں کو الزام دیتے ہیں کہ "چوزے نکلنے سے پیشتر وہ انہیں گننے لگتے ہیں"۔ تو قدیم زمانہ کے وہ سب واقعات جو ان مثلوں کے پیدا ہونے کے باعث ہوئے ہیں آنکھوں کے سامنے پھر جاتے ہیں۔

لارڈ چسٹر فیلڈ نے جو لکھا ہے کہ شرفا ضرب الامثال کا بہت کم استعمال کرتے ہیں اور انکا زیادہ استعمال کرنا طرحداری سے کسی قدر بعید سمجھا جاتا ہے بجا ہے۔ اور ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ان کا عام استعمال خانگی حلقوں۔ دوستوں کی مجلسوں اور خوشی کے جلسوں میں بہت بڑھا ہوا ہے گو عدالت کے کمروں دفتر کی میزوں اور شاہی درباروں میں بہت ہی کم ہے۔ یہ ایسے موقع پر بولی جاتی ہیں جبکہ کسی کام کی تصدیق منظور ہو اور ساتھ ہی یہ بھی مدنظر ہو کہ کلام ناظرین کے دل میں ریشہ دوانی کرے۔ یا یہ مقصود ہو کہ دعاوی کو تقویت پہنچے۔ طرز بیان مقبول ہو۔ اور سامعین کی ہمدردی جوش میں لائی جاوے۔ زبان کی ترقی جسے ہم زبان کے تغیر و تبدل سے تعبیر کرتے ہیں مثلوں کے لئے چنداں مفید نہیں انکی خوبصورتی اسی میں ہے کہ پرانی زبان میں پڑی رہیں۔ جبکہ ایک آدمی اپنے واسطے دستور العمل کی تلاش میں ہوتا ہے تو وہ ضرب المثل سے اپنی غرض کو تقویت دے لیتا ہے۔ اپنے ارادہ کو پختہ کر سکتا ہے اور سستی کو روک سکتا ہے۔ انگریز اپنی گفتگو میں اس قدر مثلیں نہیں برتا کرتے جتنی کہ ممالک مشرقی کے رہنے والے برتتے ہیں۔ گو شیکسپیر نے بہت سی مثلیں استعمال کی ہیں اور اُس کو اس کام کی ایک معتبر شہادت قرار دے سکتے لیکن بہرحال اُس کو ایک بجا اسا ناثر اور پورا نا شاعر کہکر چلدیتے ہیں۔

ہسپانیہ میں ضرب المثلیں بڑی کثرت سے مروج ہیں۔ انکی قدر اور اُنکی آؤ بھگت بھی اُسی نسبت سے ہے۔ تمام چھوٹے بڑے نظر محبت سے انہیں دیکھتے ہیں۔ ہسپانیہ کی مثلوں میں کچھ کچھ عربی تہذیب اور رسوم کی جھلک پڑتی ہے۔ مشرقی زبانوں میں حقیقت میں اس کثرت سے مثلیں ہیں کہ ان سب کا سیکھ لینا آسان کام نہیں کسی زبان یا کسی قوم کی مثلوں کو ترجمہ کرنا گویا انہیں مسخ کر دینا اور سخت مکروہ بنا دینا ہوتا ہے۔ کیونکہ مثل کی تراش۔ قافیہ۔ ملاحت۔ اور فصاحت جو مؤثر چیزیں ہیں وہ

سب بدنجاتی ہیں۔ اور اس زبان میں اگر اُسکا وزن من بھر کا ہوتا ہے تو دوسری زبان میں چھٹانکوں میں آجاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ مثلیں اپنے لفظوں کے سوا کہ جنمیں وہ مقید ہوتی ہیں ایک جدا ہی مفہوم رکھتی ہیں۔ مگر ہاں بعد لیسے بھی ہیں کہ جنکا ترجمہ بھی کسی دوسری زبان کی مثل یا مثل کے قریب قریب ہوجاتا ہے۔

اُسوقت ایک کتاب ملک ہسپانیہ (انڈلس) کی مثلوں کی ہمارے سامنے پڑی ہے اُسمیں ایڈیٹر لکھتا ہے کہ چونکہ اہل عرب بہت عرصہ تک اس ملک میں رہ گئے ہیں اسلئے ملک کی ہر ایک بات پر اپنی یادگار چھوڑ گئے ہیں۔ چنانچہ مثلوں میں بھی سینکڑوں ایسی ہیں جو عربوں اور اسلامیوں کے دستور کے موافق ہیں۔ ایک مثل ہے جسکے معنے ہیں کہ "ہر ایک لڑکی کو اپنے چرخہ کا خیال رکھنا چاہئے"۔ یعنے ہر ایک عورت کو اپنے گھر کے کام میں مشغول رہنا چاہئے نہ کہ باہر پھرا کرے۔ ایک اور مثل ہے:-

جو عورت دیکھنے کی خواہش کرتی ہے یہ بھی اُسکی خواہش ہوتی ہے کہ دیکھی جاوے"

ایک اور مثل ہے۔

نیک لڑکی اور شکستہ ٹانک کو گھر ہی میں رہنا مناسب ہے"۔

دیکھئے مذکورہ بالا تینوں مثلیں عورات کے ستر اور خانہ نشینی کی کیسی وثوق سے تائید کرتی ہیں۔ بخلاف یوروپ کے تمام دیگر ممالک کے جہاں عورتوں کو پوری آزادی دی گئی ہے........

اٹلی میں بھی مثلیں کثرت سے ہیں مگر سادہ...... ہم اُن میں سے ایک جو آب زر سے لکھنے کے قابل ہے یہاں لکھدیتے ہیں

اسکا مطلب ہے کہ

"اگر تمہارے پاس بہت سا روپیہ ضائع کرنے کے لئے موجود ہے تو کاریگروں (مزدوروں) کو کام پر لگادو اور پاس مت کھڑے رہو"۔ اٹلی کی مثلوں میں نفسانیت اور بے اعتباری بھی پرلے درجہ کی ہے۔ چنانچہ ایک مثل کا ترجمہ ہے کہ "اعتبار کرنا تو اچھا ہے لیکن اگر

کسی کا کبھی اعتبار نہ کیا جاوے تو اُس سے بھی اچھا ہے "
سکاٹلینڈ کی مثلیں خودغرضی اور ذاتی ہمت کی اعلےٰ مثال ہیں۔ چنانچہ ایک مثل کا ترجمہ ہے کہ "جو تجھے ایک مرتبہ دھوکا دیتا ہے اسکو شرم کرنی چاہئے لیکن اگر تجھے دوسری دفعہ بھی دھوکا دیتا ہے تو تجھے شرم ہونی چاہئیے "......

یہ ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کہاں تک اصل میں مثلیں رہنمائی کر سکتی ہیں۔ یہ رائے کو قوی کر سکتی ہیں۔ نتیجہ کو ظاہر کر دیتی ہیں اور بحث میں زور پیدا کر دیتی ہیں بجا ہمیں اُنسے کچھ کام میں بھی مدد ملتی ہے؟ کبھی کبھی ملسکتی ہے۔ جب کبھی ہم اپنی پست ہمتی کیوجہ سے کسی کام کے کرنے میں متامل ہوں تو "ہمت مرداں مدد خدا" کی یاد ہمارے ارادے کی تقویت ہوجاتی ہے" یا شوق وردل ہرکہ دار ور رہبر در کار نیست سے شوق کے سمند کو تازیانہ لگتا ہے تو عموماً ہماری کوششوں کا انجام کامیابیوں کا محتاج زیب سر کرتا ہے۔ کبھی جبکہ ہم ایک ہی فریق کا استغاثہ اور فریاد سنکر رائے لگانے لگتے ہیں تو "تنہا پیش قاضی روی راضی آئی" ہمیں متنبہ کر دیتا ہے کہ ایسا کرنا بعید از انصاف ہے۔ جبکہ "پانچویں پنڈت چھٹے نارائن" یاد آجاتا ہے تو جھٹ شور کرنے پر آمادہ ہوجاتے ہیں اور بارہا "پہلے بات کو تولو پھر منہہ سے بولو" ہمیں بے موقع بولنے کی ندامت سے بچا دیتا ہے۔ اور "العبد یدبر واللہ یقدر" یعنے "ما درچہ خیالیم و فلک درچہ خیال" مصیبت اور دلشکنی کے وقتوں میں دستگیری کرکے ذرا دل کو برقرار کر دیتا ہے۔

تو اب دیکھئے کہ اگر یہ ساری باتیں صحیح ہیں تو کیا پھر بھی ضرب المثلیں کوئی کارآمد چیز نہیں "

ENGLISH	عربی	فارسی	پنجابی	اردو
1. A bad workman quarrels with his tools.		(۱) رقص کردن خود نداند صحن را گوید کج است۔ (۲) دل بیزار بہانۂ بسیار۔ (۳) خوئے بد را بہانۂ بسیار	(۱) نچ نہ جاناں تے ویہڑا ڈنگا (۲) آپ نچجی تے ویہڑے دوس۔ (۳) ترکھان سدھا ہووے تے لکڑ آپے سدی ہو جاندی اے۔	ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا
2. Ability and necessity live in the same cabin.	اَلْاِحْتِيَاجُ اُمُّ الْاِخْتِرَاعِ	ہمہ شیراں را کند روبہ مزاج احتیاج است احتیاج است احتیاج	گوں بھنائے جوں بھانویں گلے ہی ہون۔	ضرورت ایجاد کی جڑ ہے
3. A bird in hand is worth two in the bush.	(۱) قَلِيْلٌ فِى الْجَيْبِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيْرٍ فِى الْغَيْبِ۔ (۲) قَلِيْلٌ عَاجِلٌ خَيْرٌ مِنْ كَثِيْرٍ آجِلٍ (۳) صَفْقَةٌ بِنَقْدٍ خَيْرٌ مِنْ بَدْرَةٍ بِوَعْدٍ۔ (۴) عُصْفُوْرٌ خَيْرٌ مِنْ [illegible]	(۱) سیلئی نقد بہ از حلوائے نسیہ۔ (۲) کنجشک در دست بہ از باز در ہوا۔ (۳) دو حرف در سبق بہ نہ دہ کتاب در دستار۔ (۴) صعوۂ در مشت بہ از کلنگ در ہوا۔	ہدار دی ساری نالوں نقد دی ادھی چنگی۔	نو نقد نہ تیرہ ادھار۔

4. A bitter enemy is better than a foolish friend.	عدو عاقل خير من صديق جاهل	دشمن دانا به از دوست نادان۔	احمق سجن نالوں دانا دشمن چنگا۔	(۱) نادان کی دوستی جی کا زیان۔ (۲) نادان دوست سے دشمن بھلا۔	۴
5. A bitter jest is the poison of friendship.	(۱) المزاح اوله فرح وآخره ترح۔ (۲) المزاح يورث الضغائن۔ (۳) لو كان المزاح فحلا لم ينتج الا الشر۔ (۴) من ضحك ضحك۔	ظرافت آتش افروز جدائیست	ہاسے دا وناسا ہو جاندا ئے	(۱) لڑائی کا گھر ہنسی (لڑائی کا گھر ہانسی) اور روگ کا گھر کھانسی۔ (۲) گدگدائی وہیں تک جہاں تک ہنسی آئے۔	
6. A black hen lays a white egg.	(۱) ان القصيرة قد تطيل (۲) قد تبين الرشد من الغي۔	(۱) از آزر پسر چوں ابراہیم ے تو اند بر آید (۲) بلال از حبش صہیب از شام ز خاک مکہ ابو جہل این چہ بوالعجبی است	چنگیاں دے مندے تے مندیاں دے چنگے۔	کالی مرغی کیا دھولی انڈی نہیں دیتی؟	۶
7. A black man being called Mr. White.	(۱) هي الخمر تكنى الطلاء كالذئب يكنى ابا جعدة (۲) قتلت على الاسد و بلت على النقد	بر عکس نہند نام زنگی کافور	(۱) اکھوں انھّے تے نال نور بھری۔ (۲) اکھوں انھاں تے نال چراغ شاہ۔	(۱) ڈیں لوڑی سے نام دلبر خاں (۲) آنکھوں سے اندھی نام نین سکھ (۳) سدا کی اجڑی نام بستی رام (۴) پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل	۷

8. A blind man should not judge of colour.	(۱) لا تطرحوا الدرر فی افواه الکلاب۔ (۲) القی الکلام علی غیر اهله کمقلد الخنازیر بالجوهر	(۱) چه داند بوزنه لذات ادرک۔ (۲) قیمت زعفران چه داند خر۔ (۳) قدر عیسے کجا شناسد خر۔ (۴) خر چه داند بهاء قند و نبات	(۱) جٹ کی جانے لونگاں دا بھا۔ (۲) جٹ کی جانے کو کلے تے پد بہیڑے کھا۔	(۱) شیخ کیا جانے صابون کا بھاؤ (۲) سیٹھ کیا جانے صابون کا بھاؤ (۳) بندر کیا جانے ادرک کا سواد (۴) اپنے موتی سوؤروں کے آگے مت پھینکو	۸
9. A boaster and a liar are cousin germans.	(۱) المستمع شریک القائل (۲) السامع للغیبة احد المغتابین۔	سگ زرد برادر شغال۔	خواجے دا گواہ ڈڈو۔	(۱) چور کا بھائی گنٹھ کترا۔ (۲) چور کا بھائی گٹھ کٹا۔ (۳) جھوٹے کا بھائی لبارٹیا	۹
10. A bramble brings forth no grapes.	من یزرع الشوک لم یحصد به عنبا۔	(۱) هرگز از شاخ بید نخوری (۲) هرگز از قصب شکر نخوری	انباں دی بھکھ اب اکبن نہیں لہندی۔	پیڑ بوئے ببول کے اور داکھ کہاں سے کھائے۔	۱۰
11. A bribe in the lap blinds ones eyes.	النقود تحل العقود۔	(۱) زر سفید برائے روز سیاه است (۲) واکن کیسه نخور زهر سیه	دولت حرام حلال دا چھڑائے	روپے کی ڈھال ٹالدے وبال	۱۱
12. A broken friendship may be soldered but will never be sound.		(۱) که سهل است لعل بدخشان شکست شکسته نشاید دگر بار بست (۲) شیشهٔ بشکسته را پیوند کردن مشکل است	ٹٹے راس نہ آؤندے تے گنڈھ گنڈھیلے ہو۔	ٹوٹے کا کیا جوڑنا گانٹھ پڑے اور نہ رہے۔	۱۲

13. A burnt child fears (or dreads) the fire.		(۱) مار گزیدہ از ریسمان مے ترسد۔ (۲) ہر کہ شیر گرم خوردہ تا آب پف نکند نخورد۔	(۱) سپ دا ڈنگیا رستی توں پیا ڈردا ہے۔ (۲) اگ دا ڈریا ٹٹانیوں پیا ڈردا ہے۔	(۱) دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک پیتا ہے (۲) کچھوے کا کاٹا کٹھوتی سے ڈرے۔	۱۳
14. A cat always dreams of mice.	مَنْ اَحَبَّ شَیْئاً فَکَثُرَ ذِکْرَہٗ۔	(۱) تشنہ در خواب آب مے بیند (۲) شتر در خواب بیند پنبہ دانہ۔ (۳) تشنگاں را نماید اندر خواب ہمہ عالم بچشم چشمۂ آب	بلی نوں چھیچھڑیاں دی خواب۔	(۱) بلی کو چھیچھڑوں کی خواب۔ (۲) بلی کو خواب میں چھیچھڑے ہی چھیچھڑے (۳) جو من میں بسے سو سپنے دِستے۔	۱۴
15. A chip of the old block.	(۱) اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ (۲) اِبْنُ الْفَقِیْہِ نِصْفُ الْفَقِیْہِ۔	(۱) اگر پدر نتواند پسر تمام کند۔ (۲) زنا زادہ نباید جز زنا کار۔	(۱) ماں پر پوت پتا پر گھوڑا۔ بہت نہیں پر تھوڑا تھوڑا۔ (۲) ماں پر دھی پتا پر گھوڑا۔ بہتا نہیں پر تھوڑا تھوڑا۔	(۱) باپ پر پوت پتا پر گھوڑا۔ (۲) ایک ترکش کے تیر۔ (۳) ایک تھیلی کی باٹ۔	۱۵

(۳) پڑوپی دیاں ترے جنڑی مرضی اولئے۔

16. A clear conscience fears no accusation.	مَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ لَا يَخَافُ عَلَيْهِ۔	(۱) آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک۔ (۲) زر شدہ با مہرنا پاک گا فراں برسنگ۔ (۳) ہر کہ خیانت نورزد دستش از محاسبہ نلرزد۔ (۴) بیگناہ از دُرّۂ عمر نترسد	(۱) نیت صاف تے کیسہ پُر۔ (۲) چور دی داڑھی وچ تیلا۔	(۱) بے لاگ بے باک۔ (۲) پاک رہو بے باک رہو۔ (۳) اذیت شست شو کی پاک طینت کب اٹھاتے ہیں۔ (۴) چور کی داڑھی میں تنکا۔	۱۶
17. A constant guest is never welcome.	زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا۔	(۱) مہماں عزیز است مگر تا سہ روز۔ (۲) مہمان یک دو روز مہمان است بعد ازاں زکوۃ خوار۔	(۱) نت دا پراہوناں اَن بھاؤناں (۲) ویکھو نہیوں لسی آیا کل دوپہریں لوڑیا اج پھیر آیا۔ (۳) نت دا پراہونا ہِک دا ساڑ	(۱) نت کا پراہوناں ان بھاوناں (۲) ایک دن کا پراہوناں دوسرے دن کا ان کھاؤناں۔ (۳) سدا کا مہمان وبال میزبان۔ (۴) مان گھٹے نت کے گھر جائے	۱۷
18. A common blot is held no stain.	اَلْبَلَاءُ اِذَا عَمَّتْ طَابَتْ	مرگ انبوہ جشنے دارد۔	نِنداں صلاح تے سارے اِکو راہ۔	نکٹوں میں نکٹا نہیں	۱۸

19. A contented mind is a continual feast.	(۱) القناعة مفتاح الراحة (۲) القناعة افضل الغناء (۳) القناعة كنز لا يفنى (۴) القنوع من القليل غناء۔ (۵) عش قنوعا تكن ملكا (۶) القانع غني وان كان جائعا۔ (۷) من قنع شبع۔ (۸) عز من قنع وذل من طمع۔	(۱) اے قناعت توانگرم گرداں کہ ورائے تو ہیچ نعمت نیست (۲) قناعت توانگر کند مرد را۔ (۳) ہر کرا صبر نیست حکمت نیست۔ (۴) قانع بنانے سیر حریص بجہانے گرسنہ۔ (۵) قناعت کن اے نفس باندکے۔ کہ از حرص خواری رسد بیشکے (۶) کہ گنج سلامت بکنج اندرست۔	تھوڑے تے سنتوکھ کرنا بڑی امیری اے۔	قناعت بڑی دولت ہے۔
20. A courageous foe is better than a cowardly friend.	عدو عاقل خير من صديق جاهل۔	(۱) ترا اگر بود اژدہا یار غار ازاں بہ کہ جاہل بود غمگسار (۲) دشمن دانا بہ از دوست نادان۔	احمق سجن نالوں دانا دشمن چنگا۔	(۱) نامرد دوست سے جوانمرد دشمن بہتر ہے۔ (۲) نادان کی دوستی جی کا زیان۔ ۲۰

21. A covetous man does nothing that he should till he dies.	(۱) مَنْ بَخِلَ بِمَالِهٖ عَلٰی نَفْسِهٖ جَادَ بِهٖ عَلٰی عِرْسِهٖ۔ (۲) بَشِّرْ مَالَ الْبَخِيلِ بِحَادِثٍ اَوْ وَارِثٍ۔	(۱) نہ خود خورد نہ بکس دہد گندہ کند بہ سگ دہد (۲) کاں فرومایہ گرد کرد نخورد	(۱) جوڑ جوڑ سوئے بوڑے کھا جانگے (۲) جوڑ گئے سو بوڑ گئے تے کھا گئے زنگ لا گئے۔	(۱) جوڑ جوڑ مر جائیں گے من کی نہ پائیں گے (۲) جوڑ جوڑ مر جائیں گے مال جنوائی کھائیں گے۔	۲۱
22. A cow knows not the value of her tail till she has lost it.	اَلنِّعْمَةُ اِذَا فُقِدَتْ عُرِفَتْ۔	(۱) قدر نعمت بعد زوال (۲) قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید۔	موئے باپے دیاں اکھیں وڈیاں۔	(۱) موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں (۲) آگے پیچھے چیز کی قدر ہوتی ہے	۲۲
23. A crooked stick will have a crooked shadow.	ظِلُّ الْاَعْوَجِ اَعْوَجُ۔	تیغ کج را نیام کج باید۔	(۱) جہنی ال جہنی ماسی کتہ ابہرسے ایسے جاسی۔ (۲) کتے دی پوچھ کدی نہ سدھی ہووے	بانکی لکڑی کا بانکا سایہ۔ سانپ کے بچے سپولئے۔	۲۳
24. A day after the fair.	لَا يُحِبُّ الْحَطَّ بَعْدَ الْعُرْسِ	(۱) مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید برکلۂ خود باید زد۔ (۲) چناں ماند کہ بوسہ بعد از زوال	(۱) عید دل پچھے تنبا پھوکنا ہے (۲) عیدوں پچھے ... (۳) دیوالی پچھے ...	(۱) عید پیچھے ... (۲) عید کے پیچھے چاند مبارک۔ (۳) سوکھی دہانوں پانی پڑا۔	۲۴

25. A day to come shows longer than a year that is gone.	(۱) [illegible] الفراق سنة [illegible] الفراق سنة (۲) فراق يوم تساوى سنة	دی رفتہ [illegible] امروز [illegible]	ورہے ورہے دا دہاڑا۔	ایک ایک دن برس بھر کے برابر گزرتا ہے۔	۲۵
26. A distance aquaintance is best.	(۱) الاقارب كالعقارب [illegible] (۲) تزاوروا ولا تجاوروا (۳) الملاقاة في [illegible] و الاكثار بين الاثنين۔	ہیچ آفت نرسد گوشہ تنہائی را۔	کھانا پینا آپنا تے نزی سلام علیک۔	سب سے بہتر ہے میاں صاحب سلامت دور کی۔	۲۶
27. A dog at home is better than a brother at a distance.	قرابة البعاد خير من قرابة الاولاد۔	(۱) سگ نزدیک بہ از برادر دور۔ (۲) از دیدہ دور از دل (۳) از دل برود ہر آنچہ از دیدہ رفت (۴) دور دور [illegible]	(۱) چاہوں دور سدو دور و دور۔ (۲) ہمسائے ماں پیو جائے بھائی دور نہ کہیں آئے۔	(۱) بھائی دور پڑوسی نیڑے۔ (۲) آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔	۲۷
28. A dog is crowned king yet on the throne; forgets his royal rank and gnaws a bone.	•	سگے را شاہی بہ تخت بلند بلکہ میدان آسیا ہے [illegible]	کتا راج بہائیے تے چکی چٹن جا۔	کتا چوک چڑھائے چکی چاٹن جائے۔	۲۸

29. A dog which has been beaten with a stick is afraid of its shadow.				دیکھو نمبر ۱۳ }	۲۹
30. A drowning man catches at a straw.	(۱) الغریق یتشبث بالحشیش (۲) الغریق یتشبث بکل حشیش	غریق دست اندازد بکاہے ہمے جوید سلامت پناہے	ڈبن لگے نوں تیلے دا سہارا بھی بڑا اے۔	(۱) ڈوبتے کو تنکے کا سہارا کافی ہے۔ (۲) مرتا کیا نہ کرتا۔	۳۰
31. A false friend is worse than a bitter enemy.	عدو عاقل خیر من صدیق جاھل۔	(۱) دشمن دانا بہ از دوست ناداں (۲) دشمن دانا کہ بیخ جان بود بهتر ازاں دوست کہ نادان بود	احمق سجن نالوں دانا دشمن چنگا	ناداں دوست سے دانا دشمن بھلا۔	۳۱
32. A figure in (or among) ciphers		خرص درکوه بوعلی سینا۔	(۱) اجڑے پنڈ بھڑولا محل۔ (۲) اجڑے شہر بھڑولا محل۔ (۳) اجڑی مسیت امام گالہڑ۔	(۱) اندھوں میں کانا راجا۔ (۲) سو کوؤں میں ایک بگلا ہنس ہے۔ (۳) سو نکٹوں میں ایک ناک والا نکو۔	۳۲
33. A fool and his money are soon parted.	لولا الحمقاء لخربت الدنیا	تا کہ احمق باقی است اندر جہاں مرد مفلس کے شود محتاج نان	پانی دی ہٹی تے مورکھ دی چٹی۔	عقل کا اندھا گانٹھ کا پورا۔	۳۳

34. A fool seeks wealth, and a wise man perfection.	(۱) اَلْجَاهِلُ يَطْلُبُ الْمَالَ وَ الْعَاقِلُ الْكَمَالَ۔ (۲) طَلَبُ الْاَدَبِ خَيْرٌ مِّنْ طَلَبِ الذَّهَبِ (۳) اَلْاَدَبُ خَيْرٌ مِّنَ الذَّهَبِ۔	احمق زر پیش است کند و عاقل محاسن۔ (۲) زن از غازہ سرخرو شود و مرد از غزا۔	مورکھ ڈھونڈے لکشمی وِدّھیا بُدّھی دان۔	مردم سے نام کو نامرد سے نان کو	۳۴
35. A friend in need is a friend indeed (or) a friend is best found in adversity.	(۱) اَخُوْكَ مَنْ وَاسَاكَ فِي الشِّدَّةِ (۲) عِنْدَ الشَّدَائِدِ تُعْرَفُ الْاِخْوَانُ (۳) اَلْوِدَادُ خَيْرٌ مِّنْ قَرَابَةِ الْوِلَادِ (۴) لَيْسَ الصَّدِيْقُ مَنْ اِذَا رَاٰكَ قَامَ بِلَا مَنْ لَوْ فَقَدَكَ الْحَظَّ اَقَامَ۔	(۱) دوست آں باشد کہ گیرد دست دوست در پریشاں حالی و درماندگی۔ (۲) دوستاں در زنداں بکار آیند کہ بر سفرہ دشمناں ہم دوست نمایند (۳) معیار دوستاں دغل روز نیاز است	(۱) ہتّر اوہ جو اپنی دے ویلے کم آوے۔ (۲) بھائی اوہ جو اڑے بھا چلے۔	وقت پڑے پر جانیئے کو بیری کو میت۔ (۲) دوست وہ جو اڑی میں کام آوے (۳) مصیبت میں ملے سو یار۔	۳۵
36. After clouds comes fair wheather (or) after storm comes calm.	(۱) اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا۔ (۲) اَلْفَرَحُ بَعْدَ التَّرَحِ۔	(۱) اول جنگ آخر آشتی۔ (۲) ہر بہارے را خزانے در پے است (۳) گوہر بر سود در جیب بال انداختہ	بارہاں ورہیاں پچھوں اروڑی دی وی بھی سنی دی اے۔	(۱) دکھ ہے رنج کے بعد راحت ضرور (۲) تنگی بعد فراخی۔	

37. After dinner sit a while, after supper walk a mile.	[illegible]			چاشت کے بعد قیلولہ کر اور شام کو چہل قدمی۔	۳۷
38. After meat mustard.				دیکھو نمبر ۲۴۔	۳۸
39. A gambler and swindler are near neighbours.				دیکھو نمبر ۹۔	۳۹
40. A gift horse is not to be looked in the mouth.		(۱) مفت را چہ گفت (۲) شراب مفت قاضی ہم خورد (۳) سرکہ بہا از عسل ست۔ (۴) قاضی رشوت [illegible]	(۱) منگی دی گھوڑی دے کنی دند نہ تکیے (۲) منگ دے دند کدی کسے ڈٹھے نے۔	(۱) مفت کا گھوڑا اور کے دانت (۲) مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے۔	۴۰
41. A gift with a kind countenance is a double present.	[illegible]	اگر شلغم خوری از دست خندہ روی بہ از شیرینی از دست ترش رو	کھلے متھے ساگ تاں بھی گوشت ناوں چنگا اے۔	(۱) مانگا پان بیڑا سمان۔ (۲) مان کا پان بھلا۔	۴۱

42. A golden key opens all locks.	النقود تحل العقود۔	(۱) ابریشم از پے آن ... (۲) زر سفید برائے روز سیاہ است	دولت حرام حلال اچھرالے۔	روپیہ سے سب کام نکل سکتے ہیں۔	
43. A golden shield is of great defence.	(۱) الصَّدَقَةُ تَرُدُّ البَلَاءَ وَتَزِيدُ فِي العُمُرِ (۲) الدَّرَاهِمُ جُنَّةُ العُقَلَاءِ	(۱) زر سفید برائے روز سیاہ است (۲) صدقہ دادن دفع بلا است	ہتھ دا دتا اگے آوندا اے۔	(۱) زر کی ڈھال الٹا دے وبال۔ (۲) [illegible]	۴۳
44. A good beginning makes a good ending.	(۱) [illegible] مِن ابتِدَائِهَا۔ (۲) مَنْ اَكْمَلَ اِجْتِهَادَهُ بَلَغَ مُرَادَهُ۔	(۱) نیک آغاز را نیک انجام (۲) آسان گردد ہر آنچہ ہمت [illegible] (۳) ہمت مرداں مدد خدا۔ (۴) ہمت اگر سلسلہ جنباں بود مور تواند کہ سلیمان بود	(۱) ہمت اگے [illegible] (ڈرو ویک) (۲) [illegible] چھیکڑ [illegible]	(۱) ہمت کے آگے سب کچھ آسان ہے۔ (۲) جس کا شروع اچھا اس کا انجام بھی اچھا ہے۔	۴۴
45. A good cause makes a stout heart.	الامین آمن والخائف خائف۔	آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک۔	(۱) چور دی داڑھی وچ تنکا۔ (۲) نیت صاف تے [illegible]	پاک رہو بے باک رہو۔	۴۵
			(دیکھو نمبر ۱۴)		

16. A good face needs no paint.	الحسین لا یحتاج المحسّن	(۱) حاجت مشاطه نیست روئے دلآرام را۔ (۲) آب و رنگ و خال و خط چه حاجت روئے زیبا را۔ (۳) حسن خدا داد را حاجت مشاطه نیست (۴) قرآن از لوح زر چه زیب (۵) یک طلعت زیبا به از هزار خلعت دیبا	(۱) لال گودڑیاں وچ پیئے سنجھایدے نے۔ (۲) سوہنے ان دھوتے منہہ بی سوہنے ای نے۔	(۱) نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی۔ کہ دیکھو خوشنما لگتا ہے جیسے چاند بن گہنے۔ (۲) چاند نہ چاہے بندا۔	۴۶
47. A good fame is better than a good face.	(۱) الشرف بالهمم العالیة لا بالرمم البالیة۔ (۲) کلب اجول خیر من اسد رابض۔ (۳) ان الله ینظر الی القلوب لا الی حسن المرغوب۔	(۱) نام بلند به از بام بلند۔ (۲) نام رستم به از رستم۔	چم نہ ویکھئے گڈ وت ویکھئے۔	(۱) نام بھلا کہ چام؟ (۲) کام بھلا کیا چام؟	۴۷

48. A goodly apple is often rotten at the core.	المرء فی طی لسانہ لا فی طیلسانہ۔ (۲) کم من مؤمن فی قباء وکم من مؤمن فی عباء	(۱) بس قامت خوش کہ زیر چادر باشد۔ چوں باز کنی مادر مادر باشد۔ (۲) بسیار آسیا کو غریوال بود جو بینند مزدور دیوال بود	(۱) منہوں تائب تے دلوں ناں توبہ رب صفایوں وانجے گڈوہو وانگوں وچوں آلودہ تے اُتوں وسّن ماسنجے (۲) آسوں پاسوں سوہنی میانوں گندر	ڈھول کے اندر پول	۴۸
49. A good name is better than riches.		(۱) قاروں ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیرواں نمرد کہ نام نکو گذاشت۔ (۲) دولت جاوید یافت ہر کہ نکونام زیست (۳) نام نیک بہ از دولت دنیا	رزق نہ دیکھیئے کرتوت دیکھیئے۔	(۱) لاکھ جائے پر ساکھ نہ جائے۔ (۲) نام بھلا کیا دام	۴۹
50. A good stomach is the best sauce.		(۱) کوفتہ را نان تہی کوفتہ است (۲) شلغم پختہ بہ ز نقرۂ خام۔	(۱) بھکھ نہ منگیا ساگ تے عشق نہ پچھی ذات۔ (۲) بھکھے کوں سبھ کجھ گاجراں ئی	بھوک میں چنے کشمش کا مزہ دیتے ہیں۔	۵۰

51. A good tongue is a good weapon.	(۱) لِيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقُلُوبِ (۲) اَحْسَنُ الْاَشْيَاءِ كَلَامٌ صَحِيحٌ مِنْ لِسَانٍ فَصِيحٍ فِي وَجْهٍ صَبِيحٍ (۳) كَلَامُ الْمَحْبُوبِ صَيَّادُ الْقُلُوبِ۔	(۱) سخن نیکو صیاد دلہا است (۲) کسی را کہ طرز بیانش خوش است زہر گرچہ دشنام ہم دلکش است	(۱) زبان شیریں (شیریں) نے ملک گیری۔ (۲) کتی تے مرگئی اے پر جے ہوندی تے تیرے پیؤ نوں بھی نہ دیندا	(۱) خوش گفتار بڑا ہتھیار۔ (۲) اے سکندر نہ ڈھونڈھ آبحیات چشمۂ خضر خوش بیانی ہے	۵۱
52. A good when lost is valued most.			دیکھو نمبر ۲۲		۵۲
53. A good word costs nothing.	اَلْجَمَالُ فِي اللِّسَانِ۔	اگر نان گندمی نیست زبان گندمی را چہ باشد۔	زبان شیریں ملک گیری	بھلا کھرت کا جائے۔	۵۳
54. A great cry and little wool.		نامش کلاں و دہش ویران	سکھنے رڑو پایئے تینوں تھے کتھے پایئے۔	(۱) اونچی دوکان پھیکا پکوان (۲) بڑا بول کمتی تول۔ (۳) نام بڑے اور درشن تھوڑے	۵۴
55. (a) A handful is a sample of an ass, load (b) a handful of pattern from a heap is enough.	اَلْقَلِيلُ يَدُلُّ عَلَى الْكَثِيرِ۔	(۱) ہمشت نمونۂ خروار (۲) مشتے نمونۂ خروارے	تاولڑی وچوں اکو دانا ٹوہیدا اے۔	(۱) ہانڈی میں سے ایک ہی چاول دیکھتے ہیں۔ (۲) ڈھیر میں کا ایک چاول	۵۵

56. A honey tongue and a heart of gall.	(۱) لِسَانٌ يُسَبِّحُ وَقَلْبٌ يَذْبَحُ (۲) كَلَامُهُ كَالْعَسَلِ وَفِعْلُهُ كَالْأَسَلِ۔ (۳) ظَاهِرًا يَارٌ وَبَاطِنًا اَغْيَارٌ	(۱) خضر صورت شیطان سیرت (۲) ظاہر از شیخ و باطن از شیطان (۳) دل بے ایمان تلاوت قرآن (۴) گرگ گوسپند نما۔ (۵) دیدہ را یوسف و دل را گرگ	(۱) منہوں مٹھا تے دلوں کھوٹا (۲) چھکے وچ چھری سے تاں شعیب دا سن۔ (۳) مٹھی چھری۔ (۴) بگلا بھگت	(۱) منہ کا میٹھا پیٹ کا کڑوا۔ (۲) ہاتھ سمرنی پیٹ کترنی۔ (۳) بغل میں چھری منہ میں رام رام (۴) من میں شیخ فرید بغل میں اینٹیں (۵) ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا	۵۶
57. A hungry man is an angry man.	(۱) مَنْ قَلَّ دِينَارُهُ ذَلَّ مِقْدَارُهُ (۲) ضَاقَ صَدْرُهُ مَنْ ضَاقَ يَدُهُ (۳) نَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْفَقْرِ الْمُكِبِّ (۴) اَلْفَقْرُ سَوَادُ الْوَجْهِ	(۱) تہیدست رو سیاہ۔ (۲) مرد بے زر ہمیشہ رنجور است۔	(۱) جو بھکھا سو رکھا (۲) بھکھی نال ملاتے بھکھا ہی خوار ہے	بھوکا سو روکھا	۵۷
58. A hungry man smells meat afar off.	مَضْغُ الطَّعَامِ لَيَقْطَعُكَ وَضَرْبُ الْخَابِسَكِ لَا يَقْطَعُ۔	گرسنہ را از دور بوئے طعام بدماغ میرسد۔	بھکھیا اکھے کے اُس کھیاؤ روٹیاں	بھوکے کو دور ہی سے پکوان کی خوشبو آتی ہے (۲) بھوکے سے کہا دو اور دو چار روٹیاں۔ (۳) بھوکا بنگالی بھات بھات پکارے۔	۵۸
light ... vy	مَنْ قَلَّ دِينَارُهُ ذَلَّ مِقْدَارُهُ	خالی دست رو سیاہ	(۱) جدہی کوئی ہٹی نے ادھے کملے ہی سیانے (۲) ناڑیاں دے گن رہے	ناداری بھی عیبوں کا ایک عیب ہے	۵۹

60. A lie has no leg.	(۱) لِلْبَاطِلِ جَوْلَةٌ ثُمَّ يَضْمَحِلُّ (۲) اَلْكِذْبُ اَعْظَمُ الْخَطَايَا۔	(۱) دروغ را فروغ نیست (۲) دروغ مدام بے فروغ۔ (۳) دروغگو را حافظہ نباشد	(۱) جھوٹھے دی پایاں نہیں۔ (۲) جھوٹے دے پیر نہیں ہوندے۔	جھوٹ کے پاؤں نہیں	۶۰
61. A little knowledge (or learning) is a dangerous thing.	اَلْحُكَمَاءُ الْجُهَّالُ رُسُلُ عِزْرَائِيلَ لِلْاِسْتِعْجَالِ۔	نیم حکیم خطرہ جان ۔ نیم ملا خطرہ ایمان	عالم فاضل میرے بھائی ییں پاپڑھیاں تقیں ڈرناں ہاں	چھچھم گیان جی کا ہان	۶۱
62. All covet all lose.	(۱) طَلَبُ الْكُلِّ فَوْتُ الْكُلِّ (۲) طَمَعَ فِي الرِّبْحِ حَتّٰى اَفَاقَهُ رَأْسَ الْمَالِ۔	طمع را سہ حرف است ہر سہ تہی	(۱) دہیر مسال مُراکر راہ چھپروں کُتا لے گیا اگوں تنہہ نہ آیا۔ (۲) اپھاتیاں نوں چھنڈکے تے اُڈدیاں نوں پھڑنا۔ (۳) بہتا کردا تھوڑیوں بھی جائے (۴) صرفہ کرکے ستی سے آٹا کھا گئی کتی (۵) اگوں ٹاں وٹری آئی پچھوں وچھا کھا۔	(۱) آدھی چھوڑ ساری کو دھاوے آدھی رہے نہ ساری پاوے (۲) آدھی چھوڑ ایک کو دھاوے ایسا ڈوبے تھاہ نہ پاوے	۶۲

63. All my swans are turned to geese.		چقندر رنگ کاشتم زردک برآمد	قسمت دیا و لیا پکائی سی کھیر سنتے ہو گیا دلیا۔	(۱) کرموں کے بلیا پکائی کھیر ہو گیا دلیا۔ (۲) ابھاگا ور کا کام ملا گیلا کمبخت کی وہاں گیلی	۶۳
64. All's well that ends well.	(۱) اَلْاَعْمَالُ بِخَوَاتِمِهَا (۲) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ	خاتمہ بالخیر شد یا کریم۔	انت بھلا سو بھلا	انت بھلا سو بھلا۔	۶۴
65. (*a*) all that glitters is not gold. (*b*) All are not hunters that blow the horn.	لَا كُلُّ سَوْدَاءَ تَمْرَةٌ وَ لَا كُلُّ بَيْضَاءَ شَحْمَةٌ۔	(۱) ہر درخشندہ طلا نیست (۲) نہ ہر کہ چہرہ برافروخت دلبری داند نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند (۳) دلبر آن نیست کہ موئے میانے دارد بندۂ طلعت آں باش کہ آنے دارد		صرف بشرے کو دیکھکر چلن پر فتوے لگانا عین نادانی ہے۔	۶۵
66. All the labour of man is for his mouth, and yet his appetite is not filled.		چندیں ہزار شکل برائے اکل	پیٹے کارن آپنے میں چکی پیہان۔	سب پیٹ کے دہندے ہیں	۶۶

67. A lord without riches is a soldier without arms.	مَنْ قَلَّ دِيْنَارُهُ ذَلَّ مِقْدَارُهُ۔	(۱) بے زر بے پر۔ (۲) بے زر مردم کار دنیا نزد زر ست ہا نمزد نزد زر۔	ماڑیاں نسے گُن دِسپتے	(۱) زر ہے تو نر ہے نہیں تو پنچھی بے پر ہے۔ بے زر مرد بے ننگ	٦٧
68. A maid that laughs is often half-taken.	(۱) اَلْمِزَاحَةُ تَذْهَبُ اَلْمَهَابَتَ۔ (۲) لَوْ كَانَ الْمِزَاحُ فَحْلًا لَمْ يُنْتِجِ الْاَسْرَا۔	ظرافت آتش افروز جدائیست	ہسے دا وناسا۔	(۱) ہنسے سو پھنسے۔ (۲) لڑائی کا گھر ہنسی۔	٦٨
69. A man in debt is stoned every year.	(۱) اَلْمَقْرُوْضُ مَذْبُوْحٌ۔ (۲) اَدَاءُ الدَّيْنِ مِنَ الدِّيْنِ۔	(۱) قرض حیض مردان است (۲) قرض شوہر مردان است	قرض قیامت سے تے بھکھ نعامت (نعمت)	قرضدار پتھر کھائے ہر بار۔	٦٩
70. A man in dishonor is worse than dead.	اَلْمَوْتُ فِيْ طَلَبِ النَّارِ خَيْرٌ مِنْ حَيَاتٍ فِي النَّارِ۔	(۱) مردن بنام بہ کہ بود زیستن بہ ننگ۔ (۲) مردن بعزت بہ از زیستن بہ ذلت۔	بچج جیوئے اوچٹر کتا ای بیٹے۔	بے عزتی کے جینے سے مرنا بھلا ہے۔	٧٠

71. A man is known by the company he keeps.	(۱) جَلِیْسُ الْمَرْءِ مِثْلُہٗ (۲) خَلِیْلُ الْمَرْءِ دَلِیْلُ عَقْلِہٖ (۳) اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہٖ (۴) صَاحِبُ الْاَخْیَارِ یَامَنُ مِنَ الْاَشْرَارِ (۵) اَلصُّحْبَۃُ مُؤَثِّرَۃٌ۔	(۱) صحبت صالح ترا صالح کند صحبت طالح ترا طالح کند (۲) انگور ز انگور ہمی گیرد رنگ (۳) صحبت جاہلاں خوار کند۔	(۱) بُرے نال نہ رل ستے بُرا وڈھسئے گل۔ (۲) تخم تاثیر تے صحبت دا اثر (۳) ہمسائی دا روپ نہیں آیا تُوں مت آہاندی اے۔	(۱) صحبت اچھی بیٹھکے کہائیے ناگرہان۔ بُری صحبت میں بیٹھکے کٹائیے ناک اور کان۔ (۲) خربوزہ سے خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔	۷۱
72. A man knows his companion in a long journey and a small inn.	اَلْمَرْءُ یُعْرَفُ عِنْدَ الْمُعَامَلَۃِ	مرد از معاملہ شناختہ میشود نہ از شکل۔	راہ پئے جانیئے یا واہ پئے جانیئے۔	(۱) پالا پڑے تو جانیئے۔ (۲) بھلے مانس کے پہچاننے کو معاملہ کسوٹی ہے۔	۷۲
73. A man of words and not of deed is like a garden full of weeds.	(۱) رُبَّ صَلَفٍ تَحْتَ الرَّاعِدَۃِ۔ (۲) رَزْمَۃٌ وَّلَا دَرَّۃٌ۔		گھستے نہ کہساوے چھٹے ڈھو اُگرہ اُگرا وسے۔	باتوں بوڑھا کرتب خوار جیسے باغ بنساں گلزار	۷۳
74. A man without a money is a bow without an arrow.	(۱) مَنْ قَلَّ دِیْنَارُہٗ ذَلَّ مِقْدَارُہٗ (۲) اَرْبَابُ الْاَمْوَالِ مُلُوْکٌ۔	(۱) مرد بے زر ہمیشہ رنجور است (۲) بے زر بے پر۔	(۱) جدہی کوٹھی دانے اودہے کملے بھی سیانے۔	(۱) بے زر مرد پسنگ (۲) زر ہے تو نر ہے نہیں پیچھے خر	۷۴

75. A merry heart makes a cheerful countenance.	(۳) لَا مُلْکَ اِلَّا بِالرِّجَالِ وَلَا رِجَالَ اِلَّا بِالْمَالِ (۱) طلاقۃ الوجہ عنوان الضمیر۔ (۲) اَلظَّاہِرُ عُنْوَانُ الْبَاطِنِ	(۳) بے زر زنہار قدم در شیب (۱) ظاہر عنوان باطن است۔ (۲) سیمائے آدم آئینہ حال باطن است	(۲) سچ نوں آنچ نئے (۱) جو دل وچ ہوندا ای مونہوں نکلدا ئے۔	بے پر سے ہے۔ (۱) آدمی چہرے مہرے سے پہچانا جاتا ہے۔ (۲) جو دل میں ہو وہ بشرے سے نظر آ جاتا ہے۔	۷۵
76. A mother's bowels yearn towards her own child.	اَلدَّارُ ثُمَّ الْجَارُ۔	اوّل خویش بعد درویش	(۱) اول خویشاں بعد درویشاں (۲) ماں مننے دہی سلائے تے گھر دا گھر ہی رہے۔ (۳) انا ونڈے ریوڑیاں مڑ مڑ گھر اپنیاں نوں دے۔	(۱) اندھا بانٹے ریوڑیاں پھر پھر اپنے کو دے۔ (۲) پہلے گھر میں پھر مسجد میں (۳) پہلے اپنا پھر پرایا۔	۷۶
77. An active friend is not an incumbrance.	اِنْ لَمْ اَکُنْ رَاکِبُ الْمَوَاشِیْ اُسْعیٰ لَکُمْ حَامِلُ الْغَوَاشِیْ۔	یار شاطر باید نہ بار خاطر			۷۷
78. (a) An angry man is beside himself. (b) Anger is temporary madness.	(۱) مَنْ اَطَاعَ غَضَبَہٗ اَضَاعَ اَدَبَہٗ۔	(۱) چوں خشم زند شعلہ تر و خشک نداند۔	(۱) غصہ حرام ہے۔	آتش خشم سے جل جاتے ہیں اکثر تر و خشک یہ وہ ہی آگ	۷۸

		(۲) غضب شخص است پنج انگشت دارد۔ چو خواہد بر کسے آفت گمارد۔ دو بر چشمش نهد دیگر دو بر گوشش۔ یکے بر لب نهد گوید که خاموش۔		کہ ہیں اسکو برابر تر و خشک	
79. An elevated situation to the knave.	دَوْلَتُ الْاَرْذَالِ آفَتُ الرِّجَالِ۔	(۱) ناخن ندارد که پشت بخارد (۲) خر را خدا شاخ نہ دہد	خدا گنجے نوں نہوں نہ دے	خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ کہ سر کھجلاوے۔	٧٩
80. A necessary act incurs no blame.	(۱) تحد ورد حمار الحاجات (۲) عِنْدَ الضَّرُوْرَاتِ تُبَاحُ الْمَحْظُوْرَاتِ۔	(۱) گر ضرورت بود روا باشد (۲) آنچه شیران را کند روبه مزاج احتیاج است احتیاج است احتیاج	لوڑ دے ویلے کسے کھوتے نوں پیو آکھیا سی۔	ضرورت میں گدھے کو بھی سالا کہتے ہیں۔	٨٠
81 An empty door will tempt a saint.		(۱) مفت را چه گفت۔ (۲) شراب مفت قاضی ہم خوردہ۔ (۳) شراب مفت باز عسل۔	(۱) مفت دی شراب قاضی بھی نہیں چھڈدی۔ (۲) پن دی گئو دے کسے دند ویکھے نے۔	(۱) مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے۔ (۲) مفت کا گھوڑا ور کے دانت۔	٨١

82.(a) An idle man tempts the devil. (b) An idle man is the devil's play-fellow.	الکسل باب من الزندقۃ	(۱) مرد بیکار یا شود دزد یا شود بیمار۔ (۲) زن بیکار یا شود عشرہ یا شود بیمار۔ (۳) خانہ خالی را دیو میگیرد۔ (۴) دولت کاہلی کفر آورد بار	(۱) نکمی بہنی اُن ویلے۔ (۲) نکمی جٹی کھوئے منسر دی بہتی۔	(۱) خالی بیٹھے شیطان سوجھے۔ (۲) خالی گھر میں قلندر بیٹھے۔	۸۲
83. A nine days' wonder.	(۱) لکل جدید لذۃ۔ (۲) کل جدید لہ لذۃ (۳) خیر الاشیاء جدیدہا	(۱) کوزہ نو دو روز آب را سرد دارد۔ (۲) اول بہا مشاب بہا۔	(۱) نواں گڑ نوں دہاڑے (۲) نواں نوں پرانا سو دن۔	(۱) نیا نو دن۔ (۲) نیا گڑ میٹھا۔	۸۳
84. A nod for a wise man, and a rod for a fool.	(۱) العاقل تکفیہ الاشارۃ (۲) الحر تکفیہ الاشارۃ (۳) العبد یقرع بالعصا والحر یکفیہ العتاب قبل العذاب۔	(۱) اگر در خانہ کس است حرفے بس است (۲) دانا باشارت ابرو کار کنند (۳) دانا باشارت ابرو کار کنند و نادان بچوگان۔ (۴) عاقلے را اشارتے کافی است (۵) عاقلاں خود مے دانند	(۱) گھوڑے نوں سوٹا تے عاقل نوں سینت۔ (۲) گدھے نوں چابک تے عاقل نوں اشارہ۔	(۱) عقلمند کو اشارہ احمق کو پھٹکارا۔ (۲) عاقل کو ایک اشارہ کافی ہے (۳) بھلے گھوڑے کو ایک چابک بھلے آدمی کو ایک بات۔	۸۴

85. (a) An old bird is not to be caught with chaff. (b) A wise man is never deceived twice.	لا يلدغ المؤمن مرارا من جحر واحد	(۱) آزمودہ کار بازی نخورد۔ (۲) یک خطا دو خطا سہ خطا مادر بخطا۔	اک خطا دوجا خطا تیجا خطا ماور خطا۔		۸۵
				[دیکھو نمبر ۱۴]	
86. A patient dreams of medicine. 87. A penny a day a groat a year.	(۱) قطرة على قطرة اذا اتفقت نهر ونهر على نهر اذا اجتمعت بحر۔ (۲) خزائن البحار تستفيض من قطرات الامطار	(۱) اندک اندک ہمے شود بسیار (۲) قطرہ قطرہ ہمے شود دریا (۳) دانہ دانہ ست غلہ در انبار (۴) قطرہ قطرہ جمع گردد وانگہے دریا شود۔	(۱) پھوئی پھوئی تلاؤ بھریدا ئے۔ (۲) جنے جنے دی لکڑی تے اک جنے دا بوجھ۔ (۳) چوا چوا پوندا رہے تے دم وچ پیالہ بھریدا ئے۔	(۱) بھوئیوں بھوئیوں تال [illegible] (۲) پھوئی پھوئی کرکے تالاب بھرتا ہے (۳) سات پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ۔ (۴) بوند بوند کا جو گھڑا اڈھنکا وے	۸۶
88. A pitcher that oft goes to the well is broken at last		(۱) کوزہ ہمیشہ از چاہ درست نمے برآید۔ (۲) دیگ چوبین دگربار بر دیگدان نمے آید (۳) این سبو گر نشکند امروز فردا بشکند	(۱) کاٹھ دی کُنّی مُڑ مُڑ نہیں چڑھدی (۲) واہگوں کُنّی کاٹھ دی چڑھے نہ دوجی وار۔	(۱) کاغذ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی۔ (۲) بکرے کی ماں کب تک خیر منائیگی (۳) کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی (۴) شیشہ و پتھر اک ہو کے پھل کر وار	۸۸

89. A pot that belongs to many is ill stirred and worse boiled.		دیگ شراکت بجوش نمے آید	سانجھا بب نہ پٹے کو	سانجھے کی ہانڈی چوراہے میں پھوٹتی ہے۔	٨٩
90. (a). A Prophet has no praise in his country. (b) A Prophet is never without honor, but in his own country.	اَلْمَرْءُ لَا یُعَزُّ فِیْ قَرْیَتِہٖ کَالصَّقْرِ لَا یَصِیْدُ فِیْ وَکْرِہٖ۔	(۱) گوہر در کان نے قدر است و در بازار بہ قیمت۔ (۲) آواز دہل شنیدن از دور خوش است۔	(۱) گھر دے پیراں نوں تیل دے بلیدے۔ (۲) دُور دے ڈھول سہانے	(۱) گھر کا جوگی جوگنا اور آن گاؤں کا سدھ۔ (۲) دُور کے ڈھول سہانے۔	٩٠
91. A rolling stone gathers no moss.	مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِکَ لَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ	(۱) کہ بر سنگ گرداں نروید نبات (۲) دو دل بودن بجز سنے حاصلی نیست۔	(۱) دو بیڑیاں وچ لت رکھیاں ڈُب مریدائے۔ (۲) دو بیڑیئے لت [illegible]۔	ڈانواں ڈول آدمی سدا محتاج رہتا ہے۔	٩١
92. (a). A rotten sheep infects the whole flock. (b). A rotten apple injures all its companions.		(۱) یک بز گرگیں ہمہ بزہا را گلہ گرگیں کند۔ (۲) چو از قومے یکے بیدانشی کرد نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را نمی بینی کہ گاوے در علف زار بیالاید ہمہ گاوان دہ را۔	اِک مچھی سارا جل گندہ کر دیندی اے۔	ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کر دیتی ہے۔	٩٢

93. (a). A scalded cat dreads cold water. (b). A scalded dog fears cold water.				دیکھو نمبر ۱۳	۹۳
94. As gods so are the worshippers.	اَلْخَبِیْثَاتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ اَلطَّیِّبَاتُ لِلطَّیِّبِیْنَ	(۱) ابلہ گفت و دیوانہ باور کرد (۲) ابلہ گوید دگوں خر باور کنند۔	(۱) جیہے روح تیہے فرشتے (۲) جیہا منہہ تیہی چپیڑ (۳) جیہے کہن والے تیہے کہان والے۔ (۴) انہیاں چوراں تے لوہے فرشتے	(۱) جیسا روح ویسے فرشتے (۲) جیسی کہاٹ ویسے پائے (۳) لنگڑے نے چور پکڑا دوڑیو میاں اندھے۔	۹۴
95. Ask about and you will find it out.	مَنْ جَدَّ وَجَدَ	کہ جوئندہ یابندہ باشد نسے۔	پچھدیاں پچھدیاں دلی لنگیاں جائیدائے۔	پوچھتے پوچھتے دلی پہنچ جاتے ہیں۔	۹۵
96. A skin flint.	البخل من مالہ	(۱) حربی رئے حوض میگیرد (۲) بر گور حاتم لگد میزند۔	مکھی چوس	حاتم طائی کی گور پر لات مارتا ہے۔	۹۶
96. A slip of the tongue is the defaulter of the mind.	المرء مخفی تحت لسانہ۔ [illegible] (۲) منقبت [illegible] تحت لسانہ۔	تا مرد سخن نگفتہ باشد۔ عیب و ہنرش نہفتہ باشد	اک چپ دا ستر ہزار فائدہ۔	ایک چپ ہزار سکھ۔	۹۷

98. A soft answer turneth away wrath.	(۱) اَلْمُدَارَاتُ تُخْرِجُ الْحَيَّةَ مِنْ جُحْرِهَا۔ (۲) لِيْنُ الْكَلَامِ يَأْسِرُ الْقُلُوْبَ۔	(۱) زبان خوش مار را از سوراخ بیرون آرد۔ (۲) نبرد قز نرم را تیغ تیز	(۱) نرمی نال سندے پیمائی وے فی (۲) کانے نوں کانا آکھیے تے کانا پوے بھج۔ تے ہولی ہولی پچھئے تیری کیکر بیٹھی اکھ۔	کانڑے کو کانڑا کہے کانڑا اُٹھے بہک۔ سہج سہج کر پوچھ لے تیری کیونکر پھوٹی آنکھ۔	۹۸
99. As plain as the nose on one's face.	اَلْعِيَانُ لَا يَحْتَاجُ اِلَى الْبَيَانِ۔ (۲) اَبْرَزُ مِنْ قِشْرٍ۔	عیاں راچہ بیاں۔	ہتھ دے کنگن نوں آرسی کی آکھ۔	(۱) ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ (۲) ہاتھ دیکھن کو آرسی کیا۔ (۳) جیسے منہ پر ناک۔	۹۹
100. As the clapper strikes the bell vibrates.				[دیکھو نمبر ۵۵	۱۰۰
101. As the crow is the egg will be.		(۱) باز گردد باصل خود ہمہ چیز (۲) عاقبت گرگ زادہ گرگ شود گرچہ با آدمی بزرگ شود (۳) زنازادہ نیاید جز زناکار	جیہی ماں تیہی ماسی۔ کنڈھ ایرے اُتے جاسی۔	جیسے کا تیسا۔	۱۰۱
102. A stich in time saves nine.				[دیکھو نمبر ۸۳	۱۰۲

103. As you sow so you shall reap.	(۱) کما تزرع تحصد۔ (۲) لکل عمل جزاء۔ (۳) کما تدین تدان (۴) الدنیا مزرعة الآخرة (۵) من عمل صالحا فلنفسه ومن اساء فعلیها۔ (۶) من ضحك ضحك۔ (۷) الناس مجزیون باعمالهم۔	(۱) کردۂ خویش آید پیش۔ (۲) آنز اکہ چناں کند چنیں آید پیش۔ (۳) ہرچہ کاری بدروی۔ (۴) ہر عمل اجرے و ہر کردہ جزا دارد۔ (۵) کردنی خویش آمدنی پیش۔ (۶) سخت زنی سخت خوری۔ (۷) گندم از گندم بروید جوز جو۔ از مکافات عمل غافل مشو (۸) کہ گنبد ہرچہ گوئی گوئدت باز (۹) نیکی کن و بدریا انداز۔ (۱۰) کہ کردکہ نیافت۔	(۱) جو بیجے گا سو وہ لئے گا۔ (۲) جیسا کوئی کریگا تیسا پائے گا (۳) کرے سو پائے۔ (۴) کیتا پائے۔	(۱) جیسا کہیگا ویسا سنیگا۔ (۲) جیسا دو گے ویسا پاؤ گے۔ (۳) جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔ (۴) جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ (۵) ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے۔	۱۰۳

104. A theif knows a theif as a wolf knows a wolf.		(۱) ولی را ولی خوب می شناسد۔ (۲) حریف را حریف مے شناسد۔	(۱) سپین نوں سپین پچھانڈے (۲) بھلے مانس نوں بھلا مانس دساں کوہاں وا او لاجھن کے آن ملداسئے۔	چور کو چور خوب پہچانتا ہے	۱۰۴
105. Averice is the root of all evils.	(۱) داءُ النَّفْسِ الْحِرْصُ۔ (۲) أَذَلُّ مِنْ الطَّمَعِ۔ (۳) ذُلُّ الْمَرْءِ فِي الطَّمَعِ۔	(۱) طمع آرد بمرداں روئے زری (۲) طامع ہموارہ ذلیل است	ریس جنگی تے کھیس مندی	ریس بھلی ہوس بُری۔	۱۰۵
106. (a). A void extremes. (b) All extremes are evil.	(۱) خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا۔ (۲) كَثِيرُ الْوِفَاقِ نِفَاقٌ	اعتدال نگہدار کہ ہر دو اطراف افراط و تفریط باطل اند۔	انت بھلا نہ ہاسڑا اسے تے انت بھلی نہ چپ۔ انت بھلا نہ مینہہ اسے تے انت بھلی نہ دھپ	ات کا بھلا نہ برسنا اور ات کی بھلی نہ دھوپ۔ ات کا بھلا نہ بولنا اور ات کی بھلی نہ چپ	۱۰۶
107. Avoiding Scylla he fell into Charibdis.		از دام جو آزاد شدم در قفس افتم	(۱) موسی بھجا موت نوں تے اگے موت کھلی۔ (۲) کھوئیوں نکل کھائی پئے۔		۱۰۷
108. A wise man is never deceived twice.			[دیکھو نمبر ۸۵۔		

109. A wolf in lamb's clothing.			[دیکھو نمبر ۶۵		۱۰۹
110. A wonder lasts nine days, and then the puppy's eyes are open.			[دیکھو نمبر ۸۳		۱۱۰
111. (a). A word is enough to the wise. (b) A word to the wise.			[دیکھو نمبر ۳۵		۱۱۱
112. (a). A word spoken is an arrow left flying (b). A word and a stone let go cannot come back (or) cannot be called.	(۱) کل سر جاوز الاثنین شاع۔ (۲) فلم تندمت علی ما کنت قلت بہ۔	(۱) تیر از کمان جستہ و دل از دست رفتہ باز بدست نیاید (۲) سخن خواہی بستہ گو۔ (۳) سخن تا نگفتہ داری در سر تو او از تو است۔	(۱) گل مونہوں کڈھی تے پرائی ہوئی۔ (۲) گل آندی سے توں ایہنوں کڈھ سٹے میں تینوں پنڈ دی کڈھنی آں۔	(۱) منہ سے نکلی بات پرائی۔ (۲) بات کہی اور پرائی ہوئی	۱۱۲
113. Bash fulness is an enemy to prosperity.	الحیاء یمنع الرزق۔		سنگ کرے ننگ۔ دن کا آرام	(۱) جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم (۲) شرم کی بہو نت بھوکی مرے (۳) ایک گھڑی کی بے حیائی سارے	۱۱۳

114. (a). Beauty requires no ornament. (b). Beauty when inadorned is adorned the best.			(ویکھو نمبر ۱۰۴)		۱۱۴
115. Bed and board.		(۱) ہم ثواب و ہم خرما؟ (۲) ہم فال و ہم تماشا۔	نالے چوپڑیاں تے نالے دو دو؟	چپڑی اور دو دو۔	۱۱۵
116. Be slow to promise but quick to perform.	(۱) اَلْكَرِيْمُ اِذَا وَعَدَ وَفَا۔ (۲) اَوْفُوْا بِعَهْدِيْ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ (۳) لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهٗ۔ (۴) آفَةُ الْمُرُوَّةِ خُلْفُ الْمَوْعُوْدِ	(۱) نیست بر مردم صاحب نظر خصلتے از عہد پسندیدہ تر (۲) وفائے عہد نکو باشد ار جوانمردی (یا ار بیاموزی)		وعدہ اگر کرتے ہو تو پورا کرو	۱۱۶
117. (a). Better a tooth out than always aching. (b). Better eye out than always aching.	اِنَّمَا الْاَوْلَادُ وَالْاَمْوَالُ فِتْنَةٌ	دندانے کہ درد کند بایدش کند۔	بھٹھ پیا اوہ سونا جہڑا تروڑے کن۔	(۱) دانت ٹوٹا ٹیس گئی۔ (۲) آنکھ پھوٹی پیڑ گئی۔ (۳) بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان۔	۱۱۷
118. Better alone than a bad company.	اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ۔	صحبت چو چنین است جدائی بہتر۔	بُرے کولوں چھڑے بھلے	بری صحبتوں سے تنہائی بہتر ہے۔	۱۱۸

119. Better go to bed supperless than rise in debt.		به تمنّائے گوشت مُردن به از تقاضائے زشتِ قصابان	قرض قیامت تے بھکھ نعامت (نعمت)	اُدھار کھانے سے بھوکا پڑا رہنا اچھا ہے۔	۱۱۹
120. Better face a danger than always in fear.	(۱) اِذَا نَزَلَ القَدَرُ بَطَلَ الحَذَرُ (۲) الحَذَرُ اَشَدُّ مِنَ الرَّقِيبَةِ۔	در بلا بودن به از بیم بلا۔	مرنا اِکو وارا ای کے پھیر پھیر		۱۲۰
121. Better to-day than to-morrow.	(۱) اَلحَازِمُ مَنْ حَفِظَ مَا فِي يَدَيهِ وَلَمْ يُؤَخِّرْ عَمَلَ اليَوْمِ لِغَدٍ (۲) لَمْ يُؤَخِّرْ شُغْلَ يَوْمٍ لِغَدٍ لَا اَهْمَلَ اَمْرًا لِاَمْسِ عَلَى غَدٍ	کار امروز بفردا مگذار۔	اج دا کم کل تے نہ پا۔ تے جے پائیں تاں پچھوں نہ تا۔	(۱) جو آج ہے سو کل نہیں (۲) کال کرنتے آج کر آج کرنتے اب۔	۱۲۱
122. Between two stools a person falls to the ground.		از یار شد و بدوست نرسید۔	(۱) دین گوایا دُنی سے دُنی نہ چلی ساتھ۔ (۲) دو گھراں دا مہمان بھکھا ای رہندا ئے۔	دو بدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام۔	۱۲۲
123. Bind fast find fast.	اَلحَازِمُ مَنْ حَفِظَ مَا فِي يَدِهٖ۔	بیفشان و بشمار و عاقل نشین		باندھ رکھ ئن اکٹھا۔	۱۲۳

124. Birds of a feather flock together.	(۱) اَلْجِنْسُ يَمِيْلُ اِلَى الْجِنْسِ (۲) اَلْجِنْسُ مَعَ الْجِنْسِ اَمْيَلُ (۳) مَا الذِّئْبُ سِوَى الْغَنَمِ اَنِيْسٌ	(۱) کند ہمجنس با ہمجنس پرواز (۲) جنس از جنس مستثنیٰ نیست۔	(۱) ہاں نوں ہاں پیارا۔ (۲) خاناں دے خان پراہونے	اُتم کو اُتم ملے اور نیچ کو نیچ۔	۱۲۴
125. Bitter is patience but its fruit is sweet.	(۱) اَلصَّبْرُ اَوَّلُهٗ اَمَرُّ مَذَاقَةً وَاٰخِرُهٗ اَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ (۲) اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ۔ (۳) مَنْ صَبَرَ ظَفِرَ۔ (۴) اَلْقَنَاعَةُ مِفْتَاحُ الرَّاحَةِ۔	(۱) صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد۔ (۲) صبر مفتاح کار است	صبر کیتیاں اجر ملدا اے۔	(۱) صبر کی داد خدا کے ہاتھ (۲) صبر کی داد خدا دیتا ہے	۱۲۵
126. Black stones will never turn white.	اِذَا كَانَ الطِّبَاعُ طِبَاعَ سُوْءٍ فَلَيْسَ بِنَافِعٍ اَدَبُ الْاَدِيْبِ ——— غَذِيْتَ بِدَرِّهَا وَنَشَأْتَ مَعَهَا فَمَنْ اَنْبَاكَ اَنَّ اَبَاكَ ذِيْبٌ	(۱) تربیت نا اہل را چوں گردگاں بر گنبد است۔ (۲) ناکس بہ تربیت نشود اے حکیم کس۔ (۳) با سیہ دل چہ سود گفتن وعظ (۴) خر اگر جل اطلس بپوشد ہم خر است	(۱) سو صابوناں دھوئے لگے۔ کالے مول نہ ہوندے بگے۔ (۲) سپیاں دے پتر نہ ہوندے مِتر بھاویں سو مناں دودھ پیائیے۔	(۱) کبھی گدھا پیٹے گھوڑا ہوتا ہے۔ (۲) جیسے کا تیسا۔	۱۲۶

127. Blind men's wives need no paint.		شوئے زن زشت روئے نابینا بہ۔	انھیاں دیاں وہٹیاں نوں سنگار تاں کی سنگے۔	کا پر کروں سنگار پیا موڑا اندھا	۱۲۷
128. Borrowed garments never fit well.	(۱) حَصِيرٌ مِّنَ الدَّارِ خَيْرٌ مِّنَ الدَّارِ الْمُسْتَعَارِ (۲) بغیر المال فلحتہ۔	کہن جامۂ خویش آراستن بہ از جامۂ عاریت خواستن	(۱) پرایا گہنا پایا تے من موہ لیا منہوں تے اتار چھتڑ گہنا کھوہ لیا (۲) پرایا لگنا پایا تے ادھا روپ گوایا۔	(۱) مانگے کے کپڑے کبھی ٹھیک نہیں آتے۔ (۲) مانگے تانگے سہرے جہانگی ہوئی جچ۔	۱۲۸
129. Bright to sight hearts delight.		چشم ما روشن دل ما شاد۔	(۱) اکھیں ٹھنڈ کلیجے ٹھنڈ۔ (۲) جنہوں اکھیں کا اڈیاں سنگے اوہنوں منہ بھی کھاتا سنگے۔	آنکھوں کو سکھ کلیجے ٹھنڈک۔	۱۲۹
130. Bruise a fool in a mortar, yet he will not be wise.	اذا کان الطباع طباع سوء فلیس بنافع ادب الادیب	(۱) زنگی بہ شستن سفید نگردد (۲) خر از جل اطلس نشود خر	سو جھوناں نہ سنگے کالا مول نہ ہوندے سنگے۔	گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا۔	۱۳۰
131. By doing nothing we learn to do ill.	قدّم الخروج قبل الولوج۔	پای پیش آمدہ است پس دیوار۔	ورن توں پہلوں نکلن دا ڈھنڈ لو	کنواں اور کھائی دیکھ کر چلو	۱۳۱
132. Calculate well before you resolve.				دیکھو نمبر ۳۶۳	۱۳۲

133. Carpenters seldom agree.	(۱) اَلْقَاصُ لَا یُحِبُّ الْقَاصَ۔ (۲) اَلْجِنْسُ مَعَ الْجِنْسِ مُتَنَافِرٌ۔ (۳) اِنَّمَا یَقْتُلُ کُلَّ طَیْرٍ اِشْبَہُ	بود ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن۔	(۱) کُتا وَیری کُتے دا تے مُلاں ویری مُلاں دا۔ (۲) سلے ہارنوں سالا ہار نہیں بھاوندا	ہمرنگ کے دوتی ہیں۔	۱۳۳
134. Cattle do not die from crow's cursing.	(۱) اَلْکَلْبُ یَنْبَحُ وَالْبَدْرُ یَلُوحُ (۲) لَا یَضُرُّ السَّحَابَ نُبَاحُ الْکِلَابِ	(۱) ابر را بانگ سگ ضرر نکند۔ (۲) شپّر گر وصل آفتاب نخواہد رونق بازار آفتاب نکاہد	(۱) جن نوں کُتے بھونکدے ای نے (۲) کُتیاں بھونکناں۔ واؤں گناں تے چِنّاں دا کی وگڑنا۔ (۲) چوہڑیاں دے آکھے ڈنگر نہیں مردے	کہیں کوؤں کے کوسے ڈھور مرتے ہیں۔ (۲) کُتے کُتے بھونکا کرتے ہیں راجا راجا سُنا کرتے ہیں۔	۱۳۴
135. Certain good is better than uncertain hope of a good deal.				[دیکھو نمبر ۳]	۱۳۵
136. Charity begins at home.	اَلدَّارُ ثُمَّ الْجَارُ۔	اول خویش بعد درویش۔	(۱) اول خویشاں بعد درویشاں (۲) ماں متسے وہی لئے تے گھر دی بلا گھرے رہے۔ (۳) انہاں ونڈے ریوڑیاں تے مڑ گھڑ آپنیاں نوں دے۔	(۱) اندھا بانٹے ریوڑیاں پھر پھر اپنوں کو دے۔ (۲) پہلے گھر میں پھر مسجد میں پہلے اپنا پھر پرایا۔	۱۳۶

137. Charity mitigates evils.	اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ وَ تَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ۔	صدقہ دادن ردِّ بلا است۔	ہتھ دا دِتا کم آؤندا ئے۔	(۱) ہاتھ کا دیا سر پر آئے۔ (۲) دیا ہی آڑے آتا ہے	۱۳۷
138. Chips of one block.	اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِأَبِيْهِ۔	اگر پدر نتواند پسر تمام کند	(۱) پڑوپی دیاں ترے جھڑی مرضی اوہ لئے۔ (۲) ماں پر پوت پتا پر گھوڑا۔ بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا۔	(۱) ایک توی کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی (۲) ایک تھیلی کے بٹے۔ (۳) ایک ترکش کے تیر۔ (۴) بات پر پوت پتا پر گھوڑا	۱۳۸
139. Civility is a kind of charm that attracts all men.	اَلْجَمَالُ فِي اللِّسَانِ۔	(۱) خوش سخن باش تا اماں یابی (۲) زبان شیریں ملک گیری۔ (۳) اگر زبان گندمی نیست زبان گندمی را چہ باشد۔	زبان شیری ملک گیری۔	اے سکندر نہ ڈھونڈھ آبحیات چشمۂ خضر خوش بیانی ہے	۱۳۹
140. Close mouths catch no flies.	فِي الْحَرَكَةِ بَرَكَةٌ۔	از ما حرکت از تو برکت۔	بن رُنّیاں ماں بھی دُدھ نہیں دیندی۔	بے روئے بچے کو دودھ بھی نہیں ملتا۔	۱۴۰
141. Club law.		دست زور بالا۔	ڈاڈھے دا ستّیں وہیں سو۔	جس کی لاٹھی اُسکی بھینس	۱۴۱

142. Coming events cast their shadows before (or) beforehand.	فی المهد ینطق عن نجابته جلیلا۔	(۱) سالے کہ نکوست از بہارش پیدا است۔ (۲) نشان شب پیش از شام	(۱) جدہاں پھولاں نے ہونا ہوندا (۲) پتر کپتر پنگوڑیاں وچ سنجھاپے جانے۔	(۱) ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔ (۲) لڑکے (پوت) کے پاؤں پالنے میں پہچانے جاتے ہیں	
143. Common fame is seldom to blame.		(۱) تا نباشد چیزکے مردم نگویند چیزہا۔ (۲) البتہ زیر کاسہ نیم کاسہ	کجھ نہ ودی ڈار بندی اے	(۱) آگ بن دھواں کہاں۔ (۲) جہاں گڑھا ہو گا وہاں پانی بھرے گا (۳) بات ہو گی تو بتنگڑ بنے گا	۱۴۳
144. Confide not in him who has once deceived you.	(۱) من جرب المجرب حلت به الندامة۔ (۲) لا یلدغ المؤمن من جحر واحد مرتین۔	(۱) آزمودہ را آزمودن۔ (۲) آزمودہ را آزمودن جہل است (۳) آزمودہ را آزمودن ندامت بر بودن است۔ (۴) بحار آزمودہ بازی سے خورد	اک خطا دوجا خطا تیجا خطا مادر بخطا۔	(۱) جس نے ایک مرتبہ دھوکا دیا اسکا پھر اعتبار نہ کرو۔ (۲) ایک خطا دوم خطا سوم خطا مادر بخطا۔	۱۴۴
145. Courtesy commands.	تواضع المرء یکرمه۔ من تواضع لله رفع درجاته	تواضع عزت کند در جہاں۔	(۱) آدر کرے تے آدر کرا۔ (۲) آدر لو آدر دے۔ (۳) آؤ دی کر آدر کھانویں	تواضع سے توقیر بڑھتی ہے	۱۴۵

146. (a). Covetousness bursts the bag. (b). Covetousness brings nothing home.	(۱) لا تکن اشعب فتتعب (۲) فقیر من له حرص غنی کل من تقنع	طمع را سه حرف است هر سه تہی	طمع خور بندہ خراب ہوندا ئے	(۱) تھوڑا چھوڑ بہتے کو دھاوے تھوڑا رہے نہ بہتا پاوے (۲) طامع را ہیبت شانی۔	۱۴۶
147. Curse of God upon the liar.	لعنة الله علی الکاذبین	دروغ مدام بے فروغ		جھوٹے پر خدا کی پھٹکار۔	۱۴۷
148. Cut your coat to the length of your cloth.			(دیکھو نمبر ۳)	.	۱۴۸
149. Danger past God forgotton.	فاذا اذقنا ضرا رحمته لبوس کفور فاذا ابتلیه به فیقول ربی اهانن	چوں مصیبت رسد بحق آید۔	(۱) بنی تو چ خدا یاد آوندا ئے (۲) کوٹھا اُسریا ترکھان وِسریا	دکھ بھاگا رام بسرا۔	۱۴۹
150. Death and life are in power of the tongue.	(۱) لسان الجاهل مفتاح حتفه (۲) سلامة الانسان فی حفظ اللسان (۳) الانسان زینة للسان۔ (۴) مقتل الرجل بین فکیه (۵) اللسان جرمه صغیر وجرمه کبیر (۶) البلاء موکل بالقول۔	(۱) زبان پاسبان سر است (۲) زبان سرخ سر سبز میدہد بر باد۔	(۱) زبان ہی گھوڑے چڑھائے تے زبان ہی کھوتے بہائے (۲) زبان آندی اے توں منہوں نہ کڈھ سنے میں تینوں پنڈوں کڈھنی آں۔	(۱) زبان ہی سر کٹوائے اور زبان ہی ہاتھی چڑھائے (۲) باتی ہاتھی پائے و باتی ہاتھی پاتو۔	۱۵۰

English	Arabic	Persian	Hindi	Urdu	No.
	(۷) لو كان اللسان مجزوناً لم يكن القلب مخزوناً۔ (۸) زلة الرجل عظم يجبر و زلة اللسان لا تبقى ولا تذر۔ (۹) هلاك الانسان من اللسان وسلامته في حبس اللسان۔				
151. Death in company of friends is a feast	البلية إذا عمت طابت	مرگ انبوہ جشنے دارد۔		نکٹوں میں نکٹا نہیں۔	۱۵۱
152. Death is better than disgrace.	(۱) موت في دولة وعز خير من حياة في ذل وعجز۔ (۲) الموت في طلب الثار خير من حياة في العار۔ (۳) ظما قادح خير من ري فاضح۔ (۴) من كل سروره كان الموت [illegible] (۵) [illegible]	(۱) مردن بنام به که بود زندگی به ننگ۔ (۲) مردن بعلت به از زیستن بمذلت۔	اُجر جیوے نیچ پکا لئے۔	(۱) بے عزتی کے جینے سے عزت کا مرنا بھلا۔ (۲) آبرو جگ میں رہے تو جان جانا پشم ہے۔	۱۵۲

153. Death meets us every-where.	(۱) فَرَّ مِنَ الْمَوْتِ وَفِيهِ وَقَعَ (۲) اَلْمَوْتُ حَقٌّ ـ (۳) قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِی تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهُ مُلَاقِیْکُمْ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ ـ	با ہیچ دلاور سپر تیر قضا نیست	موسنے بھجا موت توں ستے اگے موت کھلی ـ	موت سات تالوں میں بھی نہیں چھوڑتی ـ	۱۵۳
154. Death's day is doom's day.	مَنْ مَاتَ قَامَ لَهُ الْقِیٰمَةُ	من مردم جہاں مردہ ـ	جان نال جہان اے ـ	(۱) جان ہے تو جہان ہے ـ (۲) مرن دن پرلے ـ (۳) آپ مرے تو جگ پرلو ـ	۱۵۴
155. Defer not till the evening what the morn-ing may accom-plish.	لَا یُعَجِّلُ شُغْلُ الْیَوْمِ لِغَدٍ		(۱) کار امروز بفردا مینداز (۲) کار امروز بفردا نباید گذاشت ـ	(۱) کال کرنتے آج کر آج کرنتے اب ـ (۲) آج ہے سو کل نہیں ـ	۱۵۵
156. Diligence is the best gua-rantee of suc-cess.	(۱) اِتَّخِذِ اللَّیْلَ جَمَلًا تُدْرِکْ (۲) مَنْ قَامَ فِی الرَّحِیْلِ بِجَمْعٍ فِی الذَّیْلِ ـ	(۱) جہد نا کرد بجائے رسی بدر و بخش نا برود ارسی ـ (۲) حلوہ بجبہ مدہ کر بخت نکشد ـ (۳) اگر خفتی مردی اگر بردی جان بردی ـ	(۱) کماں اجیہ لبن مزدوریاں میں ـ (۲) جو جانا ہاتی اُٹھا باندا ایس کا ہنوں ستی پل سونے دے کارن آج تو دیکھو کی وکتی ـ	(۱) جاگے سو کا بے سوئے سو روو ے ـ (۲) سویا سو چوکا ـ	۱۵۶

157. Depend more on your own exertions than fortune.	(۱) عقل و توکل۔ (۲) غلب الحزن القدر اذا جاء القدر اعمی البصر۔	(۱) گفت پیغمبر با آواز بلند بر توکل زانوئے اشتر ببند (۲) حکیم گفت کہ تقدیر سابق است ولے بہیچ حال تو تدبیر خود فرو مگذار۔ (۳) گر توکل مے کنی در کار کن کسب کن پس تکیہ بر جبار کن۔	تقدیر دے اگے تدبیر نہیں چل سکدی۔	(۱) محنت سے آدمی تقدیر آزماوے۔ (۲) تدبیر کے پر جلتے ہیں تقدیر کے آگے۔ (۳) صرف تعویذ گنڈے سے کام نہیں نکلتا کچھ کرتب بھی ہونا چاہیے	۱۵۷
158. Diamond cuts diamond.	(۱) ان الحدید بالحدید یفلح (۲) الحدید بالحدید یفلح۔	(۱) آہن بآہن نرم تواں کرد۔ (۲) سخت را سخت مے شکند (۳) سنگ را سنگ مے شکند	لوہے نوں لوہا ای وڈھدا اے	(۱) آگ آگ کو مارتی ہے۔ (۲) لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔	۱۵۸
159. Do a thing rather than wish it done.		اے خواجہ کارے کہ خود توانی کہ کنی از دست غلام مخواہ	(۱) ہتھاں باجھ کراریاں ویری ہتھ نہ ہو۔ (۲) بگانی ہتھیں گوں نہ سانئیے	(۱) آپ کاج مہا کاج۔ (۲) اپنا کام دوسرے پر نہ ڈالو	۱۵۹
160. Despair is infidelity.	لا تقنطوا من رحمة الله	(۱) نا امید از رحمت یزداں مباش (۲) نا امید از رحمتش شیطاں بود (۳) نومیدی کفر است۔	اللہ دے گھر دی آس رکھ۔	خدا کی رحمت کے امیدوار رہو۔	۱۶۰

161. Doctors differ.	(۱) اَلْقَاصُّ لَا یُحِبُّ الْقَاصَّ (۲) اَلْجِنْسُ مَعَ الْجِنْسِ مُتَنَافِرٌ (۳) اِنَّمَا یَقْتُلُ کُلَّ طَبِیْبٍ شُبْهَةٌ۔	دو ہم پیشہ باہم پیشہ دشمن	(۱) کتی ویری کتے دا تے مُلّاں ویری مُلّاں دا۔ (۲) سطے ہار نوں سلے ہار نہیں بھاؤندا۔	ہر حکیم کے دو ٹی ہیں	۱۶۱
162. Do men gather grapes of thorns or fig of thistles?	(۱) مَنْ یَزْرَعِ الشَّوْکَ لَا یَحْصُدْ بِهِ عِنَبًا۔	ہرگز از شاخ بید بر نخوری	انباں دی بھکھ اکاں نال نہیں لہندی۔	(۱) پیڑ بوئے ببول کے آم کہاں سے کھائے۔ (۲) آم بو آم کھائے املی بو املی کھائے	۱۶۲
163. Do not awaken sleeping dogs.	نَوْمُ الظَّالِمِ اَحْسَنُ مِنْ یَقْظَتِهِ۔	(۱) فتنہ خفتہ را مکن بیدار (۲) آنکہ خوابش بہتر از بیداریش آنچناں بد زندگانی مردہ بہ	(۱) ستیاں کلاں نہ جگا۔ (۲) ٹروئی بھڑ اک نہ چھو۔	سوتے راڑ نہ جگاؤ۔	۱۶۳
164. Do nothing to day that you are likely to repent of to-morrow.		چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔	آپے پھاتڑیے نی تیئوں کون چھڈائے۔	ایسی کرنی مت کرو جو کر کے کل پچھتاؤ۔	۱۶۴
165. Do not kik down the ladder which you climbed up by	کُفْرَانُ النِّعْمَةِ اَشَدُّ مِنَ الْکُفْرِ	ہر جا کہ نمک خوری نمکدان	جتھے کھانا اوتھے ای ہگنا	جس ہانڈی میں کھاؤ اسی میں مت	۱۶۵

Do today what you will repent of tomorrow		مشکن		چھید کرو۔	
				[دیکھو نمبر ۱۲۱	
Do to others as you wish done to you.	اَحْبِبْ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ۔	آنچہ بر خود نہ پسندی بر دیگراں مپسند۔		جیسا اپنے ساتھ چاہو ویسا اوروں کے ساتھ کرو۔	۱۷۶
Drops by drops the lake is drawned.	(۱) قَطْرَةٌ عَلٰى قَطْرَةٍ إِذَا اتَّفَقَتْ۔ (۲) نَهْرٌ عَلٰى نَهْرٍ إِذَا اجْتَمَعَتْ بَحْرًا (۳) خَزَائِنُ الْبِحَارِ تَسْتَفِيضُ مِنْ قَطَرَاتِ الْأَمْطَارِ۔ (۴) اَلذَّوْدُ إِلَى الذَّوْدِ إِبِلٌ۔	(۱) اندک اندک بہم شود بسیار (۲) قطرہ قطرہ بہم شود دریا۔ (۳) قطرہ قطرہ جمع گردد وانگہے دریا شود۔ (۴) دانہ دانہ بہست غلہ در انبار	(۱) پھوئی پھوئی تلا بھریدا اے (۲) چوا چوا لوے تے دم وچ پیالا بھر ایئے۔ (۳) جنے جنے دی لکڑی تے اک جنے دا بھار۔	(۱) پھوئی پھوئی کرکے تالاب بھرتا ہے (۲) چھوٹی چھوٹی تال بھرتا ہے (۳) ساٹھ پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ۔ (۴) بوند کا چوکا گھڑا ڈھلکائے	۱۷۸
Early to bed and early to rise, is the way to be healthy, wealthy and wise.	وَقُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا۔ بَاكِرْ تَسْعَدْ۔	(۱) سحر خیزی انشانہ فیروزی۔ (۲) برخیز بگاہ و شاد ماں باش	کرما تو اسے جاگدے سُتے رہن بنھاگ۔	صبح خیزی بڑی مفید ہے۔	۱۷۶

East or west the

۱۶۰	گھر سب سے اُتم پورب ہو یا پچھم	باہر وی ساری نالوں گھر وی اوتھی چنگی۔	حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر خار وطن از سنبل و ریحان خوشتر یوسف کہ بمصر بادشاہی میکرد میگفت گدا بودن کنعان خوشتر	حُبُّ الوَطَنِ مِنَ الإِیمَانِ	the home is best.
۱۶۱	(۱) یا سکھ نیند سو یا مالا جپو۔ (۲) جینہ جیا ڈکر شہنائی بجاؤ۔	بکھی جتی ان وسیے	(۱) گر نزیبی قبای تر آتش باز (۲) شکار کار بکار ال۔		Either dance or hold the candle.
۱۶۲	(۱) سر و سیر و ہی (۲) تخت یا تختہ۔	(۱) تخت یا تختہ۔ (۲) یا موئے یا مار لیا	(۱) تختہ تخت یا تختہ تابوت (۲) یا دُر بہر دو دست کند خواجہ در کنار۔ یا موج روئے افگندش مردہ بر کنار۔	لحد او مهد	Either win the horse or lose the saddle.
۱۶۳	(۱) تھوتھا چنا باجے گھنا۔ (۲) ادھ جل گگری چھلکت جائے	اُونا بھانڈا اچھلدا اے۔	صدائے دہل از خالی بودن شکم است		Empty vessels make much sound
۱۶۴		اوناں ای کھائیے جتنا پچائیے۔	(۱) خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن است (۲) نہ چنداں بخور کز دہانت بر آید۔	(۱) کُلْ قَلِیلًا تَعِشْ کَثِیرًا (۲) البطنة تذهب الفطنة (۳) راحة الجسم في قلة الطعام۔	Englismen dig their graves with their teeth.

٥٠

(1) Envy and excess waste both the flesh and spirit. (2) Envy and wrath shorten life. (3) Envy is like rain which breaks itself upon that it falls. (4) Envy is rotten-ness of the bones. (5) Envy is the rock of the soul, and the torture of the body. (6) Envy shoots at others and wounds herself.	عرب الامثال (١) صحة الجسد من قلة الحسد۔ (٢) الحسد يقتل الحاسد۔ قبل ان وصل الى المحسود (٣) ليس للحسود راحة۔ (٤) لا راحة لحسود۔ (٥) ويل للحسود من حسده (٦) الحسود مهموم۔ (٧) قاتل الحسد بصحته۔	(١) حسود ہر جا کہ آتش بفروزد ہم از اول حسود را بسوزد (٢) حسود را چہ کنم او ز خود برنج در است۔		حسد بڑی بلا ہے۔

176	Every bird likes its own nest the best.	(۱) لا منزل خير من البيت	(۱) حبذا خانهٔ خود اگر تمام گلخن است۔ (۲) خانهٔ خود هر کسے را قبله است	آپو آپنا گھر سب کسے نوں پیارا لگدا ئے۔	(۱) اپنا گھر سب کو اچھا لگتا ہے (۲) گھر سب سے اُتم پورب ہو یا پچھم۔	۱۷۶
177	Everybody is proud of his own proportion of the brains.	كل الناس راض عن عقله۔		ہر کوئی اپنے آپ نوں سیانا جاندا ئے۔		۱۷۷
178	Every body's business is no body's.	(۱) اعط القوس باريها۔ (۲) حلاوة حالية عن كمها	(۱) کار هر مرد و مرد هر کارے۔ (۲) کارے که نه کار تست تنها مکن۔ (۳) بوزینه را با درود گرے چه کار۔ (۴) کار بوزنه نیست نجاری۔	(۱) جسکا کام اُسی کو ساجے۔ اور کرے تو ٹھینگا باجے۔	(۱) جاکا کام واہی کو ساجے۔ اور کرے تو ٹھینگا باجے۔ (۲) تیلی کا کام تنبولی کرے۔ چولھے بیں آگ اُٹھے۔ (۳) جسکا کام اُسی کو بھائے۔ (۴) سیکھ واکو دیجئے جاکو سیکھ سہائے۔ سیکھ نہ دیجے باندرا کو جو بئے کا گھر جائے۔	۱۷۸

179 Every bullet has its billet.	(۱) کل حزب بما لدیہم فرحون (۲) کل میسر لما خلق لہ۔	(۱) ہر بیشے را ہر کا [illegible] ساختند (۲) ہر کا [illegible]	ہر اِٹ کوئی نہ کوئی نقصان سٹھدی ہے۔	ہر ایک گولی سے کچھ نہ کچھ کام نکلتا ہے۔	۱۷۹
(1) Every cock fights best on his own dunghill. 180 (2) Every cock is proud of his own dunghill.	(۱) کل کلب ببابہ نباح۔	(۱) ہر سگے کہ [illegible] (۲) ہر سگے [illegible]	(۱) آپنی گلی وچ کتا بھی شیر ہوندا اے۔ (۲) اپنو آپنے گھر سب کوئی راجا بنیا بیٹھا ہے	(۱) اپنے گھر پر سب شیر ہوتے ہیں۔ (۲) اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔	۱۸۰
Every cloudy 181 morning brings a clear evening.	(۱) ان مع العسر یسرا (۲) فان مع العسر یسرا۔	(۱) پایان شب سیہ سفید است (۲) [illegible]	تنگی بعد فراخی۔	کہ ہے رنج کے بعد راحت ضرور۔	۱۸۱
182 Every country has his own custom.	کل حزب بما لدیہم فرحون	ہر ملکے ہر رسمے۔	جیہا دیس تیہا بھیس۔	جیسا دیس ویسا بھیس۔	۱۸۲
Every dog has 183 his day.		(۱) ہر کرا پنج روز نوبت اوست (۲) آخر گدا [illegible] باغبان است۔	(۱) بارہاں ورہیاں پچھوں روڑی دی بھی سنی جاندی اے (۲) ڈاہڈی دن [illegible] (۳) کدی چاچے دیاں کدی [illegible]	کبھی گھوڑے کے بھی دن پھرتے ہیں۔	۱۸۳

184. Every dog is lion at home.				دیکھو نمبر ۱۸۴	۱۸۴
185. Every door may be shut but death's door.	(۱) کُلُّ مخلوقٍ سیموتُ۔ (۲) کُلُّ مرزوقٍ سیفوتُ (۳) الموت حق۔ (۴) کُلُّ نفسٍ ذائقۃُ الموت (۵) اذا ھبّت الریاحُ فاغتنمھا (۶) فانّ لکلّ عاصفۃٍ رکود۔ (۷) کُلُّ من علیھا فان۔	(۱) دریں باغ سرے نیامد بلند۔ کہ بادِ اجل بیخش از بن نکند (۲) مرگ مرضے است کہ علاجے ندارد۔	جو گھڑیا ئے سو بھجنا ئے۔	موت کا کوئی علاج نہیں۔	۱۸۵
186 Every effect is the result of some cause.				دیکھو نمبر ۱۴۷	۱۸۶
187. Every man to his own business.				دیکھو نمبر ۱۸۲	۱۸۷
188. Every man praises his own pot.	کُلُّ شیئٍ یحبّ ولدہٗ حتی الحبارا۔	(۱) فرزند اگرچہ عیب ناک است۔	(۲) گھیاری آپنے بھانڈے نوں سلاہوندی ہے۔	(۱) اپنا پوت پرایا ڈھینگرا۔ (۲) اپنی چھاچھ کو کوئی	۱۸۸

(2) Every man thinks his own geese swans. (3) Every cook praises his own stew. (4) Every potter praises his own pot		(۱) در چشم پدر ز عیب پاک است۔ (۲) کس نہ گوید کہ دوغ من ترش است۔	(۲) پتر بھانوں کوجا ای ہووے ماپیاں نوں ڈہڈا نہیں ہوندا۔ (۳) کسے گولی نے جنجے وے سر وچ کنگوری کٹوری ڈولی سی	کھٹا نہیں کہتا۔	
189. Every man's honour is in his own keeping.		عزت ہر کس بدست آنکس است	(۱) رکھ پت رکھا پت۔ (۲) اپنی پت آپنے ہتھ۔	اپنی عزت اپنے ہاتھ میں ہے	۱۸۹
190. Every man to his trade			[دیکھو نمبر ۱۷۸۔		۱۹۰
191. Every minister preaches in his own pulpit.			[دیکھو نمبر ۱۸۸۔		۱۹۱
192. Every misery is always followed by a happiness.			[دیکھو نمبر ۱۸۱۔		۱۹۲

193. Every one knows where his own shoe pinches.	هَانَ عَلَى النَّظَّارِ مَا يَلْقَى الْمَجْلُوْدُ۔	باد رد کسے رسد کہ درد وے دارد	(۱) جس تن لاگے سوئی جانے (۲) بیدردنوں سار کی گھڑے دی جاکے پچھئے کسے بیمار کولوں	(۱) موزے کا گھاؤ میاں جانیں یا پاؤں۔ (۲) جانے فقیر بیچارا قلندر جس کا پھوٹے کچکول۔	۱۹۳
194. Every one meets with what he deserves.	(۱) اَلْخَبِيْثَاتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ۔ (۲) رَقْصُ الْبَعِيْرِ يَلِيْقُ بِصَوْتِ الْحِمَارِ۔ (۳) مخنث کشد بہ نشوق المبرز۔	(۱) گوشت خر دندان سگ (۲) پس خوردہ سگ ہم سگ را باید (۳) از آب چاہ نصرانی نہ پاک است جہود مردہ مے شوئم چہ پاک است۔	(۱) جیہا منہ تیہی چپیڑ (۲) خدا شکر خوریاں نوں شکر لبھا دیندا ائے۔ (۳) خدا ذات نوں ذات ملا دیندا ائے۔	(۱) ہر جیسے کو تیسا۔ (۲) خدا شکر خوروں کو شکر دیتا ہے۔	۱۹۴
195. Every sore has its solve.	لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔	ہر دردے را درمانے مقرر کردہ اند	ہر روگ دا دارو بنایا سُو۔	ہر ایک درد کے لئے دوا موجود ہے	۱۹۵
196. Every thing is good in its season.	(۱) اخراج العرق علی المدخل اسہل من خروج العبق فی غیر المدخل۔	(۱) سنگ زدن بر محل بہ از زر دادن غیر محل۔ (۲) گریہ بوقت بہ از خندہ بیوقت (۳) آتش برستان گل سوری بہ۔	(۱) ویلے دا راگ سُہاونا ہوندا ائے (۲) ویلے دا منگل سُہاونا ہوندا ائے۔ (۳) ویلے دی نماز تے کویلے دیاں ٹکراں۔	اپنی اپنی رُت میں ہر چیز بھلی لگتی ہے۔	۱۹۶

197. Evil be to him who evil thinks.	(١) هٰذا جزاءُ مَنْ زرعَ شوکاً وَطَلَبَ مِنْهُ ثَمَراً۔ (٢) مَنْ ساءَ عزمُهُ رجعَ اِلَیْهِ سَهْمُهُ۔ (٣) اِنْ کُنْتَ رِیحاً فقد لاقیتَ اَعْصاراً۔	(١) بدخواه کسان ہیچ مقصد نرسد۔ (٢) اگر غار کاری سمن ندروی (٣) ناوداں کعبہ ورزد و باران رحمت طمع دارد۔	(١) جوں بیج کے کنک وڈنی (٢) کریر بوٹوں تے آوے گہرنوں (٣) کھوہ گڈھدی نوں کھاتا تیار۔ (٤) مندیں کیتیں ناہکا جد کدھ مندا ہو۔ (٥) ویچ پھٹے منہ ارائیاں دا تے بھلا نہ منگیوے بھائیاں دا	(١) جو بو کر گیہوں کاٹنے کی امید رکھنا۔ (٢) جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اس میں گرتا ہے۔ (٣) آگ کھائیگا سو انگارے ہگے گا۔	١٩٧
198. Evil communications corrupt good manners.		عوان عود سوزد و کنندہ دوزخ شود۔	کولیاں دی دلالی وچوں منہہ کالا۔	کوئلوں کی دلالی سے منہہ کالا۔	١٩٨
199. Evil examples are like pestilential diseases.	(١) مُصاحَبَةُ الأشرارِ رکوبُ البحرِ۔ (٢) مَنْ کانَ دلیلُهُ الغرابُ یدلُّهُ بمنزلِ الخرابِ۔ (٣) مودّةُ الجاهلِ کالسمِّ القاتلِ	(١) صحبت طالح ترا طالح کند (٢) دامن پاک کہ با پلید بندند پاک ہم پلید شود۔ (٣) ہر چہ در کان نمک رفت نمک شد۔	برے نال نہ رل تے برا وڈھائی گل۔		١٩٩

200. Evil got evil spent.		(۱) مال حرام بود بجائے حرام رفت۔ (۲) مال مفت دل بے رحم۔	(۲) چوڑیاں واکھٹیاں تے کُتے گئے گوا۔ (۲) اوترے کھٹن تے بہتیرے کھان	(۱) پاپی کا مال پراپت جاوے۔ ڈانڈ بھرے یا چور لیجاوے (۲) پاپی کا مال اکارت جائے	۲۰۰
201. Experience is the mother of science.	اَلتَّجْرِبَةُ عِلْمُ الْعَقْلِ۔			تجربہ علم کا گھر ہے۔	۲۰۱
202. Fair faces need no paint.		حاجت مشاطہ نیست روئے دلارام را۔	سوہنے آن دھوتے مُنہ ای سوہنے ہوندے نے۔	(۱) نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی۔ کہ جیسے خوشنما لگتا ہے دیکھو چاند بن گہنے۔ (۲) چاند نہ چاہے بُندا۔	۲۰۲
203. Fair feathers make fair fowls.	(۱) اَلنَّاسُ بِاللِّبَاسِ۔ (۲) اَلنَّاسُ بِاللِّبَاسِ۔	بے جامہ بُد خوار شود بشنو اے عزیز۔ بشنیدۂ حدیث کہ النّاس باللباس۔	آدر تیری چادر نوں۔	(۱) ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا۔ (۲) انتڑیوں میں روپ اور ننگے میں چھب۔	۲۰۳
204. Fair is not fair but that which pleaseth.		ہر عیب کہ سلطان بپسندد ہنر است۔	(۱) من بھاؤندا ڈیلا بھی پیارا ہے (۲) اوہو اپنیاں جیہڑیاں خصماں بھاناں۔	جا کو پیا چاہیں وہی سہاگن۔	۲۰۴

205. Fair without and foul within.	(۱) وَجْهٌ مَلِيحٌ وَعَمَلٌ قَبِيحٌ (۲) لِسَانٌ يُسَبِّحُ وَقَلْبٌ يَذْبَحُ	صورت انسان سیرت شیطان	منافق صورت۔	(۱) صورت حرام۔ (۲) آنکھیں پھیرے طوطے کی سی باتیں کرے مینا کی سی۔	
206. Fair words cost nothing.	(۱) اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهُ حَمِيمٌ (۲) فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى۔	اگر نان گندمی نیست زبان گندمی را چه شد۔ ایا زبان نرمی را چه شد۔	مٹھڑا بول تے کی لگدی مول		۲۰۶
207. Far birds have fine feathers.		آواز دہل شنیدن از دور خوش است۔	دوروں ڈھول سہاونے ہوندے نے۔	دور کے ڈھول سہاونے۔	۲۰۷
208. Fine feathers do not make fine birds	(۱) اِذَا كَانَ الطِّبَاعُ طِبَاعَ سُوْءٍ فَلَيْسَ بِنَافِعٍ اَدَبُ الْاَدِيْبِ (۲) غَذَيْتُ بِيَدِهِ سَنًا وَنِسَاءً عِنْدَ مَغْنٍ	(۱) ناکس بہ تربیت نشود اے حکیم کس۔ (۲) حنظل بہ تربیت ندہد طعم نیشکر	سپاں دے پتر نہ ہوندے تر بھانویں سو دُدّاں دے پیائیے		۲۰۸
209. First eat and then speak.	(۱) قَدِّمْ خُبْزَكَ ثُمَّ اُتْرُكْ (۲) تَقْدِيْمُ الْعَشَاءِ قَبْلَ الْعِشَاءِ	اول طعام بعد کلام۔	اول تام تے پھیر کلام۔ (طعام)	(۱) اول طعام بعد کلام۔ (۲) گھر وال روٹی اور سب بات کھوٹی	۲۰۹

210. First the blade, then the ear, then the full grain in the ear.	(۱) اَوَّلُ الشَّجَرَةِ النَّوَاةُ۔	(۱) شاگرد رفته رفته باستاد میرسد (۲) بعد نطفه علق بودی بعد ازاں مضغه شدی۔ مدتے تے بعدش بدا دندت خواص آدمی۔	(۱) کدی تلی اُتے سرسوں جمی اے؟ (۲) تلی اُتے سرہوں نہیں جمدی	کہیں ہتھیلی پر سرسوں جمتی ہے؟	۲۱۰
211(a). Fish and visitors Shall Fit three days. (b) Fresh fish and newcome guest smell, by that they are three day's old.	(۱) زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا۔	(۱) مہمان عزیز است تا سہ روز۔ (۲) مہمان سہ روز مہمان است بعد ازاں ازکوۃ خوار۔			۲۱۱
212. Fools should not have chapping sticks.		ناخن ندارد که پشت بخارد۔	رب گنجے نوں نہوں نہیں دیندا انہیں تے سر چھل ہارے	(۱) خدا گنجے کو ناخن نہ دے کہ سر کھجلاوے۔ (۲) خدا رزالے کو ناخن نہ دے کہ سر کھجلاوے۔	۲۱۲
213. For hoarding up stones are as good as gold.	دِیْنَارُ الشَّحِیْحِ حَجَرٌ۔	برائے نہادن چہ سنگ و چہ زر			۲۱۳
214 (a). Fortune favours fools. (b) Fools rush in where angles fear to tread.	(۱) وَاِطْلِی تَحَامُقْ حَیْزُكَ فِی الزَّمَانِ	اگر روزی بدانش بر فزودے زناداں تنگتر روزی نبودے	جج بنو رزق کمائیاں تو حافظ جبیں مل مرو		۲۱۴

215. Fortune knocks once at least every man's gate.		ہر کرا پنج روز نوبت است	ڈھائی دن بھیڑا تے بھی جوانی آؤندی اے۔	کبھی گھوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں	۲۱۵
216. Friends are plenty when the purse is full.	(۱) مَنْ كَثُرَ خُبْزُهُ كَثُرَ اِخْوَانُهُ (۲) مَنْ كَثُرَ الطَّافُهُ كَثُرَ اَضْيَافُهُ	زردار را دوست بسیار۔	(۱) جتھے ویکھاں توا پرات۔ اوسے تھے گا واں دن تے رات۔ (۲) گھر مکدیاں دے انگ ساک سائے کوئی جھکھیا نا اروادار نہیں	(۱) روپے کے سب لاگو ہیں۔ (۲) دولتمند کے سب سالے۔	۲۱۶
217. From a bad paymaster get what you can.	خُذِ الْقَلِيْلَ مِنَ اللَّئِيْمِ وَ ذِمَّتَهُ۔	(۱) از بد قمار ہر چہ ستانی شئل بود (۲) از خرس موئے بس است (۳) مردہ گر خاک میدہد بستان	(۱) جاندے چور دی لنگوٹی ای سہی۔ (۲) زڑدی بیڑی دی ہیڑ ای سہی۔	(۱) نادہند سے جو نکلے سو لابھ (۲) آگ لگنتی جھونپڑی جو نکسے سو لابھ۔	۲۱۷
218. From prohibition desire increases.	(۱) الانسان حریص علی ما منع۔		بیمار دی جیبھہ کُٹھ لمبی ہوندی اے۔	جس کام سے منع کیا جاوے اُسی کے کرنے کو جی چاہتا ہے	۲۱۸
219. Gatter thistles expect pricles.	(۱) من حفر بئرا لاخیہ فقد وقع فیہ۔	چاہ کن را چاہ در پیش۔	(۱) گر پر نوں تے آوے گھر نوں (۲) کھو کدہنے نوں کھاتا تیار۔	جو کسی کے لئے کانٹے بوتا ہے خود اُن میں گرتا ہے۔	۲۱۹

220. Gift break rocks.	النقود تحل العقود۔	واکن کیسہ بجوز ہر پیسہ	روپیہ حرام حلال وا چہرا ئے		۲۲۰
221. Give a man luck and throw him in to the sea.	وَالَّذِی هُوَ ذُو بَختٍ یَاتِینِی وَلَا یَعنِنِی۔	جوئے طالع زخروارے ہنر بہ۔	(۱) گراں نال ولی جھیڑے۔ (۲) قسمت دی رتی کم آوندی اے تے عقل دا من نہیں کم آئوندا		۲۲۱
222. Give and spend and God will send.	(۱) جُد بما تجد۔ (۲) أحسن كما أحسن عليك	خدا بر تو پاشد تو بر خلق پاشش۔	(۱) دیندیاں نوں رب دیندا ای (۲) دو دیناں تے ستر آ خر۔	کھالے کھلالے اور خدا سے پالے۔	۲۲۲
223. Giving much to the poor do increase a man's store.	مَن بَسَطَ یَدَہٗ عَلَی الاَنعَامِ صَادَت نِعمَتٌ عَلَی الدَّوَام	زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضلہ رز را چو باغباں ببرد بیشتر دہد انگور	ہتھ دا دِتا کم آوندا ئے۔	(۱) دیا ہی آڑے آتا ہے۔ (۲) دھرم کی جڑ سدا ہری ہے۔	۲۲۳
224. God helps them who help themselves.	السَّعیُ مِنِّی وَالاِتمَامُ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی۔	ہمت مرداں مدد خدا۔	(۱) ہمت اگے فتح نزدیک (۲) ہمت اگے فتح آسان۔	(۱) ہاتھ پیر تو ہلاؤ دینے والا خدا ہے۔ (۲) خدا اسکی مدد کرتا ہے جو خود بھی کرے ہمت۔	۲۲۴
225. God in his tongue and the Devil in his heart.			دیکھو نمبر ۵۰		۲۲۵

226. God makes and apparel shapes.			(دیکھو نمبر ۳۰۴)		۲۲۶
227. God's will will be done.	اِرَادَۃُ اللّٰہِ غَالِبًا عَلٰی اِرَادَۃِ النَّاس (۲) اَرَدْتُ عُمْرًا وَ اَرَادَ اللّٰہُ خَارِجَۃ	(۱) ہرچہ خدا خواست ہماں میشود (۲) کند ہرچہ خواہد بر و حکم نیست	بندہ جوڑے پلی پلی تے رام روڑ ہا دے کُپا۔	بندہ کچھ سوچتا ہے خدا کچھ اور کر دیتا ہے۔	۲۲۷
228 God's world is not narrow and the begger is not lame.		ملک خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست۔	(۱) ہتھ ٹھوٹھا تے دیس موکلا	ہاتھ میں لیا کاسا تو پیٹ کیا سانسا۔	۲۲۸
229. Good health is above wealth.		(۱) یک تندرستی بہ از ہزار نعمت (۲) با دل فارغ چو باشی تندرست دیگر از دنیا نباید ہیچ جست	سبھ سکھاں مُنکھ نہیں تاں دُکھ۔	ایک تندرستی ہزار نعمت ہے	۲۲۹
230. Good mind good find.		(۱) من زندم جہان زندہ۔ (۲) پیغمبر اول دعا برائے خود کند	(۱) جان نال جہان اے۔ (۲) آپ بھلے تے جگ بھلا	آپ بھلے تو جگ بھلا۔	۲۳۰
231. Good steel has no fear of hammer.			(دیکھو نمبر ۱۶)		۲۳۱
232. Grasp all lose all.	(۱) الانکر اشعب فتنعب۔	طمع راسہ حرف است ہر سہ تہی	(۱) بُھکے دے سگریاں نکوڑیاں پیاں (۲) طمع خور بندہ خراب ہوندا اے۔	طامع کا پیٹ خالی۔ (۱) بچ سے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔	۲۳۲

233 (*a*). Great boast little roast. (*b*) Great cry little wool.			(دیکھو نمبر ۵۵)		۲۳۳
234. Great barkers are no biters.	رُبَّ صَلَفٍ تَحْتَ الرَّاعِدَةِ		اوناں اچھلدا ئے۔	جو گرجتے ہیں برستے نہیں۔	۲۳۴
235. Great man's vices are accounted sacred.			بختاور دا موتر بلدا ئے تے غریب دا تیل نہیں بلدا۔	بختاور کا آٹا گیلا کمبخت کی دال گلی۔	۲۳۵
236. Habit is second nature.	(۱) اَلْعَادَةُ طَبِيعَةٌ ثَانِيَةٌ (۲) اَلْعَادَةُ لَا يُرَدُّ اِلَّا بِالْمَوْتِ	(۱) علت برود عادت نرود۔ (۲) خوئے بد در طبیعتے کہ نشست نرود جز بوقت مرگ از دست (۳) اگر صد سال درمشکے کنی دوغ۔ ہماں دوغ است ہماں دوغ است ہماں دوغ	(۱) واوڑیاں سجاڈیاں تے جان مراندے نال۔ (۲) پوے گڑی لوں تے منّے اُڈی نوں۔ (۳) کتے دی پوچھلی باراں ورہے ونجلی وچ رکھی سی پھیر کڈھی تے ڈنگی دی ڈنگی۔	(۱) قسمت دمڑی دانے جائے عادت کیونکر جائے۔ (۲) بُری عادت کبھی نہیں ٹلتی	۲۳۶

237. Half a loaf is better than no bread.	(۱) لَا يُدْرَكُ كُلُّهُ لَا يُتْرَكُ كُلُّهُ (۲) قَلِيلٌ عَاجِلٌ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ آجِلٍ (۳) اَلْقَلِيلُ النَّافِعُ خَيْرٌ لَكُمْ مِنَ الْكَثِيرِ الضَّارِّ۔	(۱) موش زنده به از گربهٔ مرده۔ (۲) یک ده آباد به که صد ده ویران (۳) دو حرف در سبق به نه ده کتاب در دستار۔	ننگی بھلی کہ بودلی (میم برہنہ)	(۱) پھول نہیں تو پنکھڑی ہی سہی۔ (۲) ساری نہیں تو آدھی ہی سہی۔	۲۳۷
238. Harm set harm get.		(۱) مکن بد که بد بینی از یار نیک (۲) چاه کن را چاه در پیش	(۱) کر پرلوں ستے آوے گھر نوں۔ (۲) کھوہ کد ظالم نوں کھاتہ تیار۔	جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اُس میں گرتا ہے۔	۲۳۸
239. Haste makes waste.	(۱) اَلْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيَاطِينِ۔ (۲) اَلْعَجَلَةُ تُورِثُ النَّدَامَةَ۔ (۳) ثَمَرَةُ الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ۔ (۴) اَلْعَجَلَةُ اُخْتُ النَّدَامَةِ (۵) مَنْ عَجَّلَ اُمُوْرَهُ يُصِيْبُهُ النَّدَامَةُ۔	که تعجیل کار شیاطین بود	کھلی آ گئے لوٹے	(۱) جلدی کام شیطانی۔ (۲) جلدی کا کام شیطان کا۔ (۳) اوتاؤلا سو باؤلا۔	۲۳۹

240. Hasten (or make haste) slowly.		(۱) دیر آئد درست آئد۔ (۲) بچہل سال کا شہ چینی۔ خاک مغرب شنیدہ ام کہ کنند۔ لاجرم قدر و قیمتش بینی۔	سہج پکے سو میٹھا ہو۔		۲۴۰
241(*a*). Health is wealth. (*b*) Health is better than wealth. (*c*) Health is heaven.	اَلصِّحۃُ غنیمۃٌ قبل المرض	ہزار نعمت و یک تندرستی۔	اک تندرستی ہزار نیامت۔ (نعمت) اے۔	(۱) ایک تندرستی ہزار نعمت ہے (۲) ہزار نعمت اور ایک تندرستی۔	۲۴۱
242. Hear a truth from a mad man.	اُنظُر اِلی ما قال و لا تنظر اِلی من قال۔	(۱) سخن راست از دیوانہ بشنو۔ (۲) عاقل است آنکہ گیرد اندر گوش ور نوشت است پند بر دیوار۔	مت کھوتے کولوں بھی سنئے		۲۴۲
243. Heaven helps those who help themselves.			[دیکھو نمبر ۲۲۴		۲۴۳
244. He cannot know pleasure who never knew pain.	قَدرُ لَذائذِ العَیشِ بعدَ المَصائبِ۔	(۱) قدر سلامتی آں داند کہ بمصیبتے گرفتار آئد۔ (۲) قدر نعمت بعد زوال۔	(۱) موئے باپے دیاں اکھیں وڈیاں۔ (۲) مر مر کے جگ پرتا۔	موئے باپ کی بڑی آنکھیں	

245 (*a*). He cries for the moon. (*b*) He makes ropes with sand.	(۱) ھو کطالب القرط قبلت اذنہ۔ (۲) دونہ بیض الانوق۔	(۱) عنقا را خواہد کہ بدام گیرد۔ (۲) آفتاب را بگز مے پیماید۔ (۳) آفتاب را بگل اندودن خواہد۔ (۴) قطرہائے باراں مے شمرد۔ (۵) آب دریا بہ کپل مشت می پیماید۔ (۶) آب بریسماں مے بندد۔ (۷) آتشپارہ را خس پوش میسازد۔ (۸) اژدہا شاک پل ہیچوں مے سازد۔ (۹) باد بہ قفس مے کند۔ (۱۰) بخیہ بآب دوغ مے زند۔ (۱۱) آب در غربال میکند۔ (۱۲) آب در داماں میکند۔ (۱۳) جامۂ آفتاب مے دوزد۔	ریت دے رسے کی وٹے اسارنے	(۱) بالو کی بھیت۔ (۲) دھول کی رسی بٹتے ہو۔ (۳) ہتھیلی پر بال نکالنا۔ (۴) ہیجڑے کے گھر بیٹا پیدا ہوا۔	٢۴٥
246. He dances well to whom fortune pipes.		جوے طالع ز خروارے ہنر بہ۔	گراں تال دے تے نچے بھیڑے۔	گانٹھ کا پورا ہو تو کچھ بن آوے۔	٢۴٦

247. He gives twice who gives in a trice.	(۱) اَلنَّقْدُ خَيْرٌ مِّنَ النَّسِيئَةِ - (۲) اصل النوال ما وصل قبل السؤال	(۱) سیلی نقد بہ کہ حلوائے نسیہ - (۲) از سودائے نقد بوئے مشک آید	ترت دان مہاپُن -	ترت دان مہاپن -	۲۴۷
248 (a). He has gold of Toubouné; (b). He has got the gold of Tolosa.	اَلْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ -	مال حرام بود بجائے حرام رفت	(۱) چوہڑیاں دا کھٹیا تے کُتے گئے کھا - (۲) مفت آیا مفت جاندا ہے		۲۴۸
249. He has no more ear than a piture.	(۱) لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ (۲) لَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ -	آواز خر و نغمہ داؤد یکے است	(۱) تیرے اگے سٹے تو آرسی برابر - (۲) کھوتا گھوڑا برابر ہوئے ناں ؟ (۳) بھیڈاں وچوں اونٹھ سنجھاں لیندا ہے - (۴) جیہا بھن دھریا تیہا دھو دھریا -	فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں ہوتا -	۲۴۹
250. He injures the good who spares the bad.	(۱) اَلتَّرَحُّمُ عَلَى الْأَشْقِيَاءِ ظُلْمٌ عَلَى السُّعَدَاءِ (۲) وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ - (۳) اَلْعَفْوُ عِنْدَ الظَّالِمِ جَوْرٌ عَلَى الْمَظْلُومِ	نکوئی با بداں کردن چنان است کہ بد کردن بجائے نیکرداں -		سکھ واکو وتجے جا کو نُسکہ سہاگ (۲) نہ کہیہ وتجے باندرا جو گھر ہی کا جائے	۲۵۰
251. He is like the dog in manger.		نہ خود خورد نہ بکس دہد گندہ کند بسگ دہد -	(۱) کوڑھے دے بھانڈے کھیر - (۲) اُدھراں دے گھر بیٹھا -	نہ کھائے نہ کھلائے کھا ویدوں آگے پائے -	۲۵۱

252. He jests at scars who never felt a wound.	هَانَ عَلَى النَّظَّارَةِ مَا يَمُرُّ بِظَهْرِ الْمَجْلُوْدِ۔	(۱) تندرستاں را نباشد درد ریش۔ (۲) باد رد کسے رسد کہ درد دارد۔	(۱) تندرست نوں سار کی ڈکھڑے دی جاکے پچھ لے کسے بیمار کولوں۔ (۲) جس تن لاگے سوئی جانے	مونڈے کا گھاؤ میاں جانے یا پانوں	۲۵۲
253 (a). He does not know chalk from cheese. (b). He knows not a pig from a dog.			] دیکھو نمبر ۲۴۸		۲۵۳
254. He knows one point more than the devil.		معروف تر ز ابلیس۔		وہ شیطان کے کان کترتے ہیں	۲۵۴
255. He lives at the rate of six scores to the hundred.		خرچ باندازۂ دخل نیست۔		اسی کی آمدنی چوراسی کا خرچ	۲۵۵
256. He looks one way and rows another.	يَسُرُّ حَسْوًا فِي ارْتِغَاءٍ۔	سکندر کہ با شرقیاں حرب داشت در خیمہ گویند در غرب داشت			۲۵۶
257. He makes a rod for his own breach.			دیکھو نمبر ۲۳۷		۲۵۷

258. He plucks out the teeth of a dog and barks himself.	أَتَنْهَانَا مِنَ الْغَيِّ وَلَقَدْ وَقَعْتَ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ۔	خود را فضیحت دگراں را نصیحت		آپ کو فضیحت اوروں کو نصیحت	۲۵۸
259. He reckons chickens before they are hatched.		بچہ در شکم و نامش مظفر۔	(۱) کنک کھیت تے کڑی پیٹ آجوائیا منڈے کھا۔ (۲) گبھہ وڑا تے لدھاناں وھا	(۱) لڑکی پیٹ کنک کھیت آ جنوائی منڈے کھا۔ (۲) پیٹ میں لڑکی بو مداد نہ نام رکھا محمود۔	۲۵۹
260 He robs Peter to pay Pall.		(۱) میفروشد گنبد و خرچ منارہ مے کند۔ (۲) از ریش کندہ بر بروت بست		احمد کی پگڑی محمود کا سر	۲۶۰
261. He sells the bear skin before the bear is taken.		آہوئے ناگرفتہ مے بخشد۔	(۱) دریاؤں پانی بخشدا اے۔ (۲) کنارہ وٹی لگیا ارواح وڈیریاں دی۔	(۱) میرا باپ آزاد تھا پر اے بروے آزاد کیا کرتا تھا۔ (۲) حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ	۲۶۱

۲۶۲	موت کو بچڑیں تو تپ کو راضی ہووے۔	موت نوں ڈھویا زحمت قبول کیتی۔	بکُشش بگیر تا بہ تپ راضی شود۔	(۱) مَنِ ابتُلِیَ بِبَلِیَّتَینِ فَقَدِ اختَارَ اَهوَنَهَا۔	262. He should be put in danger of death that he may be contented with fever (Lit.)
۲۶۳	آسمان کا تھوکا منہ پر۔		گر سوئے خورشید تیز بینی چشم ترا نقصان رسد نہ روز روشن را		263. He that spits in the sky shall fill his own eye.
۲۶۴	شکر خوروں کو شکر مل رہتی ہے	ماس خوریاں نوں اللہ ماس دے دیندا ہے۔	گوشت خرد ندان سگ۔	(۱) اَرقَصُ البَعِیرِ یَلبَقُ بِصَوتِ الحِمَارِ۔	264. He that eats good meat shall have good meat.
۲۶۵	(۱) جو چڑھیگا سو گریگا۔ (۲) بڑے بول کا سر نیچا۔	(۱) بڑے بول دا سر نیواں۔ (۲) بھار اچھا بہ نیواں ہوندا ہے	(۱) تکبر بخاک اندر اندازدت۔ (۲) شاخے کہ بلند شد تبر خورد۔ (۳) ہر کہ بیہودہ گردن افرازد۔ خویشتن را بگردن اندازد۔ (۴) دانہ زیر افتد زبر دستش کند خوشہ سر برمے کشد زیر اوفتد	کُلُّ مَن زَادَ نَقَصَ۔	265 He that exalteth shall be humbled.

266. He that goes a borrowing goes a sorrowing	(۱) اَدَاءُ الدَّیْنِ مِنَ الدِّیْنِ۔	(۱) قرض حیض مردان است۔ (۲) قرض شوہر مردان است۔	پھلکہ نعامت ستے قرض قیامت۔	جو قرض اٹھاتا ہے رنج اٹھاتا ہے۔	۲۶۶
267. He that humbleth himself shall be exalted.	(۱) وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ۔ (۲) كُلُّ مَنْ زَادَ نَقَصَ۔	(۱) ہر کہ شد خاک نشیں برگ و برے پیدا کرد۔ سبز شد دانہ کہ با خاک سرے پیدا کرد۔ (۲) شاخے کہ بلند شد تبر خورد۔ نے گفت کہ من نیم شکر خورد۔ (۳) شد شاخ بر میوہ سر بزمین	نیویں کردی گٹھی بکری تے نیٹھی گھل لہائی۔ نیویاں ہرگز نیں نہ کردی ستے شاہاں ہتھ بہائی۔	(۱) نیوں کو چھری دیجاتی ہے۔ (۲) خاکساری کا بھی رتبہ کیمیا سے کم نہیں۔ جسکو یہ دولت ملی اکسیر کی حاجت نہیں	۲۶۷
268. He that is afraid of the wagging of feathers must keep from among wild fouls.	(۱) مُقَابَلَةُ مَنْ لَا تُقَاوِمُهُ خَرَافَةٌ۔	(۱) ہر کہ با پولاد بازو پنجہ کرد۔ ساعد سیمیں خود را رنجہ کرد۔ (۲) ہر کہ ردی با کلوخ انداز پیکار۔ سر خود را بنادانی شکستی۔	(۱) اُکھلیاں وچ سر پایا تے دھمکاں توں کی ڈرناں۔ (۲) نچن لگی تے گھنڈ کیہا۔	(۱) اوکھلی میں سر دیا تو موسلوں سے کیا ڈر۔ (۲) ناچنے لگی تو گھونگٹ کیسا۔	۲۶۸
269. He that makes himself a sheep shall be eaten by the wolf.	لَا تَكُنْ حُلْوًا فَتُسْتَرَطَ وَلَا مُرًّا فَتُعْقَى۔	نرم چوب را کرم مے خورد۔	(۱) جیہا مٹھا نہ بنئے جو کوئی مونہہ ای پلنئے۔ (۲) جیہا کوڑا بھی نہ بنئے جو		۲۶۹

			کوئی ٹھگ ای سُنتے۔ (۲) پتھر کولے ہون تے گِدڑ ای نہ چیٹ جان۔		
270. He that reckons without his host must reckon again.	(۱) المشورۃ حِصْنٌ من الندامۃ وامنٌ من الملامۃ۔ (۲) الاستشارۃ عینُ الهدایۃ (۳) من شاور اهل النصیحۃ امِنَ من الفضیحۃ۔ (۴) وامرهم شوریٰ بینهم وشاورهم فی الامر (۵) لاخیر فی رای المنفرد۔ (۶) لا رای الا بالمشورۃ۔	در هر کار مشوره باید۔ کار بے مشوره نمے شاید۔	جے کوئی کول نہ ہووے سیتے کندھ توں ای پُچھ لئے۔	پانچوں پنڈت چھٹے نارائن۔	۲۷۰
271. He that striketh with the sword will be beaten with the scabbard.	(۱) سلاحُ الضعفاءِ شکایت۔ (۲) اذا یئس الانسان طال لسانہ کسنّور مغلوب یصول علی الکلب	هر که دست از جان بشوید هر چه در دل دارد بگوید۔	ڈاڈھے دا ہتھ چلے تے ماڑے دی زبان۔	(۱) کسی کا منہ چلے اور کسی کا ہاتھ۔ (۲) زبردست کا ہاتھ چلے اور زیردست کی زبان۔	۲۷۱

272. He who digs a pit shall fall twice.	(١) مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيهِ۔	چاہ کن را چاہ در پیش۔ (٢) مکن بد کہ بد بینی از یار نیک۔	(١) کھوہ کڈھ دوجیاں کھاتہ تیار۔ (٢) کر بریاں تے آوے گھر نوں	جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہی خود اس میں گرتا ہے۔	٢٧٢
273. He who has an art has everywhere a part.	(١) حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَنْزُهُ۔ (٢) اَلصِّنَاعَةُ كَنْزٌ لَا يَفْنَى۔	(١) دانا ہیچ شہر و ولایت غریب نیست (٢) سختی و محنت نکشد پارہ دوز۔ (٣) وقتے افتاد فتنۂ در شام ہر کس از گوشۂ فرا رفتند۔ پسران وزیر ناقص عقل بگدائی بروستا رفتند۔	ہنر تے سبے ہنر خر۔		٢٧٣
274. He who has a mind to beat a dog will easily find a stick.	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ	(١) خوئے بد را بہانہ بسیار۔ (٢) حیلہ جو را بہانۂ بسیار۔	من حرامی تے حجتاں ڈھیر	نہ کرنے کے سو بہانے۔	٢٧٤
275. He who tries gets the prize.	(١) مَنْ جَدَّ وَجَدَ۔ (٢) اَنَا الْمَطْلُوبُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي	(١) جوئندہ یابندہ۔ (٢) کہ جوئندہ یابندہ گردد بسے۔		جن ڈھونڈا تن پایا۔	٢٧٥
276. His room is better than his company.	(١) اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السُّوءِ (٢) اَلسَّلَامَةُ فِي الْوَحْدَةِ۔	شتر صالح بہ از مرد طالح۔		بری صحبت سے تنہائی بہتر ہے۔	٢٧٦

277. His speech is fair but his actions are. foul —				(دیکھو نمبر ۲۶)	۲۷۷
278. Honesty is the best policy.	(۱) صِدقُ المرءِ نجاتهٗ ۔	(۱) راستی آور کہ شوی رستگار ۔ (۲) راستی موجب رضائے خداست ۔ کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست	انت بھلے دا بھلا ۔		۲۷۸
279. Honey in the mouth saves the purse.	(۱) اِدْفَع بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ	(۱) زبان شیریں ملک گیری ۔ (۲) اگر زنان گندمی نیست زبان گندمی را چہ شد ۔	(۱) مِٹھا بول تے کی لگدا ای مول ۔ (۲) زبان شیری تے مُلک گیری		۲۷۹
280. Honey is not for the mouth of an ass.	.	حلوا خوردن را روئے باید ۔	ایہ مُنہ تے مسراں دی دال	(۱) یہ منہ اور مسور کی دال ۔ (۲) یہ منہ اور گاجر [illegible]	۲۸۰
281. Honour yourself and you will be honoured.		عزت ہر کس بدست آنکس است	رکھ پت رکھا پت ۔	(۱) رکھ پت رکھا پت ۔ (۲) اپنی عزت اپنے ہاتھ ۔	۲۸۱
282 (a). Hope is the anchor of the soul. (b) Hope is worth any money.	(۲) اَلْمَامُوْلُ خَيْرٌ مِّنَ الْمَاكُوْلِ ۔	(۱) اُمید بہتر از خوردن ۔ (۲) دنیا بامید قائم ۔	اُمید دے سرتے دُنیا کھلی اے ۔	(۱) بایرے نہ من ہرے تو مر گئے [illegible]	۲۸۲

283. How can the blind lead the blind.		خفته را خفته کے کند بیدار۔		جیسے آسا تیسے ترسا۔	۲۸۳
284 (*a*). Hungry dog will eat dirty puddings. (*b*) Hunger makes bad bones sweet beans.		گرسنه را نان تهی کوفته است۔	(۱) بھکھے نہ پچھیا سالنا عشق نہ پچھی ذات۔ (۲) بھکھ اگے جوں جوار سب برابر نے۔ (۳) بھکھے نہ منگے سالنا نیند نہ منگے بستر	(۱) بھوکہ میں گنوار بھی پاپڑ ہیں۔ (۲) بھوکہ میں گولر بھی پکوان ہے۔	۲۸۴
285. Hurry makes curry.				۔ دیکھو نمبر ۲۲۸	۲۸۵
286 (*a*). I am talking of hay and you of horse beans. (*b*). I talk of chalk and you of cheese.		(۱) من از آسمان میگویم او از ریسمان مے گوید۔ (۲) سوال از آسمان جواب از ریسمان (۳) سوال دیگر جواب دیگر۔	سوال گندم جواب چینا۔	کہیں کھیت کی سنتیں کھلیان کی۔	۲۸۶
287. I am the cause of my own suffering	(۱) ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ (۲) جزاء ما اتى الله بكفه العيش [illegible]	(۱) از ماست که بر ماست۔ (۲) یکجان من کرده خود کرده را درمان نیست	آپے پھاتھڑئے نی تینوں کون چھڈاوے۔	اپنے کئے کی سزا بھگتو	۲۸۷

288. Idleness is the mother of vice the stepmother of all vic s.				دیکھو نمبر ۳	۲۸۸
289. Idleness is the rust of mind.	اَلْکَسَلُ بَابٌ مِّنَ الرِّشْدِ (۲) مَا اَشْنَاءَ الْعَسَلِ	کاہلی زبان دارد۔		سستی سے ہتھیلی نہیں بھرتی۔	۲۸۹
290. If it takes two to make a bargain. It must take two to break it.		از یک دست صدا بر نیاید۔	دو ہتھیں تاڑی وجدی اے	ایک ہاتھ تالی نہیں بجتی۔	۲۹۰
291. If it were not for hope the heart would break.				دیکھو نمبر ۲۸۳	۲۹۱
292. If many people prognosticate the event is not distinct.		زبان خلق نقارہ خدا۔	بتیاں دنداں دی بھاکھا خالی نہیں جاندی۔	(۱) زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو (۲) خلق کا حلق خدا کی زبان۔ (۳) بتیس دانت کی بھاکا خالی نہیں جاتی۔	۲۹۲
293. If rich, be not elated, if poor, be not dejected.	(۱) لِکَیْلَا تَأْسَوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا اٰتٰیکُمْ	گر دست دہد گدائے شادی نکنید بر وقت شود نیز زد بہ غمے۔	نہ آئے دی شادی نہ گئے دا غم	(۱) ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے (۲) نہ آئے کی خوشی نہ گئے کا غم۔	۲۹۳

294. If you get the name of an early river you may lie on bed till noon.		بخت اگر داری برو بر پشت خواب۔	کرماں نال وسّلے جمیں پُرے۔		۲۹۴
295. If you spare the rod you will spoil the child.	(۱) ضَرْبُ الصِّبْیَانِ کَالْمَاءِ فِی الْبُسْتَانِ۔	بر سر لوح او نبشتہ بزر۔ جور استاد بہ ز مہر پدر۔	استاد دی مار ائو دا پیار۔		۲۹۵
296. I gave thy bounty to thy continence.	(۱) رَضِیْنَا مِنْ نَوَالِكَ بِالرَّحِیْلِ	(۱) اعطائے تو بلقائے تو بخشیدم (۲) مرا بخیر تو امید نیست شر مرساں۔	تیری چھاہ چھڈی کُتیاں کولوں تے بچا۔	(۱) تیری چھاچھ چھوڑی کتوں سے بچا (۲) بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی جیے گا	۲۹۶
297. Ill doers are ill deemers.	(۱) اَلْمَرْءُ یَقِیْسُ عَلٰی نَفْسِہٖ۔	(۱) کافر ہمہ را بکیش خود پندارد (۲) بد ہمہ را بد میداند	(۱) شیشے وچوں اپنا ای منہ دسدا ئے۔ (۲) کُتے نوں سبھو کُتے ای دسدے نے	ساون کے اندھے کو ہرا ہرا سوجھتا ہے۔	۲۹۷
298. Ill got ill spent.		(۱) مال حرام بود بجائے حرام رفت (۲) مال حرام سپے حرام۔	(۱) چوہڑیاں دا کھٹیا تے کتے کھا گئے گُوا۔ (۲) اوتر کھٹن تے پیچھے گوان۔	(۱) پاپی کا مال پرایت جائے ڈانڈ بھرے یا چور لیجائے (۲) پاپی کا مال اکارت جائے	۲۹۸
299. Ill news		آوازۂ مرگ زود میرسد۔	بھیڑی خبر جھیدسے اڈ دی اے۔	بری خبر جلد پھیلجاتی ہے۔	۲۹۹

comes apace.					
Ill wounds may be cured but not ill names.	(۱) طعن اللسان اوجع من طعن السنان۔ (۲) طعن اللسان اوجع من ضرب السنان (۳) جراحات السنان لها التیام ولا یلتام ما جرح اللسان	جراحات لساں را نیست دارو جراحات سناں را ہست دارو	تلوار دا پھٹ جلد لگے پر زبان دا سجرا ای رہندا اے۔	تلوار کا گھاؤ بھرتا ہے پر بات کا نہیں بھرتا۔	۲۹۹
300. Industry is never fruitless.	(۱) ان اللہ لا یضیع عمل عامل (۲) ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین	نیکی کن و در چاہ انداز۔	(۱) بھلا کرتے کھوہ وچ پا۔	(۱) محنت کبھی رائگاں نہیں جاتی (۲) نیکی کر اور دریا میں ڈال۔	۳۰۰
301. In for a penny in for a pound.	(۱) انا الغریق فما خوفی من البلل	(۱) زدیم بر صف رندان و ہر چہ بادا باد۔ (۲) ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم۔ (۳) چو آب از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یکصد نیزہ (۴) قرض چو از ہزار گذشت نان و حلوا باید خورد۔	(۱) اکھلیاں وچہ سر پاناں تے دھمکاں دا کی ڈر۔ (۲) اوکھاں والیاں نال یرانے لانے تے دروازے گھر دے رینویں۔ (۳) چڑھیا سو تے لتھا بھو۔	(۱) خرسے پر جیسی دس من مٹی ویسی ہزار من مٹی۔ (۲) اوکھلیوں میں سر دیا تو موسلوں سے کیا ڈر۔	۳۰۱

302. In Rome does the Romans do.	من دخل ظفار حمّر۔	جائے گل گل باش جائے خار خار۔	(۱) جیہا دیس تیہا ڀیس۔ (۲) جہڙي واسي تہڙي کھاسي۔	جیسا دیس ویسا بھیس۔	۳۰۲
303. In the forehead and the eye, the lecture of the mind doth lie.				[دیکھو نمبر ۸۹	۳۰۳
304. In times of prosperity friends will be plenty, in time of adversity not one of twenty.				[دیکھو نمبر ۳۱۵	۳۰۴
305. Is Soul also among the prophets.		(۱) مارا زبن گیا ضعیف ایں گماں نبود (۲) مارا عجب آید کہ از کس پیر آید۔	تڙڊيان تون بہ ممڻے لڳ سپيئي نے۔	کیا مینڈکی کو بھی زکام۔	۳۰۵
306. It is good horse that never stumbles.	الجواد قد یعثر۔		سیاناں کاں گوں کھائے۔	سیانا کبھی گڑ کو کھاتا ہے۔	۳۰۶
307. It is an ill bird that bewry its own nest.	(۱) الکفران النعمۃ اشد من الکفر۔	(۱) نمکدان خوردن و نمکدان شکستن (۲) ہر جا کہ نمک خوری نمکدان مشکن۔	جنھتے کھانا اوستے ای گھنا۔	(۱) جس رکابی میں کھاؤ اسی میں چھید مت کرو۔ (۲) جس ڈال پر بیٹھنا اسی کو کاٹنا۔	۳۰۷

308. It is an ill wind that blows no body good.	(۱) خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَنْفَعُ النَّاسَ۔	سخنے کہ از و نفع نہ دنیا و نہ دین است۔ بگریز از و گرچہ شہِ روئے زمین است۔		جو بندہ نوازی کرے جاں اُسپہ فدا ہے۔ بے فیض اگر یوسفِ ثانی ہو تو کیا ہے۔	۳۰۸
309. It is a poor favour that is not worth asking.		(۱) تا نگان ندہی سیب از درخت نیفتد۔ (۲) بچہ تا نگرید مادر شش شیر ندہد (۳) تا نگرید کودکِ حلوا فروش بحرِ لطفِ حق نیامد بجوش تا نگرید طفل کے جوشد لبن۔ تا نگرید ابر کے بالد چمن۔	بن رُنیاں ماں کماں نہیں دیندی۔	بن مانگے ماں بچے کو دودھ نہیں دیتی۔	۳۰۹
310. It is better to hold a candle to devil.	(۱) اَلْمَعْرِفَتُ تَنْفَعُ وَلَوْ بِکَلْبٍ الْعَقُوْرِ۔	(۱) سگ گزندہ بہماں بہ کہ آشنا باشد۔ (۲) داشتہ آید بکار گرچہ بود زہر مار۔	(۱) مجن جھئے رنگ سر جو یا وڑ بھی آون کم۔ نکی ہوئی کم آوندی اے		۳۱۰

311. It is cruelty to spare the guilty.	(۱) وَضعُ الاِحسانِ فِی غَیرِ مَوضِعِهٖ ظُلمٌ ۔	نکوئی بابداں کردن چنان است که بد کردن بجائے نیکمرداں	بریاں نال بھلا کرنا برا ہے۔		
312. It is easier to build a new house than to patch an old one.		آفتابہ خرج لحم۔	(۱) آدمی دی بڈھی سے ننگا پیر منائی۔ (۲) دمی نالوں جوائی ہسنگا۔ (۳) آسنے دی گھوڑی سے تے لگس پاٹیاں وانا۔	دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی۔	۳۱۱
313. It is more pain ful to do nothing than to do something.		آنکہ علی بیکار بود در قفائے خود درفش زد۔	(۱) آ بلا ئے مجھے لگ۔ (۲) آ بیل مجھے مار۔	(۱) آ بلا مجھ کو لگ۔ (۲) آ بیل مجھے بیکوس نہیں تو میں تجھے بیکوسوں۔ (۳) آپ پڑوسن لڑیں۔ (۴) بیکار مباش کچھ کیا کر۔	۳۱۲ ۳۱۳
314. It is not good to wake a sleeping lion.		(۱) فتنہ خفتہ را مکن بیدار۔ (۲) فتنہ در خواب است بیدارش مکن	ستیاں کلاں نہ جگا۔	سوتے راڑ جگانا اچھا نہیں	۳۱۴

315. It is not how long, but how well, we live.	غلام عاقل خیر من شیخ جاہل -	(۱) کودکے کو بعقل پیر بود - نزد اہل خرد کبیر بود - (۲) بزرگی بعقل است نہ بسال -			۳۱۵
316. It is not lost that a friend gets.		(۱) خانہ دوستاں بروب و درِ دشمناں مکوب - (۲) حساب دوستاں در دل		دوست کا مال دوست کبروا ہے -	۳۱۶
317. It is no use crying over spilt milk.	الآن قد ندمت وما ینفع الندم -	چوں کار از دست رفت پشیمانی چہ سود -	ویلے وقت دے ہانیاں لی جو مڑ اپچھوں تانیاں -	اب پچھتاوے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت -	۳۱۷
318. It is sport to you but death to us.	العصفور فی النزع والطفل فی اللعب -	گر ندانی زیر پائیت حال مور ہمچو حال تست زیر پائے پیل -	(۱) چڑیاں دی موت تے گنواراں دا ہاسا - (۲) سنڈے سنڈے کھہن لگے تے بوٹیاں دا کھئو -	چڑیاں مرن گنواراں ہاسے -	۳۱۸
319. It is too late to spare when all is spent.				دیکھو نمبر ۳۲۵	۳۱۹

320. It takes a thief to catch a thief.		(۱) دلی را دلی مے شناسد (۲) حریف را حریف مے شناسد		ٹھگ جانے ہے ٹھگ کی بھاکھا۔	۳۲۰
321. It takes two to make a quarrel.				[دیکھو نمبر ۲۹۰	۳۲۱
322. Jack of all trades is of no trade		ہیچکارہ و ہمہ کارہ۔		(۱) ہر فن مولا۔ (۲) آدھے قاضی قدوہ آدھی یا آدم	۳۲۲
323. Jesting-lies bring serious sorrow.	(۱) لوکان المزاح فحلاً لکان التجر الا شیا۔ ولا تسخر قوم عسیٰ ان یکونوا خیر منھم۔	ظرافت آتش افروز جدائی است	ہاسے توں وناسا ہوندا اے	مذاق فساد کی جڑ ہے۔	۳۲۳
324. (a) Judge not according to the appearance. (b) Judge not of a sheep as she lies in the stocks.				[دیکھو نمبر ۹۵	۳۲۴
325. Just so much out of the fire.		از خانۂ سوختہ ہرچہ برآمد سود است۔	(۱) اُڑ ہدی بیٹری ہی ہر لڑا ای سہی (۲) جاندے چور دی لنگوٹی ای سہی	(۱) آگ لگتی جھونپڑی جو نکسے سو لاہ (۲) سارا جاتا جانئے تو آدھا دیجئے بانٹ	۳۲۵

326. Keep a thing for seven years, and you will find a use for it.		داشتہ آید بکار گرچہ بود زہر مار۔	رکھی چیز کم آوندی اے۔		۳۲۶
327. King's picture.	(۱) نَقْدُہٗ وَحُرْمَتُہٗ۔	(۱) اے زر تو خدا نہ ولیکن بخدا ستار عیوب قاضی الحاجاتی۔ (۲) زر کار کند مرد لاف زند	(۱) چٹیاں ڈولیاں۔ (۲) رپیئے بڑی کمائی کیتی اے	روپیہ بڑا تب وصاری راجہ ہی (۲) دبل علیہ السلام	۳۲۷
328. Kings have long hands.	مُخَالِفَۃُ الْمُلُوْکِ عَاٰرٌ فِی الْعَاجِلِ وَنَارٌ فِی الْاٰجِلِ۔	خلاف رائے سلطان رائے جستن بخون خویش باید دست شستن	ڈاہڈیاں نال برابری اجڑ جان دی نیت۔		۳۲۸
329. Knock and it shall be opend.	(۱) مَنْ اَدْمَنَ قَرْعَ الْبَابِ یُوْشِکُ اَنْ یَفْتَحَ۔ (۲) وَمَنْ دَقَّ بَابَ الْکَرِیْمِ انْفَتَحَ			جو کھٹکھٹائیگا اُس کے لئے کھولا جائیگا۔	۳۲۹
330. Knowledge without practice makes but half an artist.	(۱) عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ لَا یَنْفَعُ کَدَوَاءٍ لَا یَنْجَعُ۔ (۲) اَلْعَالِمُ بِلَا عَمَلٍ کَالْحِمَارِ فِی الطَّاحُوْنِیَّۃِ۔ (۳) اَلْعَالِمُ بِلَا عَمَلٍ کَالنَّفْسِ بِلَا وِتْرٍ۔	(۱) عالم کہ علم خواند وعمل نکرد بداں ماند کہ گاو راند ودانہ نیفشاند۔ (۲) علم چندانکہ بیشتر خوانی	بے عمل تے کھوتا کتاباں دا لدیا ہویا ہوندا اے۔	(۱) پڑھا اور گنا نہیں تو کس کام؟ (۲) پڑھا اور استعمال نہیں تو کس کام؟	۳۳۰

	(۴) جمال العلم فی العمل۔ (۵) مثل الذین حملوا التوراة ثم لم یحملوها کمثل الحمار یحمل اسفارا	چو عمل در تو نیست نادانی۔ (۴) نہ محقق بود نہ دانشمند چارپائے برو کتابے چند			
331. Lay by something for a rainy day.	العدة لیوم الشدة۔	بدختر چہ خوش گفت بانوئے کہ روز نوا برگ سختی بنہ			۳۳۱
332. Learning is wealth to the poor and an ornament to the rich.	(۱) العلم حلیة الفقیہ الجہل حلیة السفیہ۔ (۲) العلم افضل النسب واشرف النقب۔	اگر منعم بود آرایش اوست اگر درویش باشد دستگیر است		علم غریبوں کی دولت امیروں کی زینت ہے۔	۳۳۲
333. Least said is soonest mended.				دیکھو نمبر ۱۸۴	۳۳۳
334. Lend your money and lose your friend	(۱) القرض مقراض المحبة۔	(۱) قرض مقراض محبت است۔ (۲) حساب دوستاں در دل۔	جنتھے ہوئے پیار او تھے نہ کر گر وو دھار بے کر میے او دھار تے پچھتیے وسار۔	دھن کا دھن گیا اور میت کی ریت گئی۔	۳۳۴

335. Let by-gones be by-gones.	(۱) اَلْمَاضِی لَا یُذْکَرُ۔ (۲) مَضٰی مَا مَضٰی۔	گزشتہ را صلوٰت آیندہ را احتیاط۔	گئیاں گذریاں گلاں جان دیو۔	گئی گذریں باتیں جانے دو۔	۳۳۵
336. Let not the cobler overstep his last (or aspire above the last).	(۱) اِعْطِ الْقَوْسَ بَارِیْھَا۔ (۲) حَلَاءَتْ حَالِبَۃٌ عَنْ کُوْعِھَا۔	(۱) کار ہر مرد و مرد ہر کارے (۲) کار بوزنہ نیست نجاری (۳) بوزنہ را با درودگرے چہ کار۔	(۱) جسکا کام اسی کو ساجے۔ ہور کرے تو ڈھو نگا باجے (۲) جسدا کام سوئی سادے۔	(۱) جا کا کام واہی کو ساجے۔ اور کرے تو ٹھینگا باجے۔ (۲) تیلی کا کام تنبولی کرے۔ چولھے بیچ آگ اٹھے۔	۳۳۶
337. Let not the tongue forerun your thought.	(۱) فَکِّرْ ثُمَّ قُلْ۔	سخن بے تامل مگو ہوشیار۔		پہلے بات کو تولو پھر منہہ سے بولو۔	۳۳۷
338. Let the dead bury the dead.				[دیکھو نمبر ۳۲۵	۳۳۸
339. Let your expenses be according to your income.	(۱) کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ۔	(۱) چو دخلت نیست خرچ آہستہ تر کن۔ (۲) بر آں عقل و دانش بباید گریست کہ پیدا کند لوزہ و خرج بیست		(۱) اتنی کی آمدنی جو اسی کا خرچ۔ (۲) خرچ آمد کو دیکھ کر کرو۔	۳۳۹

340. (*a*) Liars need good memories. (*b*) Liars should have good memories.	(۱) اِذَا كُنْتَ كَذُوبًا فَكُنْ ذَكُورًا۔	دروغگو را حافظه نباشد۔	جھوٹے دا وارو عو عو۔		۳۴۰
341. Light gains make a heavy purse.				[دیکھو نمبر ۱۹۸	۳۴۱
342. Light is light though the [b]lind see it not.	(۱) سَنَاءُ ذُكَاءٍ لَا يَنْزِلُ مِنْ دُعَاءِ الْخُفَّاشِ۔	گر نه بیند بروز شپره چشم چشمهٔ آفتاب را چه گناه		اپنا پیسا کھوٹا تو پرکھنے والے کا کیا دوس۔	۳۴۲
343. Like father like son.	(۱) اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِيْهِ۔ (۲) اِبْنُ الْفَقِيْهِ نِصْفُ الْفَقِيْهِ۔	مار نزاید جز مار بچه۔	(۱) ما پر پوت پتا پر گھوڑا۔ (۲) جہی ماں تہی دھی کنڈھ اپرے اتے جا سی۔	(۱) جیسا باپ ویسا بیٹا۔ (۲) ماں پر پوت پتا پر گھوڑا۔	۳۴۳
344. Likeness is the mother of love.				[دیکھو نمبر ۱۲۴	۳۴۴
345. Like of like and Nau for Nicholas.	اَلْخَبِيْثَاتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ	گوشت خر دندان سگ۔	جیہا منہ تہی چپیڑ۔	ہر جیسے کو تیسا۔	۳۴۵
346. Like priest like people.				[دیکھو نمبر ۳۴۳	۳۴۶

347. Little and little often fill the purse.				[دیکھو نمبر ۸	۳۴۷
348. Little strokes fell great oaks.				[دیکھو نمبر ۸	۳۴۸
349. Live not to eat, but eat to live.	(۱) اَقْلِلْ طَعَامَكَ تَحْمَدْ مَنَامَكَ - (۲) كُلْ قَلِيلاً تَعِشْ كَثِيراً -	(۱) خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن است - (۲) طعام برائے زندگی است و زندگی برائے طعام (۳) آنچہ ترا گفت کلوا و اشربوا لیک نفرمود کلوا تا گلو -	تھوڑا کھاتے سو کھار ہو -	یہ نہ سمجھ کہ تو کھانے کے لئے بنا ہے بلکہ جینے کے لئے کھایا کر -	۳۴۹
350. Long looked for comes at last.	(۱) اَلتَّأَنِّي اَدْرَكَ مَا يَتَمَنَّى - (۲) اَلتَّأَنِّي مِنْ فِعْلِ الْكِرَامِ - اَلتَّأَنِّي مِنَ الرَّحْمٰنِ	(۱) دیر آید درست آید - (۲) نکو گوئی گر دیر گوئی چہ غم	سہج پکے سو میٹھا ہو	(۱) سہج پکے سو میٹھا ہو - (۲) دھیرا سو گمبھیرا	۳۵۰
351. Look before you leap.	قَدِّمِ الْخُرُوجَ قَبْلَ الْوُلُوجِ	(۱) پائے پیش آمد است و پس [illegible]	وڑن توں پہلوں نکلن دا	(۱) پھونک پھونک کر قدم رکھو	۳۵۱

		(۲) تا جائے دشمنید پاے مشنید	راہ بنا لو۔	(۲) کنواں آؤ کہائی دیکھ کر چلنا۔	
352. Lookers-on see most of the game.	(۱) الجہماد یرایا ث طیمان العلف	خر ہم راہ علف مے داند۔	ڈنگر اپنا گھر نہیں بھلاندا۔		۳۵۲
353. Look not a gift horse into the mouth.				[دیکھو نمبر ۴۹]	۳۵۳
354. Lock the stable door when the steed is stolen.	(۱) هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا ذَهَبَ أَمْسِ الدَّابِرِ۔	برق زدہ را کافور چہ سود۔	سر مُنا کے آیت وار۔	(۱) سر مُنڈا کے آئے وار۔ (۲) پانی پیکر ذات پوچھنی ابر۔ (۳) آگ لگی پر کنواں کھودنا۔	
355. Love and cough cannot be hid.				(۴) آگ لگی پر بلّی کا مُوت ڈھونڈنا۔ (۵) اُلٹے گئے کو جب بھیڑیا لگیا تب ٹٹّی باندھی۔	۳۵۵
356. Love destroys modesty.		(۱) عشق و مشک نہاں نمی ماند (۲) کہ عشق و مشک را نتوان نہفتن	کدی لُکدے نہ لکے تے چن چڑھیا ہو بھی لکھے رہیں سُنے۔	عشق اور مشک نہیں چھپتے۔	۳۵۶
357. Love is blind.		چوں عشق آمد حیا رفت۔	عشق نہ پچھے ذات۔	لگن لگی تب لاج کہاں۔	۳۵۷

358. Love is incurable.	(۱) حُبُّ الشَّیءِ یُعْمِی وَیُصِمُّ۔ (۲) لَیْسَ فِی المَحَبَّةِ مَشْوَرَةٌ (۳) اَلْعِشْقُ تَرْکُ السَّلَامَةِ فِی اِخْتِیَارِ الْمَلَامَةِ۔ (۴) اَلْعُشَّاقُ لَا یُؤَاخَذُوْنَ بِمَا صَدَرَ مِنْهُمْ۔ (۵) اَلْمَحَبَّةُ لَا تَزِیْدُ بِالْوَفَاءِ وَلَا تَنْقُصُ (۶) اَلْمَحَبَّةُ مُوَافَقَةُ الْمَحْبُوْبِ۔ (۷) فِی مَحْبُوْبِهٖ وَمَکْرُوْهِهٖ	(۱) عاشق کور مے باشد۔ (۲) بیتاب عشق ہر چہ کند حق بدست اوست۔ (۳) ہر کجا سلطان عشق آمد نماند قوت بازوئے تقوی را محل (۴) چوں آتش عشق بر فروزد فرزانہ و عقل ہر دو سوزد۔	بھکھ نہ پچھے باسا سالنا سُتے عشق نہ پچھے ذات۔	(۱) عاشق اندھا ہوتا ہے۔ (۲) پیت کی ریت ہی نرالی ہے۔	۳۵۸
359. Love me, love my dog.		عشق را علاج نیست		یہ عشق وہ مرض ہے کہ جس کی دوا نہیں	۳۵۹
360. Luck follows luck.		سگ لیلی بچشم مجنوں ہیں	(۱) چدھا سر مٹھا ادھی سر وار بھی میٹھی۔ (۲) بھاوندی دا سب کچھ بھاوتے نا بھاوندی دا کچھ بھی نہ بھاوے	تکان پیارے تو بالیاں۔ جورو پیاری تو سالیاں۔	

361. Lucky men need little counsel.	(۱) صَنعَتُ علیٰ اِیَّالۃٍ۔	باہر کہ راست آمد از چپ و راست آمد۔	(۱) جد دین تے آؤندا ئے تے چھپر پاڑ کے ویندا ئے۔ (۲) چنگے دن آؤندے نے تے مٹی نوں ہتھ پایاں سونا بن جاندا ئے	(۱) خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کے دیتا ہے۔ (۲) خدا دیتا ہے تو نہیں پوچھتا کون ہے۔	۳۶۱
362. Mad of self sings of self.		جو سے طالع ز خرواری ہنر به	کرماں دی رتی چنگی تے عقل دا من کچھ ناں۔		۳۶۲
363. Make the best of a bad bargain.		دیوانہ بکار خود ہشیار۔	سودائی ۔۱۰۰ دانی۔	غرض کا باولا اپنی گاوے۔	۳۶۳
364. Make hay while the sun shines.	(۱) ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدَاکَ۔	اے جان من خود کردہ خود کردہ را درمان چیست۔	(۱) آپے پھاتڑیئے تینوں کون چھڈاوے۔ (۲) آپ کتے ماہنیلے تے آپنے ہڈ سئے۔	(۱) اپنے کئے کو بھگتنا پا ہئے۔ (۲) اپنا کیا تو سوہے جیا۔	۳۶۴
365. Mankind is liable to err.	الزّی تنو ئمادام حاڈ۔	(۱) چو میداں فراخ ست گوئی بزن (۲) چو وقت گرم ست تاں تواں بست		بہتے دریا میں ہاتھ دھو لے۔	۳۶۵
366. Man is a bundle of habits.	الانسان مُرَکَّبٌ مِنَ السَّہْوِ وَالنِّسیٰانِ	(۱) آدمی جائز الخطا است۔ (۲) آدمی مرکب تمام خورد است۔	آدمی کچا دودھ پیتا ہویا ہے۔	آدمی نے آخر کو کچا ہی دودھ پیا ہے	۳۶۶

367. Manners often mould fortune.				[دیکھو نمبر ۲۲۵	۳۶۷
368. (a) Man proposes but Heaven disposes. (b) Man proposes, God disposes.	(۱) مَنْ سَاءَ خُلُقُهُ ضَاقَ رِزْقُهُ (۲) اَلْاَخْلَاقُ کُنُوْزُ الْاَرْزَاقِ (۳) بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ (۴) فِیْ سَعَةِ الْاَخْلَاقِ کُنُوْزُ الْاَرْزَاقِ (۵) حُسْنُ الْخُلُقِ غَنِیْمَةٌ۔	(۱) آنرا کہ خدائی نسب و نسبت حالش وا زانبود ہیچ گواہے چو فعالش		اخلاق اکثر انسان کو بہرہ مند کرتا ہے۔	۳۶۸
369. (a) Many a little make a mickle. (b) Many a mickle make a muckle.	(۱) اَرَدْتُ عَمْرًا وَاَرَادَ اللّٰهُ خَارِجَةَ (۲) اَلْعَبْدُ یُدَبِّرُ وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ۔ (۳) اَلتَّقْدِیْرُ یَضْحَكُ عَلَی التَّدْبِیْرِ (۴) اَلتَّقَادِیْرُ یُبْطِلُ التَّدَابِیْرَ (۵) اِرَادَةُ اللّٰهِ غَالِبًا عَلٰی اِرَادَةِ النَّاسِ	(۱) ہر چہ خدا خواست ہمیں میشود۔ (۲) اے در چہ سالیم و فلک در چہ خیال (۳) تدبیر کند بندہ تقدیر زند خندہ۔ (۴) کند ہر چہ خواہد بروحکم نیست	بندہ جوڑے پلی پلی نے رام لُڑھائے کُپا۔	(۱) رحمان جوڑیں پلی پلی لقمان لنڈھاویں کپا۔ (۲) بنیا جوڑے پلی پلی اور رام لنڈھائے کپا۔	۳۶۹
370. Many a smiling face conceal a broken heart.				[دیکھو نمبر ۱۶۸	۳۷۰

371. Many hands make a light (or quick) work.	(۱) لا کل سوداء تمرۃ ولا کل بیضاء شحمۃ۔	(۱) نہ ہر سرو رواں کہ زیر چادر باشد چوں باز کنی مادر مادر باشد (۲) ہر چہ درخشندہ طلا نیست۔ (۳) نہ ہر کہ چہرہ برافروخت دلبری داند نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند	سارے چٹے کپڑے بھلے مانس نہیں ہوندے۔	صرف بشرے کو دیکھ کر چلن پر فتوے لگانا عین نادانی ہے۔	۳۷۱
372. Many kiss the child for the nurse's sake.	ید اللہ علی الجماعت۔	دو دل یک شود بشکند کوہ را پراگندگی آرد انبوہ را۔	(۱) دوں گداں شینہ ماریا۔ (۲) ہتھاں ہتھاں دی برکت۔ (۳) جماعت جماعت کرامات۔	(۱) سات پانچ کی لکڑی ایک جنے کا بوجھ۔ (۲) جماعت سے کرامت ہے۔	۳۷۲
373. Many men many words.	(۱) الخضوع عند الحاجۃ رجولیۃ (۲) دق العیر علی الماء۔ (۳) متقل استعان بذقنہ	برائے مصلحت کون خر را مے بوسند۔	آپنی لوڑ نوں کھوتے نوں پیو آکھیا سی۔	ضرورت کے وقت گدھے کو باپ کہتے ہیں۔	۳۷۳
374. Many words will not fill a bushel.	(۱) کل حزب بما لدیہم فرحون	ہر زباں را گفت گوئے دیگر است	جتنے منہ اتنیاں گلاں۔	جتنے منہ اتنی باتیں۔	۳۷۴
375. Master's eye makes the horse fat.		حلوا گفتن دہن نسازد شیریں	پرانو نتھے آکھیاں ڈھڈھ نہیں بھردا۔	گڑ کے کہے منہ میٹھا نہیں ہوتا۔	۳۷۵

376. Measure for measure.	ما حك ظهرك مثل ظفرك	کس نخارد پشت من جز ناخن انگشت من۔	ہتھاں باجھ کرلیا ویری [illegible]	(۱) کھیتی خصم سیتی	۳۷۶
377. Measure your wants by your means.	لكل نمرود بعوضة ولكل فرعون موسى۔	ہر فرعونے را موسے۔ ہر نمرودے را پشہ	جیہا منہ تیہی چپیڑ	(۱) ہر جیسے کو تیسا۔ (۲) جیسے روح ویسے فرشتے۔	۳۷۷
378. Men are often apt to get caught themselves in the snare set for others.		(۱) خرچ باندازہ دخل کن (۲) چو دخلت نیست خرچ آہستہ ترکن۔ (۳) ہر آں عاقل و دانش بباید گریست کہ پیدا کند او ز دہ خرچ بیست		اتنی کی آمدن چوراسی کا خرچ	۳۷۸
379. (a) Might is right. (b) Might overcomes right.				[دیکھو نمبر ۱۶۷	۳۷۹
380. Mildness governs better than anger.	(۱) الناس اتباع لمن غلب۔ (۲) الناس على دين ملوكهم	(۱) زور آمد داد برخاست۔ (۲) ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند (۳) دست زبر بالا۔ (۴) سیلاب نہ آمد کہ ویرانہ [illegible]	(۱) ڈاڈھے دا ستیں پر سو۔ (۲) ڈاڈھے نال بھجالی۔ اوہ منگے حصہ اوہ گھنّہ ہو گالی (۳) ڈاڈھے نال آنہ ڈمرو بھنی بانہہ	(۱) جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ (۲) زبردست کے بیسوں بیسوے (۳) جھوٹے کے آگے سچا رو مرے	۳۸۰

381. Misfortunes seldom (or never) come single.	اَلْمُدَارَاتُ تُخْرِجُ حَيَّةً مِنْ جُحْرِهَا ـ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ـ	کارے کہ بہ نرمی بر آید از درشتی نے بر آید۔	گڑ دتیاں مرے تے زہر دین دی کی لوڑ اے۔	جو کام نرمی سے نکلتا ہے وہ سختی سے نہیں نکلتا۔	۳۸۱
382. Money begets money.	ضِغْثٌ عَلٰى اِبَّالَةٍ ـ	(۱) داغ بالائے داغ۔ (۲) ذرہ را از ہر طرف سنگ می آید (۳) ہر بلائے کز آسمان آید۔ خانۂ انوری سے پرسد۔ (۴) ہر جا کہ سنگے ست بپائے لنگے است (۵) از ہر جا کہ سنگ آید بپائے لنگ آید (۶) باہر کہ مصیبت آید اعجب است	(۱) اگا ہویا تھاں ای دکھدا اے۔ (۲) ٹٹے ہوئے تھاں توں ای وٹوانی لئی دی اے۔	(۱) مفلسی میں آٹا گیلا۔ (۲) مرے کو ماریں شاہ مدار	۳۸۲
383. Money is the only monarch.	اَلدَّرَاهِمُ بِالدَّرَاهِمِ تُكْتَسَبُ ـ	(۱) کہ زر زر کشد در جہاں گنج گنج (۲) زر بیش زر میرود۔ (۳) زر بدہ امیر شو امیر شوی زر بسیار	پیسہ پیسے نال کمائی۔	(۱) روپیہ کو روپیہ کھینچتا ہے۔ (۲) زر کو زر کھینچتا ہے۔	۳۸۳

384. Money is the rod of all evil.	(۱) نقدہٗ وجھتہٗ۔ (۲) اَلنّقُودُ تحُلّ العُقُود۔	(۱) اے زر تو خدا نۂ ولیکن بخدا۔ ستار عیوب و قاضی الحاجاتی۔ (۲) زر کار کند مرد لاف زند	(۱) روپئے جڑی کمائی لیتی لے (۲) چٹیاں ڈاڈیاں۔	(۱) روپیہ آپ دھاری راجہ ہو۔ (۲) ڈبل علیہ السلام۔	۳۸۴
385. Money makes the mare to go. 386. Money makes the marriage.	(۱) الدّرَاھِمُ تجنۃ العُقَلاءِ۔	(۱) ایں ہمہ از پئے آنست کہ زر مے خواہد۔ (۲) زر سفید برائے روز سیاہ است	(۱) روپئے نوں سب لاگو۔ (۲) دولت حرام حلال دا پچھم ایسے۔	روپئے کے سب لاگو ہیں۔	۳۸۵
387. Money will do more than my lord's letter.	اَلنّقُودُ تحُلّ العُقُود۔	زر برسر فولاد نہی نرم شود۔	دم کڈھن کم۔	دام کرائے کام۔	۳۸۶
		عاشقے را زرے بباید ورنہ لاف۔	زر نیست عشق ٹیں ٹیں۔	زر نیست عشق ٹیں ٹیں۔	۳۸۷
388. (a) More are drowned in the beaker than in the ocean. (b) More are drowned in wine and in bear than in water.	اَلنّقُودُ تحُلّ العُقُود۔	(۱) قاضی برشوت راضی۔ (۲) زر برسر فولاد نہی نرم شود۔	دم کڈھن کم۔	دام کرائے کام	۳۸۸
389. Much ado about nothing.	(۱) اَلخَمرُ اُمّ الخَبَائِث (۲) الخمرُ مَطیّۃٌ لِکُلّ خَطِیئۃ۔	(۱) ہر آں مرد کہ گرد بادہ گردد۔ اگر رستم بود دوں دادہ گردد۔ (۲) اگر ہم خرابات دیدم خراب۔	شراب خانہ خراب۔	چلو میں الو۔	۳۸۹
390. Much cry little wool.		کوہ کندن موش گرفتن۔	(۱) مفت دی سیر و رودی۔ (۲) پہاڑ پاسی چوہے نکل آیا جولاہ۔		۳۹۰

391. Muddy springs will have muddy stream.				دیکھو نمبر ۵۴	۳۹۱
392. Mules went to ask horns, but returned without ears.	(۱) اَلْاَرْضُ الطَّیِّبُ تُخْرِجُ نَبَاتًا حَسَنًا وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا (۲) مَثَلُهٗ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ فَاَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ۔	(۱) زمین شورہ سنبل بر نیارد۔ (۲) شمشیر نیک ز آہن بد چوں کند کسے۔		گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا۔	۳۹۲
393. (*a*) My Venus turns out a whelp. (*b*) My cake is dough.	هُوَ لَطَالِبُ الْقُرْطِ نُطِعَتْ اُذْنَاءُ۔	مسکین خرک آرزوئے دم کرد۔ نا یافتہ دم دو گوش گم کرد۔	اوہ پچھا ہی منکے اوہ پتھر ڈاہے	بیوی پھرے نتھ گھڑانے کو۔ میاں پھرے ناک کٹانے کو	۳۹۳
394. Nature, not study, must form the poet.		چقندر کاشتم زردک بر آمد۔	قسمت وے ولیا پکائی کھیر تے ہو گیا دلیا۔	(۱) پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا۔ (۲) کرموں کے بلیا پکائی کھیر ہو گیا دلیا۔ (۳) انجناؤ بکا آٹا گیا کمبخت کی دال	۳۹۴

395. Nearest the horse comes first out	اَلشُّعَرَاءُ تَلَامِيْذُ الرَّحْمٰنِ۔	شعر آمد بود نہ آورد۔	شاعری خداوی دادے۔		۳۹۵
396. Near is my shirt but nearer my skin.	اَللِّسَانُ تَرْجُمَانُ الْقُلُوْبِ۔	(۱) سخن گواہ حال گوئندہ است (۲) آنچہ در دل است بر زبان مے آید (۳) از کوزہ ہماں تراود کہ در وست (۴) آنچہ در دیگ است بچمچہ مے آید	جیہاں والی کیڈے کیڈے نی چودھری ہٹنے تیری اکھیں اگے ای آجاندے نے۔	(۱) جو ہانڈی میں ہو گا رکابی میں آئے گا۔ (۲) جو تن میں ہوتا ہے سو ٹپکتا ہے۔ (۳) جو دل میں ہو وہی نکلتا ہے	۳۹۶
397. (a) Necessity hath no law (b) Necessity makes unlawful things lawful. (c) Necessity will have its way.		جگر جگر است و دگر دگر۔	آپنا آپنا ہے تے بگانا پچھانویں ای سٹے گا۔	جگر جگر ہے اور دگر دگر۔	۳۹۷
398. Necessity is the mother of invention. 399. Neck or nothing.	(۱) عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ تُبَاحُ الْمَحْظُوْرَاتُ (۲) مُخَذَّرَةٌ حِمَارُ الْحَاجَاتِ۔ (۳) صَاحِبُ الْغَرَضِ مَجْنُوْنٌ۔ (۴) صَاحِبُ الْحَاجَةِ اَعْمٰی۔	(۱) آنکہ شیراں را کند روبہ مزاج احتیاج است احتیاج احتیاج (۲) گر ضرورت بود روا باشد۔	(۱) لگوں بہناشے جوں بہانویں گلے ای ہون۔ (۲) لوڑ دے ویلے کسے کھوتے نوں پیئو آکھیا سی۔	(۱) غرض باولی ہے۔ (۲) ضرورت کو گدھے کو بھی سالا کہتے ہیں۔ (۳) ضرورت سب کچھ کرا لیتی ہے	۳۹۸
	اَلْاِحْتِيَاجُ اُمُّ الْاِخْتِرَاعِ۔			ضرورت ایجاد کی جڑ ہے۔	
400. Need makes the old wife trot.		تخت تخت یا تختہ تابوت۔	تخت یا تختہ	سر یا سرو ہی	

[illegible] سخن شناسان کو ... خاصہ کلامے کہ در گنج راست و زر زبان مرد سخن سنج راست ... [illegible]

400 Need makes the old wife trot	عَوْدٌ يُعَلَّمُ العَنْجَ -	گر نبود چوب تر فرمان نبرد گاؤ خر -	ڈنڈا پیر ہے وگڑیاں تگڑیاں دا -	مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے -	۴۰۰
401. Needs must when the Devil drives.	(۱) اَلنَّصِيبُ يُصِيبُ - (۲) يَأْتِيكَ مَا قُدِّرَ لَكَ - (۳) اَلرِّزْقُ بِالْجَدِّ لَا بِالْكَدِّ - (۴) اَلرِّزْقُ يَطْلُبُ الْعَبْدَ أَكْثَرَ مِمَّا يَطْلُبُهُ الْعَبْدُ -	(۱) آنچه نصیب است ہم میرسد ورنستانی بستم میرسد (۲) رزق ہر چند بیگماں برسد -	قسمت ستاں بھیتراں چوں بھی آجاندی اے	(۱) قسمت سات تالوں میں آملتی ہے - (۲) پرالبد پہلے بنی پاچھے بنے سریر - تلسی اس سنسار میں من نہیں باندھے دھیر -	۴۰۱
402. Neither fish nor flesh.		گاؤ نہ در خانہ نہ در مشرب	دھوبی دا کتا نہ گھر دا نہ گھاٹ دا -	(۱) دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا - (۲) دھوبی کا چھیلا نہ اجلا نہ میلا	۴۰۲
403. Never be weary of well-doing.		(۱) نکوئی کن و در آب انداز - (۲) در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست - (۳) نیکی کن و در یہ انداز -	(۱) نیکی کرتے کھوہ وچ گھت - (۲) نیکی دا کی پچھناں -	(۱) نیکی کر اور دریا میں ڈال - (۲) نیکی اور پوچھ پوچھ -	۴۰۳
404. Never carry two faces under one hood.	مَا جَعَلَ اللهُ جَوْفَانِ لِإِنْسَانٍ	دو دل بودن بجز بیحاصلی نیست		(۱) دو ہیا پن مت کرو - (۲) آدھا تیتر آدھا بٹیر	۴۰۴

405. Never do that by force which may be affected by fair means.		کارے کہ بنرمی برآید درشتی درو نشاید۔	گڑ دتیاں مرے تے زہر دینا نہیں چاہیدا۔	سانپ بھی مرے اور لاٹھی بھی بچ رہے۔	۴۰۵
406. (a) Never leave that till to-morrow which you can to-day. (b) Never put off till to-morrow what you can to-day.	(۱) الحازم من حفظ ما فی یدیہ۔ (۲) ولا یؤخر شغل الیوم۔ (۳) لا تھمل امور الامس لغد	کار امروز بفردا مگذار۔	اج دا کم کل تے نہ پا	(۱) کال کرنتے آج کر آج کرنتے اب۔ (۲) جو آج ہے سو کل نہیں۔	۴۰۶
407. Never look a gift horse in the mouth.		(۱) مفت را چہ گفت۔ (۲) قاضی برشوت راضی۔	(۱) کدی کسے پن دی لنگوٹے بھی دند دیکھے نے۔ (۲) مفت دی شراب قاضی نہیں چھڈدی	مفت کا گھوڑا اور دیکھے دانت	۴۰۷
408. Night is a cloak for sinners.	اللیل اخفی والنہار افضح۔		چوراں چکاراں دے ہنیری رات لوں پوں باراں۔	رات بڑی اوٹ ہے گنہگار کے لئے۔	۴۰۸
409. No before, no behind.		خانہ بردوشش یک بینی دو گوشش۔	سروں ننگا گنٹھا تے ہاتھی پھرے لنڈا۔	آگے ناتھ نہ پیچھے پگا سب سے بھلا کمہار کا گدھا۔	۴۰۹
410. (a) No cross, no crown. (b) No joy, no alloy. (c) No mill, no	(۱) من خدم خُدِم۔ (۲) لا یاکل العسل الا من صبر	(۱) ہرکہ خدمت کرد او مخدوم شد۔ (۲) براحتے نرسید آنکہ زحمتے نکشید	(۱) خدمت نوں عظمت ہے۔ (۲) کر مزدوری تے کھا چوری۔	(۱) سیوا کرے سو میوہ پاوے۔ (۲) سیوا بن میوہ کہاں۔	۴۱۰

meat. (*d*) No pains, no gains. (*e*) No rain no rainbow. (*f*) No sweat, no sweet. (*g*) No sweets without some sweat. (*h*) Nothing ventured, nothing gained.	الی ابرۃ النحل۔	(۳) نوش بے نیش حاصل نمے شود۔ (۴) نابردہ رنج گنج میسر نمے شود (۵) تا رنج نبری گنج برنداری (۶) کہ دانہ تا نیفشانی نروید (۷) مقام عیش میسر نمے شود بے رنج۔	(۲) ڈول رت تے کھابت۔	(۳) خدمت سے عظمت ہے۔	
411. No eye like the master's eye.	ما حک ظہری مثل ظفری۔	کس نخارد پشت من جز ناخن انگشت من۔	ہتھاں باجھ کراریا ویری ہتر نہو۔	(۱) کھیتی خصم سیتی۔ (۲) آپ کاج مہا کاج۔	۴۱۱
412. No leaf stirs without God's permission.	لا تتحرک ذرۃ الا باذن اللہ۔ بفضل اللہ ما یشاء تشاء	نبارد ہوا تا نگوئی ببار۔ نبارد زمین تا نہ گوئی بیار	حکم بناں اک پتر نہیں ہلدا۔	خدا کے حکم بغیر ایک پتا نہیں ہلتا۔	۴۱۲
413. No man (or one) cries stinking fish.	دیکھو نمبر ۱۰۸۔	کس نگوید کہ دوغ من ترش است	کمہاری آپنا ای بھانڈا سلاندی ہے۔	اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا۔	۴۱۳
414. No man is hero to his valet de chamber.	المرء لا یعزّ الا فی قومہ الصغار لا یصید فی قومہ	جوہر در کان بے قدر است در بازار بے قیمت۔	گھر دے پیراں نوں تیل دا ہے پرائے نوں ٹھے۔	(۱) گھر کی مرغی دال برابر (۲) گھر کے پیر کو تیل کے ملیدے (۳) گھر کا جوگی جوگنا اور آن گاؤں کا سدھ۔	۴۱۴

415. None can feel the weight of another's burden.	(۱) هَانَ لِلنَّظَّارِ مَا يَمُرُّ عَلٰى ظُهُورِ الْمَجْلُودِ۔	(۱) باور کسے رسد کہ درد دارد۔	(۱) جس تن لگے سوئی تن جانے (۲) بیدردنوں سار کی دکھڑی	(۱) جانے بیچارا قلندر جس کا پھوٹے کچکول۔	۴۱۵
	(۲) اَلْحَيَاةُ قَبْلَ الْوَفَاةِ غَنِيمَةٌ	(۲) تندرستاں را نباشد قدر ریش۔	دی جانے پچھے کسے بیمار کولوں (۳) جیوندے کی جانن ساریاں دی سو جانن جو مرے ہو۔	(۲) موذی سے کا کھاتو میاں جانے یا پاؤں۔ (۳) جس کی پیر نہ پھوٹے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔	
416. No one can withstand what is decreed by Heaven.	(۱) جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا هُوَ كَائِنٌ (۲) إِذَا حَلَّتِ الْمَقَادِيرُ بَطَلَتِ التَّدَابِيرُ۔	(۱) قضائے نبشتہ نشاید سترد (۲) مشیت ایزدی را علاج نیست (۳) گفتم کہ خطا کردی وتدبیر نہ این بود۔ گفتا چہ تواں کرد کہ تقدیر چنیں بود۔	(۱) لیکھ وچ میخ۔ (۲) لیکھ وچ میخ کیکر وجے۔	(۱) تدبیر کے پر جلتے ہیں تقدیر کے آگے۔ (۲) قسمت کے لکھے کو کوئی میٹ نہیں سکتا۔ (۳) چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو۔ سوزن تقدیر ساری عمر گر سیتی رہے۔	۴۱۶
417. No rose without		(۱) ہر گلے را خار باشد ہمچنیں	پھلاں نوں کنڈے۔	(۱) جہاں پھول وہاں کانٹا۔	۴۱۷

thorn.		(۲) هرجا که گل است پهلوش خارست۔ (۳) هرجا که پری رخے ست دیوے با اوست۔		(۲) جہاں گل ہے وہاں خار ہے۔	
418. No will thistle bear grapes.		از بیضه خاکی چوزه نزاید۔	اُگّاں توں انب نہیں لھندے		۴۱۸
419. No smoke without some fire.		(۱) تا نباشد چیزکے مردم نگویند چیزها۔ (۲) البته زیر کاسه بود نیم کاسه۔	کھنبہ دی ڈار بندی اے۔	(۱) آگ بن دھواں کہاں۔ (۲) جہاں گڑھا ہوگا وہاں پانی گریگا۔ (۳) بات ہوگی تو بتنگڑ بنیگا۔ (۴) سوئی کا پھوڑا بنے گا۔	۴۱۹
420. Nothing can overcome the truth.	صدق المرء نجاته۔ الصدق ینجی والکذب یهلك	(۱) راستی را زوال کے باشد۔ (۲) راستی موجب رضائے خداست	سچ نوں کوئی ڈر نہیں۔	(۱) سانچ کو آنچ کہاں۔ (۲) سانچ کو آنچ نہیں۔	۴۲۰
421. Nothing comes out a sack but	کل اناء یترشح بما فیه۔	(۱) آنچه در دیگ است بر کچه مے آید۔	(۱) بھانڈے چہ جو پائیے اوہو اُچھلدا ئے۔	برتن میں جو ہوگا وہی نکلے گا	۴۲۱

what is put in it.		(۲) از کوزه همان تراود که درو است-	(۲) بھیڑے بھانڈیوں بھیڑی آواز-		
422. (*a*) Nothing venture nothing aim (or gain). (*b*). Nothing ask nothing have.	يَطْلُبُ الرِّزْقَ كَمَا نَطْلُبُهُ- مَا تَوَلَّدُ الْأَسْبَابُ إِلَّا بِمُبَاشَرَةِ الْأَسْبَابِ-	رزق ہر چند بیگماں برسد شرط عقل است جستن از درہا-	بہہ چلے رزق بہانے موت-	ہاتھ پیر ہلاؤ دینے والا خدا ہے-	۴۲۲
423. Not wealth but mind.	اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ-	توانگری بدل است نہ بمال	امیری دل دی ہوندی اے		۴۲۳
424. Novelty is nine days.	كُلُّ جَدِيدٍ لَذِيذٌ- لِكُلِّ جَدِيدٍ لَذَّةٌ- خَيْرُ الْأَشْيَاءِ جَدِيدُهَا-	کوزۂ نو دو روز آب را سرد دارد-	(۱) نواں نو دن دہاڑے- (۲) نواں نوں دن تے پرانا سو دن-	(۱) نیا نو دن- (۲) نیا گڑ میٹھا-	۴۲۴
425. Observe which way the wind blows.		تا ببینیم کہ از غیب چہ آید بیروں-	تیل ویکھو تیل دی دھار ویکھو	دیکھو کس بل اونٹ بیٹھے-	۴۲۵
426. Old men and travellers lie by authority.	هُوَ كَذَّابٌ أَخِيذُ الصِّحَابِ-	جہاں دیدہ بسیار گوید دروغ-			۴۲۶

427. One beats the bush and the other catches the bird.	يحصل بشقي ويفيد لغيري	(۱) شتربان ورود آنچہ خربندہ کشت (۲) کوہ را فرہاد کند پرویز یافت (۳) زاغ کہ و گاؤ کہ و دردسر برکہ۔ (۴) گناہ کنند گاوان رسد دہ دہ ماوان۔ (۵) یکے از بام افتاد و گردن دیگرے بشکست۔	(۱) کہاں کہاں کدھرے تے آنڈے کدھرے۔ (۲) دم شاہو کاراں دے سبھون گراں واناں۔ (۳) ہوج ٹبّر دی ستے مکالا مہمان دا۔ (۴) نانی خصم کیتا تے دوہتری نوں چٹّی۔	(۱) انڈے سیوے کوئی بچے لیوے کوئی (۲) انڈے سیوے فاختہ کوّے بیوے کھائیں۔ (۳) رہتے محبوس کے انڈے دے مسوے۔ (۴) خصم کا کھائیں بھیّں گیت گائیں بھیاجی کے۔	۴۲۷
428. (a) One bird in hand is worth two in a bush. (b) One bird in the net is better than a hundred flying.	(۱) عصفور في يدك خير من كركي في غيرك (۲) لحمة من شيء خير من ... (۳) قليل عاجل خير من كثير آجل (۴) قليل في الجيب خير من كثير في الغيب (۵) إنّ هؤلاء يحبون العاجلة ويذرون وراءهم يوماً ثقيلاً	(۱) سیلی نقد بہ از حلوائے نسیہ (۲) کنجشک در دست بہ از باز در ہوا۔ (۳) دو حرف وثیق بہ نہ دہ کتاب در دستار۔ (۴) صعوہ در مشت بہ از کلنگ در ہوا۔	ہزار دی ساری نالوں نقد دی ادھی چنگی	نو نقد نہ تیرہ ادھار۔ دیکھو نمبر ۱۳	۴۲۸

429. One bitten by a serpent is afraid of a rope's end.				{دیکھو نمبر ١٣	٤٢٩
430. One blamed for the faults of his neighbours.		بلائے طویلہ بر سر میمون۔	(١) طبیلے دی بلا باندر دے سر۔ (٢) موج ٹبّر دی مُکّا مہمان دا۔	طویلہ کی بلا بندر کے سر۔	٤٣٠
431. One butcher does not fear many sheep.		(١) دہ کلاغ را یک کلوخ بس است۔ (٢) صد " " " (٣) خانہ شیشہ را سنگے بس است		ہزار لاٹھی ٹوٹے گھر بار کے باسن توڑنے کو بس ہے۔	٤٣١
432. One doth the blame another bears the shame.				{دیکھو نمبر ٤٢٨	٤٣٢
433. One doth the scath and another hath the scorn.				{دیکھو نمبر ٤٢٨	٤٣٣
434. One eye-witness is better than hear saying.	(١) لیس الخبر کالمعاینۃ (٢) کلّا لو تعلمون علم الیقین	شنیدہ کے بود مانند دیدہ	دیکھن سُنن وچ فرق اے	{دیکھنا سو پیکھنا	٤٣٤
435. (a) One flower makes no garland. (b) One man no man. (c) One swallow makes	(١) الواحد لا یعدّ رعنۃ اِلّا الواحد۔	(١) از یک پرستو بہار نمی شود (٢) از یک گل بہارے نشود۔ (٣) از یک تن چہ آید۔	اک اِکلّا تے ناں کوئی بھلا۔	اکیلی لکڑی کہاں تک جلے	٤٣٥

436. One fool makes many		(۱) آنچہ خر گوید کون جسر کند (۲) ابلہ گفت و دیوانہ باور کرد۔		لنگڑے نے چور پکڑا دوڑیو میاں اندھے۔	۴۳۶
437. One good turn deserves another.	(۱) مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا۔ (۲) هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ	دہ در دنیا ہفتاد در آخرت	(۱) دہ دُنیا تے ستر آخر۔ (۲) ہتھ لوں ہتھ پچھاندا ئے	(۱) تو مجھ کو میں تجھ کو۔ (۲) نیکی کا بدلا نیکی۔	۴۳۷
438. One is not said to miss his way, who returns home in the evening gay.		(۱) گناہے کہ بکفارہ نزدیک گناہش نتواں گفت۔ (۲) ہر چہ عوض دارد گلہ ندارد۔	سویل دا بھلّا رات نوں گھر آجائے تے اوسنوں بھلّا نہیں آکھیدا۔	صبح کا بھولا شام کو آجائے تو بھولا نہیں کہلاتا۔	۴۳۸
439. One never loses by doing a good turn.	إِصْنَعِ الْمَعْرُوفَ وَأَلْقِهِ فِي الْبَحْرِ۔	نکوئی کن و در آب انداز۔	(۱) نیکی کرتے کھوہ وچ گھت (۲) نیکی کھوہ وچ پائی ہوئی بھی نہیں جاندی باہر ہیں ورہیں آپلدی اے۔	نیکی کر اور دریا میں ڈال۔	۴۳۹
440. One of an evil disposition makes many excuses.				(دیکھو نمبر)	۴۴۰

441. (a) One rotten sheep spoils a whole flock. (b) One scabbed sheep is enough to infect the whole flock.		(۱) بز کہ گرگیں شدہ از گلہ بدر بائد کرد۔ (۲) چو از قومے یکے بیدانشی کرد نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را (۳) یک بز گرگیں ہمہ بزہائے گلہ را گرگیں کند۔	اک کو مچھی سارا جل گندہ کر دیندی اے۔	ایک گندی مچھلی سارے جل کو گندہ کرتی ہے۔	۴۴۱
442. One science only will one genius fit; so vast is art, so narrow human wit.	(۱) فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ۔ (۲) تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ۔ (۳) هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ۔			سر سر بڑا گر ست۔	۴۴۲
443. One tale is good till another is told.	(۱) من یات الحکم وحدہ یفلح	تنہا پیش قاضی رفتی راضی آئی۔			۴۴۳
444. One thief knows best how to catch another.		(۱) ولی را ولی مے شناسد (۲) رند را رند مے شناسد (۳) حریف را حریف مے شناسد۔	بھلے مانس نوں بھلا مانس ملیاں کوہاں دوا دا لابھن کے آن بلائے۔	ٹھگ جانے ٹھگ کی بھاکھا۔	۴۴۴

445. One who diggeth a pit shall fall into it.	(۱) مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيهِ (۲) مَنْ حَفَرَ مَهْوَاةً فَقَدْ وَقَعَ فِيهَا۔	(۱) چاہ کن را چاہ در پیش (۲) ہمیشہ چاہ کن از دست خویشش در چاہ ہست	(۱) کھوہ کڈھدے نوں کھاتا تیار۔ (۲) گر پرنوں تے آوے گھر نوں۔	(۱) جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اس میں گرتا ہے۔ (۲) جو پرائے کو کنواں کھودے وہ آپ ہی ڈوب ڈوب مرے۔	۴۴۵
446. One word makes many	(۱) اَلْكَلَامُ يَجُرُّ إِلَى الْكَلَامِ (۲) اَلشَّيْءُ بِالشَّيْءِ يُذْكَرُ	سخن از سخن برمے خیزد۔	(۱) گلاں گلاں تے اگوں گلاں (۲) گلاں گلاں اٹھدیاں نے	(۱) بات سے بات نکلتی ہے۔ (۲) بات سے بات یاد آئی۔	۴۴۶
447. Out of sight out of mind.		(۱) از دیدہ دور از دل دور (۲) سگ حضور بہ از برادر دور (۳) از دل برود ہر آنچہ از دیدہ برفت۔	(۱) جاہوں دور سو دور ہو دور (۲) اکھیں اوہلے تے گھٹ پیار والے۔	(۱) بھائی دور پڑوسی نیڑے۔ (۲) جو آنکھوں سے نہیں آتا وہ دل کو نہیں بھاتا۔ (۳) آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔	۴۴۷
448. Out of frying pan into the fire.	(۱) فَرَّ مِنَ الْمَطَرِ وَوَقَفَ تَحْتَ الْمِيزَابِ۔	(۱) از بیم باراں بزیر ناودان مے گریزد۔ (۲) از دام جو آزاد شدم در قفس افتم۔	ڈھیماں وچوں نکل کے وتن وچ پھسے	(۱) کڑاہی سے نکلے تو آگ میں گرے۔ (۲) پہاڑ سے نکال بھٹی میں جھونکا (۳) آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔	۴۴۸

449. Out of the fullness (or abundance) of the heart, the mouth speaketh.	(۱) اَللِّسَانُ تَرجُمَانُ القُلُوبِ۔	(۱) آنچہ در دیگ است بکچہ مے آید۔ (۲) ہرچہ در دل است بر زبان آید (۳) از کوزہ ہماں تراود کہ در وست۔ (۱) ہرچہ در دل دارد بر زبان آرد	جہاں وال گیڈے سے کیڈے نے چودھری سُنے اُکھیں آگے آجاندے سنے۔	(۱) برتن میں جو ہوتا ہے سو ٹپکتا ہے۔ (۲) جو ہانڈی میں ہوگا رکابی میں آئے گا۔ (۳) جو دل میں ہو وہی زبان سے نکلتا ہے۔	۴۴۹
450. Over shoes over boots.				[دیکھو نمبر ۳۰۱	۴۵۰
451. Past times are gone, old manners are changed.		(۱) شُد آں مُرغ کو خانہ زریں نہاد۔ (۲) آں قدح بشکست و آں ساقی نماند۔	اوہ ویلا نہ بھال ٹکر کھاندی کُتّے نال	(۱) وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔ (۲) وہ دن گئے جو بھینس بچھوڑے لگتی تھی۔ (۳) وہ کملی ہی جاتی رہی جس میں تل بندھتی تھی۔	۴۵۱

452. Patience is a good plaster for all sores.	اَلصَّبْرُ اَوَّلُهٗ اَمَرُّ مَذَاقَةً وَاٰخِرُهٗ اَحْلٰی مِنَ الْعَسَلِ ۔ (۲) اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ ۔	سازندہ تر از صبر دوائے نتواں یافت ۔	صبروں پائی دی اے ۔	صبر کل رنجوں کی دوا ہے ۔	۴۵۲
453. Penny and penny laid up will be many.				[دیکھو نمبر ۱۶۸	۴۵۳
454. Penny in pocket is a good companion.	لَا مَالَ اِلَّا مَا حَوَتْهُ الْعِيَابُ ۔	زرے کہ از تست بمانست کہ در مشت ۔	دم سو پلے تے گل سو چلے ۔	گانٹھ ہی کا پیسہ کام آتا ہے	۴۵۴
455. Pearls before swines.	لَا تَطْرَحُوا الدُّرَّ فِي اَفْوَاهِ الْكِلَابِ ۔	(۱) با سیہ دل چہ سود گفتن وعظ ۔ (۲) کوشش بیفائدہ است وسمہ بر ابروے کور ۔ (۳) آئینہ داری در مجلس کوراں ۔ (۴) تاریخ بدست بوزنہ ۔ (۵) خرچہ داند بہائے قند نبات (۶) چہ داند بوزنہ لذات ادرک ۔	(۱) انھیاں اگے رونا تے اپنے ویدے کھونا ۔ (۲) سوراں اگے پونے ۔ (۳) انھیاں اگے رونا تے اکھیاں دا زیان ۔	(۱) بھینس کے آگے بین باجے بھینس کھڑی پگرائے ۔ (۲) اندھوں آگے رونا اپنے دیدے کھونا ۔ (۳) بندر کے ہاتھ میں ناریل ۔	۴۵۵

456. Perseverence overcomes difficulties.	(۱) لیس للانسان الا ما سعیٰ (۲) من عمل اجتہادہ بلغ مرادہ (۳) فاسعوا الی ذکر الله۔	(۱) آسان گردد ہر آنچہ ہمت بستی۔ (۲) ہمت اگر ہمت مردان بود مور تواندکہ سلیمان بود۔	ہمت اگے فتح نزدیک۔		۴۵۶
457. Pigmies are Pigmies still though perched on Alpes.	عذیت بکذینا ونشاطعنید فمن انباک ان اباک ذیب اذا کان الطباع طباع سوء فلیس بنافع ادب الادیب	(۱) عاقبت گرگ زادہ گرگ شود گرچہ با آدمی بزرگ شود۔ (۲) خر ار جل اطلس بپوشد خر است (۳) ناکس بتربیت نشود ای حکیم کس	(۱) ہنیاں دے پتر نہ ہوندے بتر بھانویں سو مناں دودھ پلائیے (۲) سو صبوناں دے لگے کالے مول نہ ہوندے بگے۔	(۱) جیسے کا تیسا۔ (۲) کبھی گدھا پیٹے گھوڑا ہوتا ہے۔	۴۵۷
458. Poet is born not made.				دیکھو نمبر ۳۹۴۔	۴۵۸
459. Positive men are often in error.	الجواد قد یعثر۔		سیاناں کاں گوں کھائے۔	سیانا کوا اکثر گو کھاتا ہے۔	۴۵۹
460. Possession is nine points of the law.	القبض دلیل الملک۔		بیٹا او ہدا جدھے پلے۔	مالک وہی ہے جس کا قبضہ۔	۴۶۰
461. Pour not water on a drowned mouse.	(۱) الشاة مذبوحة لا یولمها السلخ۔	(۱) ذرہ راکے تواں زد۔ (۲) مردہ را باز زدن۔ (۳) نزلہ بر عضو ضعیف میبرد بزد۔	(۱) پکا ہویا تھاں ای کھدا ہے۔ (۲) ڈٹھے ہوئے نوں ای ونواں لتی دے ہے۔	(۱) مرے کو مارے شاہ مدار۔ (۲) چیونٹی بھی گرے پر چوٹ آئے نا۔	۴۶۱

462. Practice makes perfect.		(۱) کار بکثرت نہ بحسرت۔ (۲) کار نیکو کردن از پر کردن است۔	کردے دی ودّیا۔	(۱) کرتا اُستاد نہ کرتا شاگرد۔	۴۶۲
463. Practice what you preach.	(۱) أتأمرون الناس ... (۲) نهانا أمننا عن الغي وقد ... (۳) لم تقولون ما لا تفعلون	(۱) خود را فضیحت دیگران را نصیحت (۲) واعظان کین جلوه بر محراب و منبر میکنند * چون بخلوت میروند آں کار دیگر میکنند۔	تلاں تے مشالچی دونویں اکو راہ۔	مشعلچی آپ ہی اندھا۔	۴۶۳
464. Praise a fair day at night.	(۱) قد تذكر لذائذ العيش بعد المصائب۔ (۲) النعمة إذا فقدت عرفت (۳) عند الصباح يحمد القوم السرى	قدر نعمت ہست بعد زوال	موئے باپے دیاں اکھیں وڈیاں۔	موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں۔	۴۶۴
465. Prato is but prato, it is money that buys land.		واکن کیسہ بخور ہریسہ۔	دم گڈھن کم۔	کھول کیسہ کھا ہریسہ۔	۴۶۵
466. Prepare for foul in fair weather.	(۱) من أهمّه تفكر في العواقب	(۱) علاج واقعہ قبل از وقوع باید کرد			۴۶۶

مِنَ النَّوَائِبِ	أَمِنَ مِنْ سِهَامِ النَّدَمِ (۳) مَنْ لَمْ يَنْظُرْ فِي عَوَاقِبِ الْأُمُورِ وَقَعَ فِي الْحَذَرِ (۴) مَنْ نَظَرَ فِي الْعَوَاقِبِ سَلِمَ	(۲) که روز نوازک سختی بمرد (۳) مرد آخر بیں مبارک بنده ایست		
467. Prevention is better than cure.	اَلْاِحْتِمَاءُ أَفْضَلُ مِنَ الدَّوَاءِ ـ	حفظ صحت از علاج اسهل و اهم است ـ		علاج سے پرہیز بہتر ہے ـ ۴۶۷
468. (*a*) Pride has a fall. (*b*) Pride goes before a fall. (*c*) Pride will have a fall.	(۱) هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ ـ (۲) مَنْ تَكَبَّرَ عَلَى النَّاسِ ذَلَّ (۳) مَنْ قَلَّ أَدَبُهُ زَادَ عُجْبُهُ	(۱) تکبر عزازیل را خوار کرد ـ (۲) تکبر بخاک اندر اندازدت	(۱) ہنکار دا سر نیواں ـ (۲) ہنکار اگے آجاندا ئے	(۱) غرور کا سر نیچا ـ ۴۶۸
469. Pride of heart foreruns destruction.				[دیکھو نمبر ۴۶۸ ـ
470. Procrastination is the thief of time.	لَا تُهْمِلْ أَمْرَ الْأَمْسِ عَلَى غَدٍ ـ (۲) فِي التَّأْخِيرِ آفَاتٌ ـ	که آفت هاست در تاخیر و طالب را زیان دارد ـ	رہیا رہ جاندا ئے ـ	(۱) کال کرنتو آج کر آج کرنتے اب (۲) ٹال مٹول وقت کا چور ـ (۳) کوئی دم فرصت جسے سمجھے لگا مغتنم ـ رہ گیا بس جسنے رکھا کام کل پر رکھا ـ

471. Procrastination is the thief of time.				دیکھو نمبر ۵۴	۴۷۱
472. Proud and poor. 473. Quality comes before quantity.	(۱) غلامٌ عاقلٌ خیرٌ من شیخٍ جاھلٍ۔ (۲) الشاۃُ نظیفۃٌ والفیلُ جیفۃٌ (۳) تسمعُ بالمُعیدیِ خیرٌ من ان تراہُ۔	(۱) ہرچہ بقامت کہتر بقیمت بہتر (۲) بزرگی بعقل است نہ بسال (۳) کوتاہ خردمند بہ از نادان بلند۔	وڈائی عقل سیتی۔		۴۷۲
474. Quick at meat quick at work.	نقدُہٗ وحرمتہٗ	کہ مزدور خوشدل کند کار بیش۔	جیہا تیر الون ہانی تہیا ساڑا کم جانی۔	کھری مزدوری چوکھا کام	۴۷۳
475. Ready money is a ready medicine.		اے نقد تو خدا نہ ولیکن بخدا ستار عیوب و قاضی الحاجاتی	نک تے پیسہ رکھ سے کم کرالیا		۴۷۴
476. Repay not virtue but vice.		نیکی بہ باد گناہ لازم	کھلائے دانا ں نہیں قے بہ ولئے دانا ں سائے	کھلائے کا نام نہیں رولائے کا نام ہے۔	۴۷۵

477. Riches have wings.	(۱) اَلْمَالُ ظِلٌّ زَائِلٌ	(۱) دولت تیمور را بقا نبود (۲) ہمیں چندروزہ تنعم بود	دولت دا نشہ نہیں رہندی۔	(۱) چار دناں دی چاندنی اوڑک پھر انھیرا پاکھ (۲) دولت ڈھلتی پھرتی پرچھائیں ہے	۴۷۶
478. Rob Peter to pay Paul.		(۱) از ریش کندہ بر بروت بیست (۲) گناہ احمد بر سر محمود۔ (۳) مسیفروشد گنبد و خرج مینارہ میکند	اک نوں لکھوہ کے دوجے نوں دیدینا۔	احمد کی پگڑی محمود کے سر	۴۷۷
479. Rome was not built in one day.				دیکھو نمبر ۲۱۰	۴۷۸
480. Scald not your lips in another man's pottage.	(۱) اَلْجُوعُ خَیْرٌ مِنَ الْخُضُوعِ (۲) بِئْسَ الْمَطَاعِمُ حِینَ الذُّلِّ تَکْسِبُهَا۔	(۱) در نیستی مردن بہ کہ حاجت پیش کسے بردن۔ (۲) ہر چہ از دونان بمنت خواستی در تن افزودی و از جان کاستی		بات جو جاوے آپنی تو پانی مانگ نہ پی۔	۴۷۹
481. Seek and you shall find.	(۱) مَنْ جَدَّ وَجَدَ (۲) مَنْ طَلَبَ شَیْئاً وَجَدَ۔	جوئندہ یابندہ۔	جیہڑا ڈھونڈیگا لبھ لیئے گا	جن ڈھونڈا تن پایا۔	۴۸۰

	(۳) مَنْ اَرَادَ مَنْ طَلَبَ شَیْئًا ظَفِرَ بِبَعْضِہٖ - (۴) مَنْ جَالَ نَالَ - (۵) مَنْ طَلَبَ جَلَبَ - (۶) مَنْ طَلَبَ شَیْئًا نَالَہٗ اَوْ بَعْضَہٗ				
482. Seeing is believing.	لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَۃِ - (۲) اَلْمُشَاہَدَۃُ مِیْزَانُ الْمُجَاہَدَۃِ -	شنیدہ کے بود مانند دیدہ	ویکھن سُنن وچ فرق اے	(۱) دیکھنا سو پرکھنا (۲) آنکھوں دیکھا بہت بڑا کہ ہیں کانوں سُنا -	۴۸۱
483. Seldom seen is soon forgotten.				دیکھو نمبر ۲۷	۴۸۲
484. Self-evident facts need no remarks	(۱) اَلْعِیَانُ لَا یَحْتَاجُ اِلَی الْبَیَانِ (۲) اَبْرَزُ دُرْمِنْ تَشْرِیْحٍ -	عیاں را چہ بیاں ؟	ہتھ دے کنگن نوں آرسی کی؟		۴۸۳
485. Self-praise is no recommendation.	اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ	ثنائے خود بخود گفتن نمی زیبد ترا صاحب - چو زن پستان خود مالد نہ حظ نفس کے یابد	(۱) اپنے منہوں میاں مٹھو (۲) آپی میں گجی آپے میرے بچے جیون	اپنے منہ میاں مٹھو -	۴۸۴

486. Sending coals to New Castle.		(۱) زیرہ بکرمان مے فرستد (۲) زیرہ بکرمان بُردن۔ (۳) آب بدریا انداختن۔		اُلٹے بانس بریلی کو لیجانا	۴۸۵
487. Set a thief to catch a thief.				دیکھو نمبر ۲۴۵۔	۴۸۶
488. Setting the wolf to watch (or to guard) the fold (or lamb).	(۱) لا تأمن الهرّة عن اللحم والكلب عن العظم (۲) من استرعى الذئب للغنم فقد ظلم۔	(۱) پاسبان ہم اگر دزدے کند پاسبانی از کہ آید۔ (۲) چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی (۳) گرگ نگہبان گوسپند۔ (۴) کہ نیاید ز گرگ چوپانی۔ (۵) گوشت بدست گربہ سپردن (۶) تودۂ شیر است و نگہبانِ حمار	(۱) جوان دیول ستے گڈول رکھوالا۔ (۲) بگھیاڑ نوں دار اسونپنا۔	(۱) باڑہ ہی جب کھیت کو کھائی تو رکھوالی کون کرے۔ (۲) چوہی بلی جلیبیوں کی رکھوالی (۳) بلی گوشت کی رکھوالی۔	۴۸۷
489. Shallow brooks are noisy.		(۱) دیائے فراواں نشود تیرہ بسنگ	اُوسنے ای اچھلدے نے	تھوتھا چنا باجے گھنا	۴۸۸

490. Shutting the stable door wher the horse is stolen.				دیکھو نمبر ۳۵۵	۴۸۹
491. Silence gives consent.	ربّما کان السکوت جواباً	(۱) خاموشی علامت رضا است (۲) خاموشی نیم رضا است		الخاموشی نیم رضا۔	۴۹۰
492. Silence is the chief virtue.	(۱) الصمتُ خیرُ الحکمۃ (۲) ما ندم من سکت (۳) الصمتُ زینۃ العالم وستر الجاہل (۴) الصمتُ حکمۃٌ وقلیلٌ فاعلہ	(۱) از صد زبان زبان خموشی نکو بود۔ (۲) سخن تا نہ پرسند لب بستہ دار (۳) جواب جاہلاں باشد خموشی		سب سے بھلی چپ	۴۹۱
493. Slow and sure.	(۱) التانی من فعل الکرام (۲) التانی من الرحمٰن (۳) من تانی ادرک ما تمنی	(۱) دیر آید درست آید (۲) نکو گوئی گر دیر گوئی چہ غم		(۱) سہج پکے سو میٹھا ہو (۲) دھیرا سو گمبھیرا۔	۴۹۲
494. Society moulds men.				دیکھو نمبر ۱۷۱	۴۹۳
495. Soft words hurt not our mouth	یحصل المرام من لین الکلام	اگر نان گندمی نیست زبان گندمی را چہ شد	زبان شیرین ملک گیری		۴۹۴

۴۹۶	پانچوں انگلیاں برابر نہیں۔	پانچے انگلیاں برابر نے ؟ (۲) ماں جائے ست پتر تے کرم نہ دتے ونڈ۔ اک چڑھدے گھوڑیاں اک در در بھکھ منگند۔	خدا پنج انگشت یکسان نکرد۔	(۱) خلق الاشیاء من تفاوت	496. Some are born with a silver spoon, and some with wooden ladle.
۴۹۷	دیکھو نمبر ۲۲۷				497. Something is better than nothing.
۴۹۸	مار پیچھے سنوار	اُستاد دیاں گالیں تے گھیو دیاں نالیں۔	جور استاد به ز مهر پدر	(۱) ضرب الصبیان کالماء فی البستان (۲) ضرب الولد للوالد کالماء للزرع	498. Spare the rod and spoil the child.
۴۹۹	فخر کیا اُسکا کسی نے باپ جو زر پیدا کیا۔ آدمی وہ ہے کہ جس نے یاں ہنر پیدا کیا۔	ہُنر نر۔ تے بے ہُنر خر۔	(۱) ببال دیگرے پرواز بیکند (۲) اینجا حسب نکنجد اینجا نسب نماند۔	العلم و الفضل لا النسب و الشرف اللقب۔	499. Stand on your own feet.
۵۰۰	(۱) کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی (۲) ذرہ کو آفتاب کے آگے فوق نہیں۔	سپ اگے دیوا نہیں بلدا	(۱) چه نسبت خاک را با عالم پاک (۲) ذره را با خورشید چه نسبت (۳) چراغ مرده کجا شمع آفتاب کجا		500. Stars are not seen by sunshine.

No.	Urdu	Punjabi	Persian	Arabic
۵۰۱	(۱) کوڑی حرام لعبچ حلال۔ (۲) اگڑ کھائیں اور گنگلوں سے پرہیز	کوڑی حرام تے بچق حلال		
۵۰۲	(۱) جتنی چادر دیکھو اُتنے پاؤں پسارو۔ (۲) جتنی اوڑھنی ہو اُتنے پیر پسارو۔	جتنی چادر دیکھیے اوسنے پیر پسارئیے۔	(۱) پا بمقدار روا بائد کشید (۲) پا باندازہ روا بائد کشید (۳) باندازہ گلیم پا دراز کن (۴) جامہ باندازہ کن باید دوخت ـ یا برید۔	یاکل الفیل ویقبض البقہ
۵۰۳	بہتے دریا میں ہاتھ دھوئیے	دیلے سر کم کڈھ لیئے	(۱) چو میدان فراخ است گوئی بزن (۲) تنور تا گرم است نان باید بست	الزق الثور ما دام حارة
۵۰۴	(۱) بن آئی پر احمق بھی دانا ہوتا ہے۔ (۲) بن بھاگے تو ڈھیلا سپاری	(۱) بن بھاؤ نداڈ ڈیلا بھی سپاری اسے۔ (۲) سوی رانیاں جنہاں خصما بھانیاں	(۱) اگر بحسن ارادت نظر کنی دیو فرشتہ ات نماید بنظر کروبی	-
۵۰۵	(۱) اندھی نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا	انہی نگری بیداد راجا	(۱) جہاں چون نگیرد قرارے چناں (۲) وزیری چنیں شہریارے چناں	(۲) بے تمیز اند جملہ عاقل خوار

501. Strain at a gnat and swallow a camel.

501. (a) Stretch your arms no further than your sleeve will reach.

(b) Stretch your legs according to your coverlet.

(c) Stretch your legs according to the length of your sheet.

502. (a) Strike the iron while it is hot.

(b) Strike while the iron is hot.

503. Success makes fool the wise.

504. Such as the priest such is the clerk

05. Such as the tree is such is the fruit.	اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ	مار نزائد غز مار بچہ		درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔	۵۰۴
htaeB. Snspence is worse than death	(۱) اَلْاِنْتِظَارُ اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ (۲) اَلْاِسْتِرَاحَۃُ النَّفْسِ فِی الیَاسِ مِنْ اَیْدِی النَّاسِ۔	انتظار بدتر از مرگ است	بھٹ اُٹھاں و اجیو یا جنہاں بیگانی آس۔	آس پرائی دہ تکے جو جیوت ہی مرجاوے۔	۵۰۶
507. Sweep before your own door.				(دیکھو نمبر ۱۲)	۵۰۸
508. Sweet is one's own native land.	حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ۔	حب الوطن از ملک سلیماں خوشتر	وطن دا کتا بھی پیارا لگدا ئے	سب کو اپنا وطن عزیز ہے۔	۵۰۹
Sweet water can not flow from foul spring	مَنْ یَحْصُدُ الشَّوْکَ لَمْ یَحْصُدْ بِہٖ عِنَبًا۔	ہرگز از شاخ بید بر نخوری	انب و ٹھ کے اکاں نوں ورا دیریں۔	کانٹے بوئے ببول کے داکھ کہاں سے کھائے۔	۵۱۰
509. Sweet (or fair or fine or good) words butter no parsnips.		حلوا گفتن دہن نسازد شیریں	گڑ آکھیاں کدی منہ مٹھا ہوندا ئے۔	چکنی چپڑی باتوں سے پیٹ نہیں بھرتا۔ (۲) گڑ گڑ کہے منہ میٹھا نہیں ہوتا۔	۵۱۱

512. Take a hair of the dog that bit you.	يُتَدَاوَى الخُمَارُ بِالخَمْرِ۔	شراب زده را شراب علاج است۔	(۱) اوال نے زنگے وٹیں ای منہ سے کے۔ (۲) جہڑا اول سٹیاں ہوے اوہ سٹیاں ای جاندا ہے۔ (۳) وستاں نال وستاں نال علاج کرنا چاہئے۔	آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے۔	۵۱۲
513. Take a thief before he takes you.	(۱) خُذِ اللِّصَّ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَكَ۔ (۲) اُقْتُلِ الْمُؤْذِيَ قَبْلَ الْإِيذَاءِ	موذی را قبل ایذا باید کشت		پیشتر اس سے کہ دشمن وار کرے اسے آپ چھاپا مارو۔	۵۱۳
514. Take care of your pences, the pounds will take care of themselves.				دیکھو نمبر ۸۳	۵۱۴
515. Take heed is a good read.				دیکھو نمبر ۳۵۱	۵۱۵
516. (*a*) Teach your grandmother to roast eggs. (*b*) Teach your grandmother to suck		بلقمان حکمت آموزی چہ حاجت۔	(۱) بڈھیاں نال گرو جے۔ (۲) دائی اگے ڈھڈ لکانا۔ بتی پانی پر دھو بچے پائے پانی۔		۵۱۶

517. Tell the truth and shame the devil.	الصِّدْقُ يُنْجِي وَالكِذْبُ يُهْلِكُ۔	(۱) روئے دروغگو سیاہ۔ (۲) راستی موجب رضای خدا است	جھوٹھے دا منہہ کالا سچے دا بول بالا۔	جھوٹے کا منہہ کالا اور سچے کا بول بالا۔	۵۱۷
518. Tell this to the meriners, the sailors would not believe you.	لَا تُقَدِّمِ الخُرَافَاتِ عَلَى	(۱) این را بکسے گو کہ ترا نشناسد (۲) دروغ گوئم بر روئے تو۔	ایہہ ان سیری ناں نے ہالی بچی بیری ڈٹھی بھالی پیکے تے میری ماں تے	(۱) جھوٹ بولوں تیرے منہہ پر۔ (۲) یہ داؤ پیچ اُنسے کرو جو تمہیں نہیں جانتے۔	۵۱۸
519. The art of good writing is wealth to the poor, and an ornament to the rich. (lit.)	الخَطُّ لِلفَقِيرِ مَالٌ وَ لِلأَمِيرِ جَمَالٌ۔	(۱) قلم گوید کہ من شاہ جہانم قلمکش را بدولت میرسانم (۲) خط خوش اے برادر دلپذیر است چو روح اندر تن برنا و پیر است اگر منعم بود آرایش اوست و گر درویش باشد دستگیر است			۵۱۹
520. The belly is not filled with fair words.				(دیکھو نمبر ۵۱۰۔	۵۲۰
521. The belly teaches all arts.		چند بس ہزار مشکل برائے اکل۔	پیٹے کارن آپنے میں چکی پیہاں۔	(۱) پیٹ سب کچھ سکھلا لیتا ہے (۲) یہ سب پیٹ کے دھندے ہیں۔	۵۲۱

522. The benefit is made nil by the conditions.	المآجرة قبل المناجرة۔	اقرار کہ مشروط شود اقرار نیست کہ خوش کنند۔	بکری دُدھ دِتّا مینگناں پاکے۔	بکریوں نے دودھ دیا مینگنوں بھرا	۵۲۲
523. The biter bit.				[دیکھو نمبر ۴۴۶	۵۲۳
524. The blue will take no other hue.				[دیکھو نمبر ۱۳۰	۵۲۴
525. The child shows the man as morning shows the day.	فِی الْمَھْدِ یَنْطِقُ عَنْ نَجَابَتِہٖ جَبِیْنُہٗ۔	(۱) سالے کہ نکو است از بہارش پیدا است۔ (۲) نشان شب پیش از شام پیدا است۔	(۱) جمدیاں سُولاں دے مُنہہ ترکھے (۲) پُتّر کپُتّر پنگوڑیوں ای سنجھا پیندے نی۔	ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔	۵۲۵
526. The cobbler's wife is worst shod.		کوزہ گر از کوزۂ نو آب نخورد۔	ملاحاں دے حُقّے دا تر کا ہویا پانی ہوندا اے۔	چمار کی جورو اور ننگے پاؤں۔	۵۲۶
527. The crows are none the whiter for washing themselves.				[دیکھو نمبر ۱۳۰	۵۲۷
528. The crow thinks her own bird the fairest.	وَلِکُلٍّ جَعَلْنَا قِبْلَۃً ھُوَ مُوَلِّیْھَا۔		راؤنی ران پیارا تے کاؤنی کان پیارا	رانی رانا پیارا اور کانی کانا پیارا	۵۲۸

۵۲۹	رات تھوڑی سوانگ بہت	دن تھوڑا اتے کم بڑے نے	(۱) شب کوتاہ و قصہ بسیار۔ (۲) وقت قصیر آمد و کار کثیر۔ بہ ضروری است بداں شغل گیر۔		529. The day is short and the work is much.
۵۳۰	(۱) چیونٹیوں کو موت کا ریلہ ہی بس ہے (۲) مرغی کو تنکے ہی کا گھاؤ بس ہے	کیڑی نوں ٹھوٹھا ای دریا اے۔	درخانہ مور شبنمے طوفان است		530. The dew is tempest to the ants.
۵۳۱	(۱) لڑکا روئے بالوں کو نائی روئے منڈائی کو۔ (۲) مرغی اپنی جان سے گئی اور کھانیوالے کو مزہ نہ ملا۔	بکرا جھورے جند نوں تے قصائی جھورے منجھ نوں	بز را غم جان قصاب را غم پیشہ (یا پیسہ)		531. The donkey means one thing and the driver another
۵۳۲	(۱) جو دل میں ہو وہ بشرے سے نظر آتا ہے۔ (۲) آدمی چہرے مہرے سے پہچانا جاتا ہے۔	آدمی چہرے مہرے تھوں پہچانی دا ائے۔	(۱) سیمائے آدم آئینہ حال اوست۔ (۲) ظاہر عنوان باطن است۔	(۱) طلاقة الوجه عنوان الضمير (۲) الظاهر عنوان الباطن	532. (a) The face is an index of the mind. (b) The eye is an index of the mind.

533. The fairest rose at last is withered.	مَن یَجتمع یَتقعقع - کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ -	ہر بہارے را خزانے در پئے است -	جو گھڑیا سو بھجنا ئے	•	۵۳۳
534. The fathers have eaten sour grapes, and the children's teeth are set on edge.				[دیکھو نمبر ۴۳۸	۵۳۴
535. (a) The friar preached against stealing when he had a pudding in his sleeve. (b) The friar forgets that he was a clerk.	(۱) تُهِبُ لَنَا مَسْئَلَةً وَ تَنْسَى خَلْقَہٗ (۲) تَأْمُرُوْنَ بِالْاِسْتِقَامَةِ وَ اَنْتَ تَتَعَوَّجِیْنَ - (۳) لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ	(۱) خویشتن را نصیحت دیگراں را نصیحت - (۲) پائے چراغ تاریک (۳) واعظاں کیں جلوہ بر محراب و منبر مے کنند - چوں بخلوت مے روند آں کار دیگر مے کنند -	مُلّاں سے مشالچی دو نوں اکو راہ ہوناں دسن چانناں تے آپ ہنیرے جا	(۱) ایک ہاتھ ذکر پر دوسرا فکر پر - (۲) چراغ تلے اندھیرا - (۳) مشعلچی آپ ہی اندھا -	۵۳۵
536. The fruit of rashness is repentence.	ثَمَرَةُ الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ - •	کہ تعجیل کار شیاطین بود -	کاہلی اگے ٹوے -	(۱) اُتاؤلا سو باؤلا - (۲) جلدی کا کام شیطانی -	۵۳۶
537. The goat is taken up in thinking of his life, and the butcher in thinking of his fat.				[دیکھو نمبر ۳۰۵ -	۵۳۷

538. The golden mean.	خیر الامور اوسطھا۔	بہتر ز اعتدال دوائے نتواں یافت۔	(۱) ان پانی کھائیں ستے تک دی سیدھے جائیں۔ (۲) انت بھلا نہ ہاسڑا ستے انت بھلی نہ چپ۔ انت بھلا نہ مینہ گلا ستے انت بھلی نہ دھپ۔	میانہ روی ہر ایک کام میں اچھی بات ہے۔	۵۳۸
539. The goodness of a father shall avail the son nothing.		تا نبود وصف صافی ہنر ذات ایں فتوے ہمت بود ارباب ہمم را	آپنی کرنی پروان کیا ہندو کیا مسلمان۔	(۱) اپنی کرنی پروان کیا ہندو کیا مسلمان (۲) باپ کرے باپ بھرے بیٹا کرے بیٹا بھرے۔	۵۳۹
540. The gown does not constitute the churchman.		حاجت بکلاہ برکی داشتنت نیست درویش صفت باش و کلاہ تتری دار		(۱) جوگی بھگت جانے نہیں کپڑے رنگے تو کیا ہوا۔ (۲) کملی پہننے سے زاہد نہیں ہوتا۔	۵۴۰
541. Tho grapes are sour. (a) The grey mare is the better horse. (b) The grey mare will prove the better horse.		سگ سیر قلیہ ترش۔	(۱) کھی منہ نہ اپڑے ستے تھو کوڑی۔	(۱) خوشوں تک ہاتھ نہیں پہنچتا کون دانت کھٹے کرے۔ (۲) گیدڑ نے کہا کہ انگور کھاؤ گے بولا اخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔	۵۴۱

	.	باوا فرید تناں ڈانڈیاں سے مرد غریب۔	ہرچہ زن خواہد بادو ہرچہ او در خواہد سباد۔	انا نذیر لکل فتی وثوب امرأۃ	
۵۴۲	(دیکھو نمبر ۴۳۹)				**542.** The habit does not make a priest.
۵۴۳	(۱) دور سے ڈھول سہانے۔ (۲) دور سے ڈھول کی آواز خوش آئند ہے۔	دُور دے ڈھول سہاوُنے	آواز دُہل شنیدن از دور خوش است		**543.** The hills look green that are far away.
۵۴۴	گیدڑ کی کمبختی آئے تو شہر کی طرف بھاگے۔	کتے دی موت آوُندی اے تے مسیتی ہگدا ئے۔	اجل سگ کہ آید بہ مسجد خواند۔	اذا جاء اجل البعیر حام حول البیر۔	**544.** The jackal's evil fate drives him towards the village.
۵۴۵	چھاج بولے تو بولے چھلنی کیا بولے جس میں بہتر چھید	چھانی نے وڈھنی دیا سوئی نوں مہنا دتا نی موہر بیٹھ کا چھیک چھکالی۔	بار گرد و مر الفت گرد بدن مرہم کز دست زیر آکسے میرد۔	.	**545.** The kiln calls the oven burnt house.
۵۴۶	(دیکھو نمبر ۵۳۲)	.			**546.** (*a*) The middle course is the best. (*b*) The middle path is the best.

547. The misfortunes seldom come single.				[دیکھو نمبر ۳۸۱	۵۴۷
548. The mouths of many is the saying of God.	-	زبانِ خلق نقارہ خدا۔	بتیاں دنداں دی بھا کھاتے خالی نہیں جاندی۔	خلق کا حلق خدا کی زبان	۵۴۸
549. The moon does not heed the barking of dogs.	(۱) اَلْکَلْبُ یَنْبَحُ وَ الْبَدْرُ یَلُوحُ۔ (۲) لَا یَضُرُّ السَّحَابَ نُبَاحُ الْکِلَابِ۔	(۱) مہ نور مے فشاند و سگ بانگ مے زند۔ (۲) ابر را بانگ سگ نہ سر بخشد (۳) شپرہ گر وصل آفتاب نخواہد رونق بازار آفتاب نکاہد (۴) آواز سگاں کم نکند رزق گدا را	(۱) جن نوں کتے بھونکدے ای نے (۲) کتیاں بھونکناں واؤں وگناتے چپتاں دا کی وگڑناں (۳) چوہڑیاں دے آکھے ڈنگر نہیں مردے۔	(۱) کتے بھونکا کرتے ہیں۔ راجہ سنا کرتے ہیں۔ (۲) نہیں کوؤں کے کوسے ڈھور مرے ہیں۔	۵۴۹
550. The more haste the less speed.	ثَمَرَۃُ الْعَجَلَۃِ النَّدَامَۃُ۔	کہ تعجیل کار شیاطین بود۔	(۱) کاہلی اگے ٹوئے۔ (۲) اگا دوڑ پچھا چوڑ	(۱) آہستہ لاسو باؤلا۔ (۲) آگے دوڑ پیچھے چھوڑ۔	۵۵۰
551. The muddy fountion spouts forth muddy water.	(۱) اَلشِّبْلُ مِثْلُ الْاَسَدِ (۲) لَا تَلِدُ الْحَیَّۃُ اِلَّا الْحَیَّۃَ۔	زادہ ظالم ستمگر مے شود تیغ چوں بشکست خنجر مے شود	سپاں دے پتر نہ ہوندے مترّ۔		۵۵۱

552. The nearer the church the farther from God.	بَجَسُوا النَّاسَ وَاِسْتُهُ عَارِيَةٌ	(۱) پائے چراغ تاریک۔ (۲) چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی۔	(۱) مُلاں تے مشالچی دونویں اگو راہ ہوندے نیں چاننا تے آپ ہنیرے جاندے (۲) سکے نیڑے بُڈو۔	(۱) چراغ تلے اندھیرا۔ (۲) مشعلچی آپ ہی اندھا۔	۵۵۲
553. The past cannot come back.	(۱) اَلْآنَ قَدْ نَدِمْتَ وَمَا تَنْفَعُ النَّدَامَةُ۔ (۲) اَلْاِشْتِغَالُ بِمَا فَاتَ تَضْيِيعُ الْوَقْتِ	(۱) چوں کار از دست رفت پشیمانی چہ سود۔ (۲) بعد خرابی بصرہ۔	ویلا وقت وہانیاں کی ہوندا پچھوں تانیاں۔	اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔	۵۵۳
554. (a) The pitcher doth not go so often to the water but it comes home broken at last. (b) The pitcher that oft goes to the well, must break one day				(دیکھو نمبر ۸۸۔	۵۵۴
555. (a) The pot calls the kettle black. (b) The shovel mocks the poker.				دیکھو نمبر ۵۴۵۔	۵۵۵
556. The rope has been burnt, but its twists still remain.		ریسمان سوخت لیکن پیچش نرفت	رسّی سڑ گئی پر وٹ نہ گیا۔	رسّی جل گئی پر بٹ نہ گیا۔	۵۵۶
557. The shoot at length becomes a	أَوَّلُ الشَّجَرَةِ النَّوَاةُ۔	شاگرد رفتہ رفتہ باستاد میرسد	تلی تے سرہوں نہیں جمدی:	کہیں ہاتھ پر سرسوں جمتی ہے؟	۵۵۷

558. The sweatest wine makes the sharpest vinegar.	اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ الْحَلِيمِ۔	دیر گیرد سخت گیرد مر ترا۔		سوئی بکری کی کھال سے لوہا بھسم ہو جاتا ہے۔	۵۵۸
559. The truth is bitter.	اَلْحَقُّ مُرٌّ۔	سخن راست تلخ می باشد۔	(۱) سچ کوڑا ہوندا ئے۔ (۲) سچ آکھیاں مرچاں لگدیاں نے (۳) سچ نوں آنچ لے۔ (۴) سچ کہو تے پرے ہو۔	(۱) سچ بات آدمی لڑائی ہے۔ (۲) ایسا سچی بات سعد اللہ کہے۔ سب کے من سے اُترا رہے	۵۵۹
560. The unjust judge preaches justice.	(۱) لا تخطی وتخطی۔ (۲) تنہانا اَمناس الخیر ولدیہ حمل الذکر انثی من الذکر الذمیم؟ [illegible]	(۱) خود را فضیحت دیگران را نصیحت (۲) پائے چراغ تاریک۔	ملاں تے مشالچی دونویں اکو جئے ہورناں نوں چاناں تے آپ ہنیرے	(۱) مشعلچی آپ ہی اندھا۔ (۲) چراغ تلے اندھیرا۔	۵۶۰
561. The unknown is better than ill-known.				بدنامی سے گمنامی بھلی۔	۵۶۱
562. The voice of the people is the voice of God.				(دیکھو نمبر ۵۴۸)	۵۶۲
563. The weakest goes to the wall.	اَلضَّعِيفُ مُسْتَضْعَفٌ لَا بُرْ؟ [illegible]	آب از کرہ کوتاہ میگذرد	(۱) پتلا ہویا تھاں ای ڈگدا ئے (۲) ڈھٹھا ہویا تھاں ای ڈھینگا	نبل کی جورو سب کی سالی (۲) مرے کو مارے شاہ مدار۔	۵۶۳

564. The wearer best knows where the shoe pinches.				[دیکھو نمبر ۵۱۴۔	۵۶۴
565. The wise men of Gotham.	(۱) فلانٌ ذاكٌ ثالثٌ (۲) اَحْمَقُ مِنْ هَبَنَّقَة	روستایان گیلان۔	(۱) مٹی دا بُت۔ (۲) ہبنقہ۔	(۱) کاٹھ کا اُلو۔ (۲) مٹی کا مادھو (۳) گوبر گنیش۔ (۴) آٹے کی آپا	۵۶۵
566. The wish is father to the thought.	(۱) مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا فَكثر ذِكْرُهٗ۔	(۱) تشنه در خواب هم آب بیند (۲) شتر در خواب بیند پنبه دانه	بلّی نوں چھیچھڑیاں دیاں خواباں۔	(۱) بلی کو چھیچھڑوں کی خواب۔ (۲) بلی کے خواب میں چھیچھڑے ہی چھیچھڑے۔ (۳) مرغی کی خواب میں دانہ ہی دانہ	۵۶۶
567. The worst pig often gets the best pear.	(۱) حلاوة الدنیا للجهلاء و مرارتها للعقلاء۔ (۲) الدنیا سجن للمؤمنین وجنة للکافرین	اسپ تازی شده مجروح زیر پالان طوق زرین همه در گردن خر می بینم ابلهان را همه شربت ز گلاب و قند است قوت دانا همه از خون جگر می بینم	عقل گئے گلشن کو جنگلی دھتورے رہ گئے۔ عاقل گئے سیانے گئے۔ بے شعورے رہ گئے۔	تازی مار کھائے ترکی آش پائے۔	۵۶۷
568. There can be little liking where there is no likeness.				[دیکھو نمبر ۱۲۴	۵۶۸

569. There is a good fish in the sea as ever comes out of it.		صد در شود گشادہ چو بستہ شود درے	(۱) اک در بند تے ہزار در کھلا۔ (۲) بھجو میں تھونا منگ کھانا تے پر پرسے کی اکھوانا۔	ایک در بند ہزار در کھلے۔	۵۶۹
570. There is a tide in the affairs of man.	الا إن قد تندمت وما ينفع الندم	وقت چو از دست رفت باز بدست نیاید۔	ویلا وقت وہانیاں کی ہونا پچھوں تانیاں۔	گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں	۵۷۰
571. There is no accounting for taste.	(۱) حب الشیء یعمی و یصم	لیلی را از دریچہ چشم مجنوں باید دید۔	(۱) راوتی ران پیارا تے کانڑی کان پیارا (۲) جدھا سر مٹھا او ہدی سر بھی نکی	لیلی کو مجنوں کی آنکھوں سے دیکھو	۵۷۱
572. There is no body near than ones own.				(دیکھو نمبر ۱۳۶)	۵۷۲
573. There is no medicine against death.	(۱) کل نفس ذائقة الموت (۲) کل من علیها فان (۳) الموت حق۔	(۱) موت ثابت است (۲) چوں مختبط شد اعتدال مزاج نہ عزیمت اثر کند نہ علاج۔	(۱) جو گھڑیا سو بھجناے۔ (۲) موت دا دارو کسے لبھا	(۱) موت کے آگے کوئی دوا نہیں چلتی۔ (۲) موت سات تاؤں میں نہیں چھوڑتی۔	۵۷۳
574. There is no use in speaking to stone walls.				(دیکھو نمبر ۵۸۳۔)	۵۷۴

575. There is salve for every sore.	(۱) لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔ (۲) لِكُلِّ قَلْبٍ هَوًى يَعْمُرُ الْكُلَّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔	(۱) ہر دردے را درمانیست۔ (۲) ہر کجا دردیست درمانش مقرر کردہ اند۔	ہر دُکھ دا دارو ہے۔	ہر مرض کی دوا ہے	٥٧٥
576. There is six of the one and half dozen of the other.		چہ علی و چہ خواجہ علی۔	(۱) پانی نہیں جار ہے۔ (۲) پانی بانی لیکھا برابر ہے	(۱) وہی تین بیسی وہی ساٹھ (۲) جتنا سانپ لمبا اتنی گوہ پلواری۔	٥٧٦
577. There is something at the bottom.		سلام روستائی بے غرض نیست	ضرور دال وچ کالا کالا ہے۔	کچھ دال میں کالا ہے۔	٥٧٧
578. Think before you speak.	(۱) لا تفعل غیرۃ کغبیرو لا انعم نذنبیر (۲) فکر ثم انطق (۳) من اسرع فی الجواب سلک الی الغلط	اول اندیشہ وانگہے گفتار۔		پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو۔	٥٧٨
579. Those who in battles interpose, must often wipe a bloody nose.	خلع العیر من حجر اقلیت بالحجر۔	چو کردی با کلوخ انداز پیکار۔ سر خود را بنادانی شکستی	(۱) پرائی گل کرائیں گی تے منّش بچا بیٹھائیں گی۔ (۲) کسے دی گل وچ آویں گی تے رو رو پچھتاویں گی۔	اپنا کھینچیا دو پڑے جو پرائے بیچ میں پڑے۔ (۲) اگر کہ چھوڑ جولاہا جاوے ناحق چوٹ جولاہا کھاوے۔	٥٧٩

580. (*a*) Those who lay traps for others get caught themselves. (*b*) They that take the sword shall perish with the sword				(دیکھو نمبر ۴۴۶)	۵۸۰
581. Those who live in glass houses should never throw stones.	مُقَابَلَةُ مَنْ لَا تُقَاوِمُهُ خُرَافٌ۔	(۱) چوں نداری ناخن درندہ تیز با بداں آں بہ کہ کم گیری ستیز (۲) چو کردی با کلوخ انداز پیکار سر خود را بنادانی شکستی	(۱) اُڈا دھیر نال اَنھہ تے مروڑ بھنی باہنہ (۲) اُڈا دھیر نال بھجالی اوہ منگے حصہ اوہ کنڈ سے گالی۔		۵۸۱
582. Thrice he slew the slain.	اَلشَّاةُ مَذْبُوحَةٌ لَا يُولِمُهَا السَّلْخُ۔	زدہ را مے تواں زد۔	مویاں نوں کی مارنا۔	(۱) دُبلے ماریں شاہ مدار۔ (۲) موسے پر سو دُرّے۔ (۳) دُبلے پر چونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے (۴) مرے کو مارے شاہ مدار۔	۵۸۲
583. Throwing pearls to swine (or before swine).	لَا تَنْثُرُوا الدُّرَّ فِي أَفْوَاهِ الْكِلَابِ۔	(۱) چہ داند بوزنہ لذات ادرک (۲) خر چہ داند بہائے قند و نبات (۳) نارنج بدست بوزنہ۔	(۱) انھیاں اَگے رونا تے اکھیاں دا زیاں۔ (۲) انھیاں اگے روتا تے	(۱) بھینس کے آگے بین باجے بھینس کھڑی پگھرائے۔ (۲) اندھوں کے آگے رونا	۵۸۳

۵۸۳	اپنے دیدے کھونا۔ (۳) بندر کے ہاتھ میں ناریل۔	آپنے دیدے کھوناں۔ (۳) سُوراں اگے موتی پونے۔ (۴) کُتیاں اگے کھیر۔	(۴) با سیہ دل چہ سود گفتن وعظ (۵) آئینہ داری در مجلس کوراں (۶) کوشش بیفائدہ است وسمہ بر ابروئے کور۔		
۵۸۴	گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔	ویلا وقت ہانیاں کی ہوندا پچھوں تانیاں	دنیا بیک وقت از سیع۔	الوقت سیف قاطع۔	584 Time and tide tarry for no man.
۵۸۵	غنیمت ہے صحت علالت سے پہلے فراغت مشاغل کی کثرت سے پہلے		(۱) وقت را غنیمت دان۔ (۲) فرصت را غنیمت دان	الفرص تمر مر السحاب۔	585. Time and tide wait for no man.
۵۸۶	(۱) ایمان کا آزمانے والا وقت ہے (۲) بنی کے سب ساتھی ہیں بگڑی کا کوئی نہیں۔	وقت پڑے پر جانیئے کو بیری کو میت۔	بوقت تنگ دستی آشنا بیگانہ میگردد۔		586. Time trieth the truth.
۵۸۷	(۱) سیر کو سوا سیر (۲) ترکی بترکی تکہ لگا۔ (۳) جیسے کو تیسا۔	جیہا منہ تیہی چپیڑ۔	ہر فرعونے را موسیٰ و ہر نمرودے را پشہ۔	لکل نمرود بعوضۃ و لکل فرعون موسیٰ۔	587. Tit for tat or butter for fat.

588. To a jaundiced eye every thing appears yellow.	المرءُ یقیس علیٰ نفسہ	(۱) بد بہ ہمہ را بد سے داند۔ (۲) کافر ہمہ را بکیش خود پندارد	شیشے وچ جوں اپنا ای منہ دسدا اے۔	ساون کے پھوٹے کو ہرا ہرا سوجھتا ہے	۵۸۸
589. To be between two fires.		از دام چو آزاد شوم در قفس افتم۔	(۱) اگے سپ پچھے شینہہ۔ (۲) شیر دے منہ وچ۔	(۱) ادھر چولہا ادھر بھٹی (۲) ادھر کنواں ادھر کھائی۔ (۳) ادھر قبلہ قطب ادھر خدیجہ موتے کدھر۔	۵۸۹
590. To be ones own trumpeter.		ثنائے خود بخود گفتن نمی زیبد ترا صائب	(۱) آپنے منہوں میاں مٹھو۔ (۲) آپے میں رجی کجی تے آپے میرے بچے جیون	اپنے منہ سے میاں مٹھو۔	۵۹۰
591. To build castles in the air.		(۱) داغ بیہودہ پختن و خیال باطل بستن (۲) باد را کمیل مشت پیمودن	شیخ چلی دیاں گلاں	(۱) خیالی پلاؤ پکانا۔ (۲) من کے لڈو پھوڑنا۔	۵۹۱
592. To begin is to do half the task.	من اعمل راحتہا دا بالغ منزلہ۔	(۱) نیک آغاز را نیک انجام۔ (۲) آساں گردد ہر آنچہ ہمت شد	مہر جہاں وی ماریئے سے چھیکر غوطے کھا۔	(۱) جسکا شروع اچھا اسکا انجام بھی اچھا (۲) ہمت کے آگے سب کچھ آسان ہے	۵۹۲

593. To call a spade a spade.	(۱) اصدق القول ما نطقت به صورة الحال۔ (۲) عین ...	دندان تو جملہ در دہانند۔ چشمان تو زیر ابروانند	عین بعین دس دینا۔	ہو بہو بلا مبالغہ بیان کرنا۔	۵۹۳
594. To count chickens before they are hatched.				[دیکھو نمبر ۲۵۹	۵۹۴
595. To err is human.				[دیکھو نمبر ۳۶۵	۵۹۵
596. To every spring there is an autumn.	(۱) اذا تناهی الامر الی الکمال عاد الی الزوال۔ (۲) لکل کمال زوال۔	(۱) ہر کمالے را زوالے ہست (۲) ہر بہارے را خزانے در پے است۔	ٹنڈاں کدی بھریاں کدی سکھنیاں۔	(۱) ہر کمال کو زوال ہے۔ (۲) چار دنا کی چاندنی اور پھیر اندھیرا پاکھ۔	۵۹۶
597. To favour the ill is to injure the good	(۱) الکرم بالسفلة خلیق (۲) وضع الاحسان فی غیر موضعه ظلم (۳) الظلم وضع الشیٔ فی غیر محله	نکوئی با بداں کردن چنانست کہ بد کردن بجائے نیکمرداں			۵۹۷
598. To get from miser a trifle is a great matter.	خذ من جذع ما اعطاک۔	از خرس موئے بس است	(۱) جاندے چور دی لنگوٹی ای سہی (۲) ڈبدے بیڑے دی ہر چیز ای سہی۔	(۱) نا دہندہ سے جو نکلے سو لابھ۔ (۲) آگ لگنتی جھونپڑی جو نکسے سو لابھ۔	۵۹۸

599. To give the wolf the wether to keep.				(دیکھو نمبر ۵۸۸	۵۹۹
600. To have one foot in the grave.	(۱) أفلت فلان بجريعة الذقن۔	(۱) او آفتاب لب بام است (۲) او چراغ سحری است۔	قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا۔	پاؤں گور میں لٹکانا۔	۶۰۰
601. To kick against the pricks.	الباحث عن حتفه بظلفه	تیشہ برپائے خود زدن۔	آپنے پیریں آپ کہاڑا مارنا	(۱) اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑا مارنا (۲) اپنی رستی میں آپ کانٹے بونا	۶۰۱
602. To kill the goose which lay the golden egg.	سمنکم هُريق في اديمكم			سونے کی چڑیا ہاتھ سے دینا	۶۰۲
603. To kill two birds with one stone.		(۱) چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار۔ (۲) بیک تیر دو نشانہ۔ (۳) بیک گز دو فاختہ۔ (۴) ہم ثواب و ہم خرما۔ (۵) ہم فال و ہم تماشا۔	(۱) نالے حج نالے ونج۔ (۲) نالے پن نالے پھلیاں۔	(۱) ایک پنتھ دو کاج۔ (۲) حج اور بنج دونوں۔ (۳) حج کا حج اور بنج کا بنج۔	۶۰۳
604. To kill with kindness.				[دیکھو نمبر ۵۹	۶۰۴

605. To lend your money and lose your friend.	القرض مقراض المحبة	(۱) مده قرض محبان نیم حبه -	(۱) گھر دے سکے وَیر لینا - (۲) گھروں گھر گوائیں سَتے بھیٹو ناں دھرائیں -	(۱) دھن کا دھن گیا اور میت کی گئی بیت - (۲) اپنا دیکر لڑائی مول لینا -	۶۰۵
606. To live in clover.		(۱) خوش باش کہ نان ما بہ روغن افتاد -	(۱) گڑ وچ رہنا - (۲) گھیو وچ بجے -	پانچوں انگلیاں گھی میں -	۶۰۶
607. To lock the stable door when the horse is stolen.				[دیکھو نمبر ۳۵۵ -	۶۰۷
608. To make sauce before the fish is caught.		(۱) آب ندیدہ موزہ کشیدہ - (۲) پیش از لقمہ دہن وا کردن - (۳) پیش از عید بہ مصلا نرود (۴) پیش از مرگ واویلا -	بن پاہیوں موجڑے لائے -	(۱) بن پانی جوتے اتارنا - (۲) آدھی رات جمائی آئے شام ہی سے منہ پھیلائی -	۶۰۸
609. To make two friends with one gift.				[دیکھو نمبر ۲۰۳ -	۶۰۹
610. To number sands.				[دیکھو نمبر ۲۴۵ -	۶۱۰
611. To pour oil on troubled waters.				[دیکھو نمبر ۹۰	۶۱۱

612. To rob Peter to pay Paul.				[دیکھو نمبر ۴۷۸ -	۶۱۲
613. To send (or carry) coals to New Castle.				[دیکھو نمبر ۴۸۶ -	۶۱۳
614. To sow the wind and reap the whirlwind.	(۱) مَنْ يَزْرَعِ الشَّوْكَ يَحْصُدِ الشَّوْكَ (۲) مَنْ يَزْرَعِ الشَّرَّ يَحْصُدِ النَّدَامَةَ	هرآنکه تخم بدی کشت وچشم نیکی داشت - دماغ بیهوده پخت وخیال باطل بست -	جو بُرا کریگا سو بُرا بھرےگا -	آگ کھائے گا سو انگارے ہگےگا -	۶۱۴
615. (a) To strain at a gnat, and to swallow a camel. (b) To swallow an ox and be choked with the tail. (c) To stumble at a straw, and leap over a block.	يَأْكُلُ الْفِيلَ وَيَغَصُّ بِالْبَقَّةِ		کوڈی حرام تے بچھہ حلال	(۱) کوڑی حرام بچھہ حلال - (۲) گڑ کھائیں اور گلگلوں سے پرہیز	۶۱۵
616. To stricke the iron while it is hot.	(۱) اَلْزَقِ الْخُبْزَ مَا دَامَ التَّنُّورُ حَارًّا - (۲) هٰذَا يَضْرِبُ فِي حَدِيدٍ بَارِدٍ	(۱) تا تنور گرم است نان باید بست (۲) آهن سرد مے کوبد -	ویلے سر کم کڈھنا چاہیدائے	بہتے دریا میں ہاتھ دھونے -	۶۱۶
617. To wash a blackamoor white.		(۱) کہ نتواں شستن از زنگی سیاہی (۲) زنگی بشستن سفید نمی شود -	سو سو بوناں دے لگے کالے مول نہ ہوندے بگے -	(۱) گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا - (۲) نیم بیٹھا ہو وے پیچھے گڑ گھی سے	۶۱۷

		(۳) ابروئے ہلال بوسمہ آسمان سبز نمے شود۔ (۴) حنظل بتربیت نہ دہد طعم نیشکر۔ (۵) زمین شور سنبل بر نیارد۔ (۶) شمشیر نیک ز آہن بد چون کند کسی			
618. Too many cooks spoil the broth.		دیگ بشراکت بجوش نمے آید	(۱) سانجھا باپ نہ پیٹے کو۔ (۲) سانجھا باپ نہ کوئی ڈھب	(۱) دو ملاؤں میں مرغی حرام۔ (۲) دو قصابوں میں گائے مردار۔ (۳) ساجھے کی ہانڈی چوراہے میں پھوٹتی ہے۔	۶۱۸
619. Too much familiarity breeds contempt.	(۱) زر غبا تزدد حبا۔	(۱) ہر روز میا کہ محبت زیادہ شود (۲) ادب با نجیبات آشنائی است		(۱) مان گھٹے نت کے گھر جانے سے (۲) قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا	۶۱۹
620. Too much of any thing is good for nothing.	(۱) من افرط امرہ فرط۔ (۲) خیر الامور اوساطہا	بہتر ز اعتدال دوائے نتوان یافت۔	انت بھلا نہ بولنا انت بھلی نہ چپ۔ انت بھلا نہ مینہ کلا انت بھلی نہ دھوپ۔	(۱) جو حال حد سے زیادہ ہوا ستا ہوا (۲) ات کا بھلا نہ برسنا ات کی بھلی نہ دھوپ ات کا بھلا نہ بولنا ات کی بھلی نہ چپ۔	۶۲۰

621. Tread on a worm and it will turn.	(۱) اِذَا یَئِسَ الْاِنْسَانُ طَالَ لِسَانُہٗ کَسِنَّوْرٍ مَغْلُوْبٍ یَصُوْلُ عَلَی الْکَلْبِ	نہ بینی کہ چوں گربہ عاجز شود برآرد بچنگال چشم پلنگ	ڈاڈھے دا ہتھ چلے تے ماڑے دی زبان۔	بلی تنگ آکر کتے پر جھپٹ پڑتی ہے۔	۶۲۱
622. Truth is green.				[دیکھو نمبر ۳۰۴]	۶۲۲
623. Truth may be blamed, but it cannot be shamed.	(۱) اَلْحَقُّ مُرٌّ (۲) اَلْحَقُّ بُغْضٌ خَیْرٌ مِّنْ بَاطِلٍ لَیِّنٍ۔	(۱) راست گو در رزق خود خلل (۲) سخن راست تلخ مے باشد۔ (۳) راستی را زوال کے باشد	(۱) سچ کہوتے پر پرے بہو۔ (۲) سچ کہیاں ماں ماری جاوے جھوٹھ کہیاں پیو کُتا کھائے (۳) جھوٹھ کہیاں کجھ بچدا اے سچ آکھیاں بھانبڑ مچدا اے	(۱) سانچی بات سعدی کہے سب کے من سے اُتر رہے (۲) سانچ کہے سو مارا جائے جھوٹا بیٹھا لڈو کھائے (۳) سانچ آدھی لڑائی ہوتی ہے	۶۲۳
624. Truth seeks no corners.	(۱) مَنْ لَا ذَنْبَ لَہٗ لَا یَخَافُ عَلَیْہِ۔	(۱) آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک۔ (۲) اگر قارورہ پاک است از طبیب باک		(۱) سانچ کو آنچ نہیں۔ (۲) صاف رہو بیباک رہو۔	۶۲۴
625. Two hands are better than one.				پانچویں پنڈت چھٹے نرائن۔	۶۲۵
626. Two of a trade seldom agree.	(۱) اَلْقَاصِرُ لَا یُحِبُّ الْقَاصِرَ اَلْجِنْسُ مَعَ الْجِنْسِ مُضَادٌّ (۲) اِنَّمَا یَقْتُلُ کُلُّ طَیْرٍ شَبِیْہَہٗ	بود ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن۔	(۱) سلیہار نوں سلیہار نہیں جاوندا (۲) کُتا ویری کُتے دا تے مُلاں ویری مُلاں دا	ہمرنگ کے دوتی ہیں۔	۶۲۶

627. Two words for yourself and one for another.		گربہ براے خدا موش نگیرد	بی بی خدا دے ناں لئی چوہے نہیں ماردی۔	قاضی نے اپنی جورو کا منہ چوما لوگوں پر احسان کیا۔	۶۲۷
628. (a) Union is strength. (b) Unity is strength.	یدُ اللہِ علی الجماعۃ۔	(۱) دو دل یک شود بشکند کوہ را (۲) پشہ چو پرشد بزند پیل را	(۱) اک اک تے دو یاراں۔ (۲) دوں گدڑاں شینہہ ماریا	(۱) جماعت میں کرامت ہے۔ (۲) ایک سے دو بھلے۔	۶۲۸
629. Used key is always bright.		آب کہ جا سے بپا رمے اند گندہ شود			۶۲۹
630. Variety is charming.	کُلُّ جدیدٍ لذیذٌ۔	تبدیل ذائقہ مضائقہ ندارد	نواں گڑ نوں دن ہاڑے۔	نیا نو دن۔	۶۳۰
631. Vice brings its own punishment.	(۱) من الشقاوۃ [illegible] (۲) من یعمل سوءًا یجز بہ [illegible] (۳) [illegible]	بد کردار بد انجام است۔	منہ وچ کھٹین ناں کا جد کد منہ اسو	آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا	۶۳۱
632. Victory increases by concord.	یدُ اللہِ علی الجماعۃ۔	(۱) آری باتفاق جہان میتوان گرفت (۲) پشہ چو پرشد بزند پیل را	دوں گدڑاں شینہہ ماریا	جماعت میں کرامت ہے۔	۶۳۲
633. Virtue lies in the mean.	خیرُ الامورِ اوسطُھا۔	بہتر ز اعتدال در دانشوراں نیافت۔	انت بھلا نہ ہسنا الخ	اَت کا بھلا نہ برسنا۔ الخ	۶۳۳

634. Victory or death.				[دیکھو نمبر ۱۷۲]	۶۳۴
635. Visit your aunt, but not every day in the year.	زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا	هر روز میا که محبت زیاده شود		ننھالا کی مہانی ہاتھ ڈال چھپاتی	۶۳۵
636. Waiting is tedious.	(۱) الانتظار اشد من الموت (۲) [illegible]	انتظار بدتر از مرگ۔	پرائی آس تے سدا نراس	آس پرائی وہ تکے جو جیوت ہی مرجائے۔	۶۳۶
637. Wake not a sleeping lion.				دیکھو نمبر ۳۱۴۔	۶۳۷
638. Walls have ears.	(۱) انّ الحائط لآذانا (۲) [illegible]	(۱) دیوار هم گوش دارد۔ (۲) آهسته که بجنبان دیوار گوش دارد	کندھاں نوں بھی کن ہوندے نے۔	دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں	۶۳۸
639. We all worship the golden calf.				[دیکھو نمبر ۳۰۳	۶۳۹
640. (a) Well begun is half done (b) Well begun is half ended.	(۱) رُبَّ صَنْعَةٍ اصعب من ابتدائها۔ (۲) من اعتمد على الحق [illegible] باغ مراده۔	(۱) نیک آغاز را نیک انجام۔ (۲) آسان گردد هر آنچه همت ہیچ (۳) همت مرداں مدد خدا۔	(۱) ہمت اگے فتح نزدیک۔ (۲) مہر بہاں دی مار سینے چھیکڑ غیظے کھا۔	(۱) جسکا شروع اچھا اسکا انجام بھی اچھا۔ (۲) ہمت کے آگے سب کچھ آسان ہے۔	۶۴۰
641. We must creep into Ebal, and leap into Gerizim.	لا اسراف في الخير	در کار خیر حاجت هیچ استخاره نیست	نیکی دا کی پچھنا۔	(۱) نیکی اور پوچھ پوچھ۔ (۲) نیکی کا کیا پوچھنا۔	۶۴۱

642. We must drink the cup.	مَنْ رَضِیَ بِقَضَاءِ اللّٰہِ لَمْ یَسْخَطْ اَحَدٌ۔	(۱) مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔ (۲) چارہ نیست در بلائے الٰہی الا تسلیم۔	اللہ دا دِتا سہیئے۔	(۱) خدا کا دیا سر پر۔ (۲) خدا دوست سنگ دے تو وہ بھی سہی	۶۴۲
643 We shall live in clover.		دلا خوش باش کہ نان بر دہن افتاد۔	گڑ وِچ رہنا۔	گھی میں پانچوں	۶۴۳
644. What cannot be cured must be endured.	مَنْ رَضِیَ بِقَضَاءِ اللّٰہِ لَمْ یَسْخَطْ اَحَدٌ۔	(۱) چارہ نیست در بلائے الٰہی الا تسلیم (۲) مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ	رب دا دِتا سہیئے۔	خدا دوست سنگ دے تو وہ بھی سہی	۶۴۴
645. What God will, no frost can kill.	مَنْ لَہُ الْمَوْلیٰ فَلَہُ الْکُلُّ	(۱) دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست (۲) گر او دوست باشد ہمہ دوست اند۔	(۱) رب مہربان تے کل مہربان (۲) رب مہربان تے جگ مہربان۔	جا کو رکھے سائیاں مار سکے نہ کو (۲) سب تو بڑیں میرا رب تو ہی (۳) سب جگ وڈا دشمن دے سر برام بد رو کھا جاسئے۔	۶۴۵
646 What every body says must be true.		زبان خلق نقارہ خدا	بتیاں دنداں وچ بہا کہا۔	خلق کا حلق خدا کی زبان	۶۴۶
647. What is bred in the bone cannot come out of the flesh.				[دیکھو نمبر ۲۳۶	۶۴۷
648. What is cheap is filth, what is dear is of choice devoice.		ارزان بعلت گران بحکمت	سستا یا ماتا وائل کنانیاں دے لینے پئی	(۱) مہنگا روئے اک وار تے سستا روئے گھڑی گھڑی	۶۴۸

649. What is done cannot be undone.	(۱) لَا تَقْفُ بَابًا يُعْيِيكَ سَدُّهُ (۲) وَلَا تَرْمِ سَهْمًا يُعْجِزُكَ رَدُّهُ۔	(۱) چو تیر از کمان رفت ناید بشست (۲) چو کار از دست رفت فریاد چہ سود (۳) آب رفتہ در جو نیاید۔ (۴) تیر سے از کمان جست باز نمی گردد	(۱) ہونی ہو و نہار۔ (۲) ہونی ورت گئی	(۱) سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کر۔ (۲) گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر	۶۴۹
650. What is got over the devils back is spent under his belley.		(۱) ہر چہ بہ تلخی آید بہ تلخی رود۔ (۲) ہر چہ برباد آید برباد رود۔	چوٹریاں دا کھٹیا سٹے گئے سٹے گوا۔		۶۵۰
651. What is not in cannot come out	کُلُّ اِنَاءٍ يَتَرَشَّحُ بِمَا فِيْهِ۔	(۱) از کوزہ ہمان تراود کہ در وست (۲) سے تراود چہ کنم آنچہ در آوند دل است۔ (۳) آنچہ در دیگ است بچمچہ آید	(۱) بھیڑے بھانڈیوں بھیڑا ہی آواز۔ (۲) بھانڈے میں جو ہووے او ہو اچھلا سئے۔	جو دیگ میں ہے وہ چمچہ میں آئیگا	۶۵۱
652. What is not worth asking is not worth giving.	يَطْلُبُكَ الرِّزْقُ كَمَا تَطْلُبُهٗ	(۱) بچہ تا نگرید مادر شیر نہ دہد۔ (۲) ناخواندہ بخانہ خدا نتوان رفت	بن رتیاں ماں بھی متاں نہیں دیندی۔	بن روئے ماں بھی دودھ نہیں پلاتی۔	۶۵۲
653. When a man's name is up he may go to sleep.		(۱) نام مرد بہ از مرد۔ (۲) نام رستم بہ از رستم۔		نام بھلا کیا چام۔	۶۵۳

۶۵۴	اب پچھتاوے سے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔	ویلا وقت وہا نیاں کی ہوندا پچھوں تانیاں۔	(۱) بعد خرابی بصرہ۔ (۲) مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلۂ خود باید زد (۳) چوں کار از دست رفت پشیمانی چہ سود	(۱) بعد خراب البصرۃ۔ (۲) اشتغال بما فات تضیع الاوقات۔	654. When all is gone repentence comes too late.
۶۵۵	(۱) جیسا دیس ویسا بھیس (۲) جس دیس میں رہو واہو کی سی رہئے۔	جیہا دیس تیہا بھیس۔	(۱) ہر ملکے و ہر رسمے۔ (۲) با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام۔	کل حزب بما لدیہم فرحون۔	655. (*a*) When at Rome do as the people of Rome do. (*b*) When you are at Rome do as the Romans do. (*c*) When you go to Rome do as the Romans do.
۶۵۶	دوستوں کی ملاقات سے دل بڑھتا ہے۔			زیارۃ الحبیب طراوۃ المحبۃ۔	656. When friends meat heart warms.
۶۵۷	جب آدمی گر پڑتا ہے تو کتے بھی اس کا منہ چاٹا کرتے ہیں۔	(۱) حق قروان نے بگ قروان (۲) جدھر رام ادھر سب پرمیشر (۳) ادھر رب ادھر سب۔	حق کسے را اگر نہ نوازد۔ کس نش از خیل خانہ ننوازد۔		657. (*a*) When God looth sought me presently looth it too. (*b*) When the tree is fallen every man rushes to it with a hatchet
۶۵۸	جب آوے برسن کو جا پڑے پروا گنے نہ پچھوا باو۔	خداوس نے آ ڈھند اسے پرا پچھوں کجھ نہیں دسندا		یہب مع کل ریح۔	658. When God wills all winds bring rain.

659. When poverty comes in at the dow, love flies out at the winds.		عاشقی را زر مے باید نہ لاف۔	ڈھڈ وچ پیاں روٹیاں سبھے گلاں چوکھیاں۔	(۱) زر نیست عشق ٹیں ٹیں۔ (۲) پیٹ میں پڑا چارہ تو کودنے لگا بیچارہ	۶۵۹
660. When the Devil could not swim he laid fault on the water.				دیکھو نمبر ۱	۶۶۰
661. When the fatal hour comes physician becomes senceless.	(۱) اذا جاء القضاء ضاق الفضاء (۲) اذا انتهت المدة لم ينفع العدة (۳) اذا جاء القضاء عمي البصر۔	چوں قضا آید طبیب ابلہ شود۔			۶۶۱
663. When the house is burnt down you bring water.	من لا ذنب له لا يخاف عليه	(۱) چو جرم برآید درست از قلم (۲) مرا از ہمہ حرف گیراں چہ غم۔	(۱) نیت صاف تے کیسہ پر۔ (۲) چور دی داڑھی وچ تنکا۔ (۳) آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک	سبھے لاگ سبھے باک۔	۶۶۲
662. When the hand is clean it needs no screen.		برق زدہ را کافور چہ سود۔		آگ لگی پر کنواں کھودنا۔	۶۶۳

664. Where the king is there is the court.		اگر شہ روز را گوید شب است این بباید گفت اینک ماہ و پروین	جتھے دولا اوتھے جنج	جہاں دولھا وہیں برات۔	۶۶۴
665. When many people prognosticate the event is not distinct.				(دیکھو نمبر ۵۴۸)	۶۶۵
666. When the old cock crows the young cock learns.		(۱) آلو چو با آلو نگرد رنگ بر آرد (۲) انگور ز انگور ہمی گیرد رنگ		خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔	۶۶۶
667. When the stream of misfortune flows against us, we struggle in vain against the tide.		(۱) بخت کہ برگردد استپا زی خر گردد (۲) بخت بد با کسے کہ یار بود۔ سگ گزد گر شتر سوار بود۔ (۳) بخت چوں خنداں بود سنداں بدنداں بشکند (۴) بخت خواب آلودہ را فالودہ دنداں بشکند	بھماں وچ میخ نہیں وجدی	کمبختی جب آوے تو اونٹ چڑھے کتا کاٹے۔	۶۶۷
668. When the tail of bricks is doubled Moses comes.	لا یکلف اللہ نفساً الا وسعہا		اوڑک جھاگدیاں لوں سانوں لاندا ہے۔	کہتے ہیں رنج کے بعد راحت ہے۔	۶۶۸

669. When the wine is in, the wit is out.		(۱) مست شراب بودم و افتادہ بیچ (۲) ہر آں مرد کہ گرد بادہ گردد۔ اگر رستم بود کون دادہ گردد۔		چلو میں اُلّو شراب خانہ خراب ہے	۶۶۹
670. When there are many captains, the ship sinks.				[دیکھو نمبر ۶۲]	۶۷۰
671. When unadorned is adorned the best.				[دیکھو نمبر ۴۶]	۶۷۱
672. When your daughter is stolen close the pepper gate.				[دیکھو نمبر ۳۵۵]	۶۷۲
673. Where no oxen are the crib is clear.		خرص در کوہ بو علی سینا۔	اُجڑے پنڈ بھیڑ ولا محل۔	جہاں رُوکھ نہیں وہاں ارنڈ رُوکھ ہے۔	۶۷۳
674. Where there is a will there is a way.		(۱) دلِ ناخواستہ عذر بسیار۔ (۲) شوق در دل ہر کہ دارد رہبرے در کار نیست۔	من حرامی تے حجتاں ڈھیر	نہ کرنے کے سو بہانے۔	۶۷۴
675. Where there is no likeness there is no leaning.				[دیکھو نمبر ۱۲۶]	۶۷۵
	676. Where there is peace at home there is no need of Judge.	زن راضی شوہر راضی گو نہ برسش قاضی۔	میاں بیوی راضی تے کی کریگا قاضی۔	(۱) میاں بیوی راضی تو کیا کریگا قاضی (۲) دونوں راضی تو کیا کریگا قاضی	۶۷۶

677. Which way the wind blows.		(۱) ببینیم شتر بکدام پہلو مے نشیند (۲) تا ببینیم کہ از غیب چہ آید بیروں۔	تیل ویکھو تیل دی دھار ویکھو۔	(۱) تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو (۲) دیکھو اونٹ کس کروٹ بیٹھے (۳) دیکھو اونٹ کس کل بیٹھے۔	۶۷۷
678. While there is life there is hope	اَلْمَامُوْلُ خَیْرٌ مِّنَ الْمَامُوْلِ۔	دنیا بامید قائم۔	امید دے سر تے ساری دنیا کھلوتی اے۔	(۱) جب لگ سانس تب لگ آس۔ (۲) آسا ترشنا نا مرے کہہ گئے داس کبیر	۶۷۸
679. Will a duck swim.		کور چہ خواہد دو چشم روشن؟	انھیں انوں کی چاہیدا دو اکھیں؟	اندھے کو کیا چاہیے دو آنکھیں؟	۶۷۹
680. Who has the kettle has the battle.		ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند۔	جتھے ویکھاں توا پرات، اوتھے گانواں ساری رات	جسکی دیگ اسی کی تیغ۔	۶۸۰
681. Whom a serpent has bitten a lizard alarms.				دیکھو نمبر ۱۴۳۔	۶۸۱
682. Who will follow the l[illegible] when the l[illegible] makers become t[illegible] law-breakers.				دیکھو نمبر ۲۰۸۔	۶۸۲
683. Without pains no gains.				دیکھو نمبر ۲۱۰۔	۶۸۳
684. Word by word great books are written.				دیکھو نمبر ۱۶۸۔	۶۸۴
685. Words are but winds, seeing [illegible] believing.		شنیدہ کے بود مانند دیدہ	ویکھن سنن دا فرق اے۔	دیکھنا سو سیکھنا۔	۶۸۵
686. You are [illegible]g the Thames [illegible]e.				دیکھو نمبر ۲۴۵۔	۶۸۶
687. You cannot make a silken purse of a sow's ear. (ب) You cannot wash the blackamoor white.				دیکھو نمبر ۲۱۷۔	۶۸۷

۶۸۸	(دیکھو نمبر ۴۴۲)-				688. You sell the skin before you have caught the bear.
۶۸۹	جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ	جتنی چادر ہووے اوسے پیر پسارئیے	بقدر فروا باید کشید		689. You must cut your coat according to the length of your cloth.
۶۹۰	چمڑی جائے پر دمڑی نہ جائے		از ریگ روغن نمی کشد		690. (a) You will get nothing of a miser, but his skin. (b) You can take of the cat but his skin.
۶۹۱	لفظوں کی بوچھاڑ مطلب کا بگاڑ			(۱) [illegible] (۲) [illegible]	691. Your explanation is like an Orlean's comment.
۶۹۲	فخر کیا اسکا کسی نے یاں جو نہ پیدا کیا آدمی وہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا	ہنر ای اصل خزانہ ہے	(۱) اینجا حسب نجویند اینجا نسب نماند (۲) اما بجز وصف انسانی ہنر ذات این فتوے ہست بحوار ارباب عجم را	(۱) فخر الناس بالعلم والادب لا بالمال والحسب- (۲) فخر المرء بفضله لا بنسبه [illegible]	692. You must stand on your own feet.
۶۹۳	آبرو جگ میں رہے تو جان جانا پشم ہے	چتر جیہو سئے اُچر لگا لئیے	مال قربان جان است و جان قربان آبرو-		993. Your honour keep, your life counts as your fabes plung away.
۶۹۴	تم جیسی کہتے ہو کبھی کچھ کبھی کچھ	چم دی زبان وچوں کچھ دا کچھ نکل جاندا ہے		هُوَ يَشِيبُ وَيَتُوبُ-	694. (a) Your tongue is a double edged sword. (b) Your arguments cut both ways.
۶۹۵	کہاں وہ شوق اور کہاں یہ نفرت		یا آں شور اشوری یا این بے نمکی		695. Zealous at first and careless at last.

تمام شد